Teaching Guide

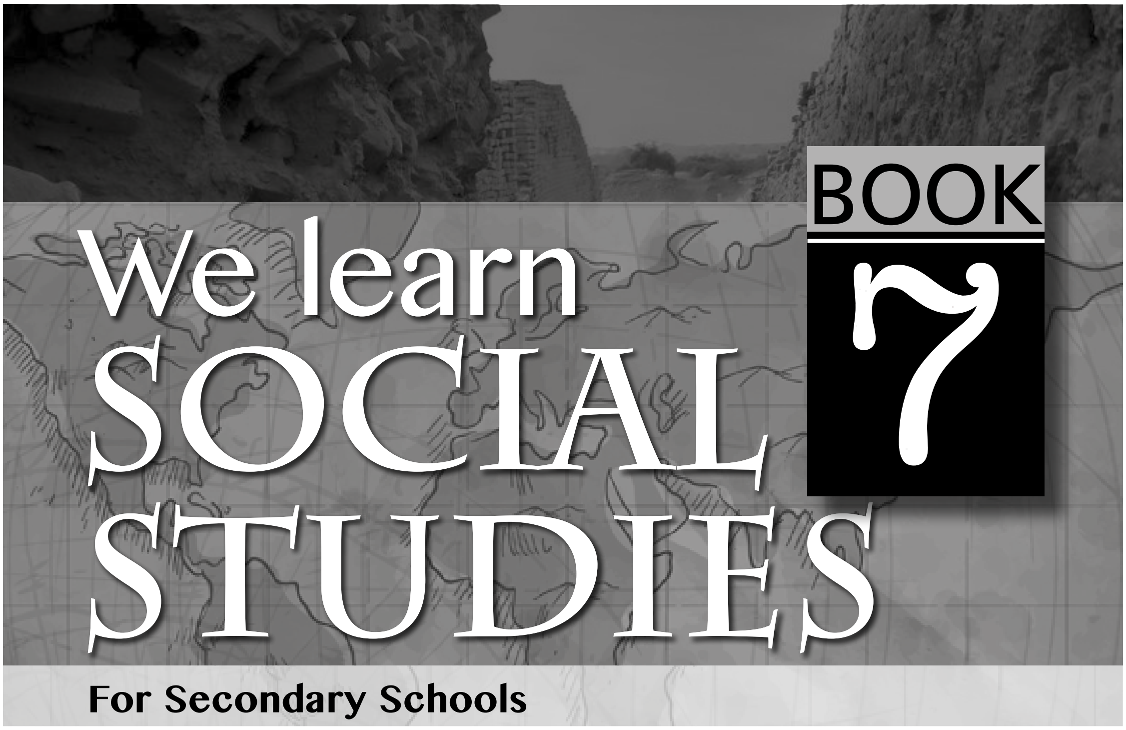

Musarrat Haidery

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

Contents

Pages

Introduction iv
Unit 1 The Earth's atmosphere 2
Unit 2 The major land features of the Earth 8
Unit 3 Weathering and erosion 16
Unit 4 Land features of Pakistan 20
Unit 5 Pakistan's neighbours 26
Unit 6 The founding of the Mughal Empire 32
Unit 7 The expansion of the Mughal Empire 36
Unit 8 Society and culture under the Mughals 42
Unit 9 The Mughal Empire in decline 48
Unit 10 The Sultans of Mysore and the Muslim revivalists 52
Unit 11 Democracy and equality 58
Unit 12 Child labour 64
Unit 13 The role of women in nation-building 68
Unit 14 Effective communication skills 74
Answer key 76
Additional questions 86

Introduction

This teaching guide is a valuable asset to the teacher of *We Learn Social Studies Book 7*. It offers step-by-step guidance about how to use the student's book so that maximum benefit is passed on to students. At the same time, it makes your work easy.

Social studies is generally considered to be a very dry subject. It would be a challenge for you to create interest in your students and to make them look forward to each social studies period. It is a good idea to begin a lesson with an introductory activity. It prepares students for what is to follow, builds their interest in the topic, and helps them focus. The teaching guide gives ideas for an introductory activity with each lesson.

In addition to history, geography, economics, and environment, social studies also make civics its topic. Please stress on character building and civic sense in your classes. These aspects of a child's grooming are generally neglected which is regrettable. It manifests in our society which is by and large found to be lacking any civic sense. Being the purview of this subject, it becomes your responsibility to put due stress on it in the classroom.

Please make use of the colourful illustrations and photographs in the textbook to generate interest among students and to explain the topic.

This teaching guide is bilingual. If you find the English version difficult to follow, kindly refer to the Urdu translation for maximum benefit.

Answers to the questions in the textbook have been given for your benefit. There are also additional questions which will make your task of preparing of question papers easy. It is hoped that you will find the teaching guide a valuable asset.

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ، ''وی لرن سوشل اسٹڈیز بُک ۷'' کے اُستاد کے لیے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ نصابی کتاب کا بہترین استعمال کرنے کے ضمن میں یہ رہنمائے اساتذہ درجہ بہ درجہ رہنمائی فراہم کرتی ہے تاکہ طلبا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی یہ آپ کا کام بھی آسان کردیتی ہے۔

معاشرتی علوم کو عام طور پر نہایت خشک مضمون سمجھا جاتا ہے۔ اپنے طلبا کو اس مضمون میں اس طرح دلچسپی لینے پر مجبور کردینا کہ وہ معاشرتی علوم کے ہر پیریڈ کے منتظر رہنے لگیں، آپ کے لیے ایک امتحان ثابت ہوگا۔ سبق کا آغاز ایک تعارفی سرگرمی سے کرنا اچھی تجویز ہے۔ اس سے طلبا سبق پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں، ان میں موضوع سے متعلق دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور سبق پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ رہنمائے اساتذہ ہر سبق کے آغاز پر تعارفی سرگرمی کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتی ہے۔

معاشرتی علوم میں تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، اور ماحولیات کے علاوہ مدنیات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ازراہِ کرم اپنی کلاس میں بچّوں کے کردار کی تعمیر اور ان میں شہری شعور پیدا کرنے پر زور دیجیے۔ بچّوں کی تربیت کے ان پہلوؤں کو عام طور پر نظرانداز کردیا جاتا ہے جو قابلِ افسوس ہے۔ بحیثیت مجموعی ہمارے معاشرے میں ہر طرح کے شہری شعور کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس مضمون کے ماہر کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں بچّوں کی تربیت کے ان پہلوؤں پر کماحقۂ توجہ دینا آپ کی ذمّہ داری بن جاتی ہے۔

طلبا میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے اور موضوع کی وضاحت کے لیے کتاب میں دیے گئے رنگین خاکوں اور تصاویر کا استعمال کیجیے۔

یہ رہنمائے اساتذہ دو لسانی ہے۔ اگر آپ کو کتاب کا انگریزی متن سمجھنے میں مشکل پیش آئے، تو ازراہِ کرم اس رہنمائے اساتذہ کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کے لیے اُردو ترجمے سے مدد لیجیے۔

آپ کی سہولت کے لیے سوالات کے جوابات رہنمائے اساتذہ میں دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اضافی سوالات بھی شامل کیے گئے ہیں جن کی مدد سے امتحانی پرچے کی تیاری آپ کے لیے آسان ہو جائے گی۔ اُمید ہے کہ آپ اس رہنمائے اساتذہ کو ایک قابل قدر اثاثہ پائیں گے۔

UNIT 1 THE EARTH'S ATMOSPHERE

TEACHING OBJECTIVES

- to describe what is atmosphere
- to describe the composition of atmosphere
- to describe ozone layer and its importance
- to explain greenhouse effect
- to identify the steps that may be taken to reduce the greenhouse effect

Teaching time: 4 periods

RESOURCES

textbook, Internet, images of glaciers with their locations, an image of a greenhouse

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Start by welcoming the students to the first class. Briefly introduce yourself and then ask students their names, favourite subjects, hobbies, what they like about their school, and what they want in their school, etc. This may serve as an icebreaker.

Now, begin with discussing the subject, for example, what is social studies. Explain that it is a combination of subjects like history, geography, civics, economics, and sociology. Tell them that the first topic in the book is from geography.

Development

Begin by asking the students to read *The five layers* on pages 2–3. Ask students to define atmosphere.

Explain that atmosphere is the layer of gases surrounding our Earth. The atmosphere or air, as it is generally referred to, is essential for life. Without air, life would not have been possible on the Earth. Where the atmosphere ends, space begins. Space is the area which starts from about 1000 km from the Earth. There is no air in space.

Discuss the composition of atmosphere and what it is made up of. The two main gases in the air are nitrogen (78%) and oxygen (21%). Gases like carbon dioxide, water vapour, and few others makeup the remaining 1%.

Explain that the air is divided into various invisible layers because of its composition and other reasons. Discuss the various layers forming the atmosphere.

Explain with the help of diagram on page 2 in the book.

The first layer closest to the Earth is the troposphere.
- It is between 0 and 12 km above the Earth.
- Clouds are formed in this layer.
- All weather conditions e.g. storms, winds, etc. take place in this layer.
- It also contains almost all of the water vapour of the atmosphere.

The second layer after the troposphere is the stratosphere.
- This is up to 50 km above the Earth.
- The ozone layer lies in this layer.
- Jet planes also fly in this layer.

باب 1 : زمین کی فضا

تدریسی مقاصد

- بیان کرنا کہ فضا سے کیا مراد ہے
- فضا کے اجزائے ترکیبی بیان کرنا
- اوزون کی تہہ اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالنا
- سبزمکانی اثر (گرین ہاؤس افیکٹ) کو بیان کرنا
- سبزمکانی اثر میں تخفیف کے لیے ممکنہ اقدامات کا جائزہ لینا

تدریس کا دورانیہ: چار پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، انٹرنیٹ، گلیشیرز کی تصاویر جن میں ان کا محل وقوع ظاہر کیا گیا ہو، گرین ہاؤس (شیشے کا پودگھر) کی تصویر

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا کو معاشرتی علوم کی اوّلین کلاس میں خوش آمدید کہتے ہوئے آغاز کیجیے۔ مختصراً اپنا تعارف کروایئے اور پھر طلبا سے ان کے نام، پسندیدہ مضمون، مشاغل دریافت کیجیے نیز یہ کہ انھیں اپنے اسکول کی سب سے اچھی بات کون سی لگتی ہے، اور وہ اپنے اسکول میں مزید کیا چاہتے ہیں۔ یہ گفت وشنید کلاس کی فضا خوش گوار بنانے میں معاون ہوسکتی ہے۔

اب گفتگو کا رُخ مضمون کی طرف موڑ دیجیے مثلاً معاشرتی علوم سے کیا مراد ہے۔ بیان کیجیے کہ معاشرتی علوم مختلف مضامین جیسے تاریخ، جغرافیہ، شہریات، اقتصادیات اور عمرانیات کا مجموعہ ہے۔ انھیں بتایئے کہ کتاب میں پہلا عنوان یا سبق جغرافیہ سے متعلق ہے۔

تدریج

تدریس کا آغاز کرتے ہوئے طلبا سے کہیے کہ صفحات 2 اور 3 سے The five layers پڑھیں۔ ان سے کہیے کہ فضا کی تعریف کریں۔ واضح کیجیے کہ ہماری زمین کے اطراف موجود گیسوں کی پرت کو فضا کہتے ہیں۔ فضا جسے عمومی طور پر ہوا بھی کہا جاتا ہے، زندگی کی لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ ہوا کے بغیر زمین پر زندگی کا وجود ممکن نہیں ہوسکتا تھا۔ جہاں فضا ختم ہوتی ہے، وہاں سے خلا کی ابتدا ہوجاتی ہے۔ خلا سے مراد وہ علاقہ ہے جس کا آغاز سطحِ ارض سے 1000 کلومیٹر کی بلندی سے ہوتا ہے۔ خلا میں ہوا بالکل نہیں ہوتی۔

فضا کی ساخت کو زیر بحث لایئے کہ یہ کن اجزا سے مل کر بنتی ہے۔ فضا جن گیسوں سے مل کر تشکیل پاتی ہے ان میں سے دو اہم گیسیں نائٹروجن (78%) اور آکسیجن (21%) ہیں۔ فضا کا بقیہ ایک فی صد کاربن ڈائی آکسائیڈ، آبی بخارات اور چند دوسرے عناصر پر مشتمل ہوتا ہے۔

بیان کیجیے کہ ہوا اپنی بناوٹ اور دیگر وجوہ کی بنا پر متعدد غیرمرئی پرتوں یا تہوں میں منقسم ہے۔ فضا تشکیل دینے والی مختلف پرتوں کو زیر بحث لایئے۔

کتاب میں صفحہ 2 پر دیے گئے تصویری خاکے کی مدد سے وضاحت کیجیے۔

زمین سے قریب ترین پہلی پرت troposphere (کرّہ متغیر یا کرّہ اوّل) کہلاتی ہے۔

- یہ سطحِ ارض سے صفر تا 12 کلومیٹر بلندی تک پائی جاتی ہے۔
- بادل اسی پرت میں بنتے ہیں۔
- تمام موسمی حالات و کیفیات جیسے طوفان، آندھی وغیرہ اسی پرت میں تشکیل پاتے ہیں۔
- فضا میں موجود تقریباً تمام آبی بخارات اسی پرت میں ہوتے ہیں۔

کرّہ متغیر کے بعد دوسری پرت stratosphere (کرّہ قائمہ) کہلاتی ہے۔

- یہ سطحِ ارض سے 50 کلومیٹر کی بلندی پر اور اس سے آگے پائی جاتی ہے۔
- ozone کی تہہ اسی پرت کا حصہ ہے۔
- جیٹ طیارے اسی پرت میں اڑتے ہیں۔

- Cold and heavy air is at the bottom and warm air is at the top of this layer.

The layer in the centre of the atmosphere is mesosphere.

- This layer is above the second layer and is up to 80 km above the surface of the Earth.
- The air is thin, thus, breathing is not possible in this layer.
- The air in this layer is cold.
- Shooting stars are found in this layer.

The layer above mesosphere is the thermosphere.

- It starts where the mesosphere ends and extends until 500 km above the Earth.
- Being closer to the Sun, the temperature during the daytime is higher.
- The space shuttles sent from Earth in the atmosphere for space study orbit in this layer.
- All kinds of radiations from the Sun are absorbed in this layer.

The last layer is the exosphere.

- This layer is about 700 to 1000 km from the Earth.
- It contains hydrogen and helium gases.
- It is also assumed that this layer has no air.
- The space starts after this layer.

Homework

Read pages 3–5 at home.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

As the students may have read the chapter at home and have learnt about ozone layer in the previous classes, ask them to describe the ozone layer. They could also suggest a few ways of saving and protecting the ozone layer.

Development

The ozone layer is found in the second layer above the Earth. Ask students to name the second layer. All radiations from the Sun, which are harmful for life on the Earth, are stopped by the ozone layer.

Discuss how human activity is destroying the ozone layer. For example, explain that the factory emissions, burning of fossil fuels, cutting of trees, and release of harmful chemicals in the form of CFCs (chlorofluorocarbons) are all responsible for destroying the ozone layer. When the layer gets thin, the radiations can pass easily and reach the Earth. Thinning of the ozone layer means that holes are created in it which makes it possible for the ultraviolet rays to pass through easily and reach the Earth.

Inform students that each year on September 16, the world celebrates International Ozone Day to raise awareness among the people about the dangers to the ozone layer and how to adopt ways of controlling them.

Class work

Write ways of saving ozone layer. The points could be taken from the book, but the students should write in their own words.

1. Creating awareness among people regarding the importance of saving the ozone layer.
2. Avoiding smoke emitting vehicles for transport.

- سرد اور بھاری ہوا اس پرت کی تہہ یعنی ابتدائی حصے اور گرم ہوا بالائی حصے میں ہوتی ہے۔

فضا کے وسط میں موجود پرت mesosphere (کرّہ میان) کہلاتی ہے۔

- یہ پرت دوسری پرت کے اوپر سے شروع ہوکر سطح ارض سے 80 کلومیٹر کی بلندی تک پائی جاتی ہے۔
- یہاں ہوا لطیف ہوتی ہے جس میں سانس لینا ممکن نہیں۔
- اس پرت میں ہوا سرد ہوتی ہے۔
- شہاب ثاقب اس پرت میں دکھائی دیتے ہیں۔

کرّہ میان کے اوپر موجود the mosphere (کرّہ پرت حر) کہلاتی ہے۔

- یہ پرت کرّہ میان کی اختتامی حد سے شروع ہوکر سطح ارض سے 500 کلومیٹر کی بلندی تک ہوتی ہے۔
- سورج سے فاصلہ کم ہونے کی وجہ سے دن کے اوقات میں اس پرت کا درجۂ حرارت بلند ہوتا ہے۔
- خلائی مطالعے کے لیے زمین سے بھیجی گئی خلائی شٹل اس پرت میں چکر لگاتی ہیں۔
- سورج کی سمت سے آنے والی ہر قسم کی تاب کاری اس پرت میں جذب ہوجاتی ہے۔

آخری پرت exosphere (فضائے بالا یا بالائی طبق) کہلاتی ہے۔

- یہ پرت زمین سے 700 تا 1000 کلومیٹر اونچائی پر ہے۔
- اس میں ہائیڈروجن اور ہیلیم گیسیں پائی جاتی ہیں۔
- یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ اس پرت میں ہوا موجود نہیں ہے۔
- اس پرت کے بعد خلا شروع ہوجاتا ہے۔

ہوم ورک

طلبا کو ہدایت دیجیے کہ وہ گھر پر صفحات 3 تا 5 پڑھیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا چوں کہ گھر پر سبق پڑھ چکے ہوں گے اور پچھلی جماعتوں میں بھی انھوں نے اوزون کی تہہ کے بارے میں پڑھا ہوگا لہٰذا ان سے کہیے کہ اوزون کی تہہ کو بیان کریں۔ وہ اوزون کی تہہ کے تحفظ اور بچاؤ کے لیے طریقے اور اقدامات بھی تجویز کرسکتے ہیں۔

تدریج

اوزون کی تہہ زمین سے اوپر دوسری پرت میں پائی جاتی ہے۔ طلبا سے کہیے کہ دوسری پرت کا نام بتائیں۔ سورج کی طرف سے آنے والی، زمین پر وجود حیات کے لیے ضرر رساں ہر قسم کی تاب کاری کو اوزون کی تہہ روک لیتی ہے۔

اس موضوع کو زیر بحث لائیے کہ کیسے انسانی سرگرمیاں اوزون کی تہہ کی تباہی کا سبب بن رہی ہیں۔ مثال کے طور پر بیان کیجیے کہ فیکٹریوں اور کارخانوں سے خارج ہونے والا دھواں اور گیسیں، رکازی ایندھن کا جلنا، درختوں کی کٹائی اور سی ایف سی (کلوروفلوروکاربن) کی شکل میں خطرناک کیمیکل کا اخراج، یہ تمام اوزون کی تہہ کی تباہی کا سبب ہیں۔ اگر یہ تہہ پتلی ہوجائے تو پھر اس میں سے تاب کار شعاعیں بہ آسانی گزر کر زمین پر پہنچ سکتی ہیں۔ اوزون کی تہہ کے پتلا ہوجانے کا مطلب یہ ہے کہ اس میں سوراخ ہوجاتے ہیں جن میں سے بالائے بنفشی Ultraviolet شعاعیں بڑی آسانی سے گزر کر زمین پر پہنچ جاتی ہیں۔

طلبا کو آگاہ کیجیے کہ ہر سال 16 ستمبر کو دنیا بھر میں 'انٹرنیشنل اوزون ڈے' منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد عوام الناس میں اوزون کی تہہ کو لاحق خطرات اور ان خطرات پر قابو پانے کے لیے اقدامات اختیار کرنے سے متعلق شعور بیدار کرنا ہے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

اوزون کی تہہ کے تحفظ کے لیے اقدامات تحریر کریں۔ اہم نکات کتاب سے لیے جاسکتے ہیں لیکن طلبا اپنے الفاظ میں لکھیں۔

1۔ اوزون کی تہہ کے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں عوام الناس میں شعور بیدار کیا جائے۔

3. As all electrical gadgets emit CFCs, so they should be turned off completely when not in use.
4. Detergents and other cleaning materials should not contain materials that are harmful for the environment and thus the ozone layer.
5. More trees should be planted instead of cutting them.
6. Trying as much as possible to create a natural environment.
7. Reducing dependence on electrical appliances.

LESSON PLAN (Period 3)

Introductory activity

Read 'Earth's greenhouse effect' on pages 6–7. Ask students whether they have ever seen a greenhouse. Even if they have not; ask them what do they understand by the term. Explain that when we say green we mean plants and trees, so a greenhouse would be a place where plants and vegetables are grown. Tell them that an artificial environment is created for the growth and survival of plants. A greenhouse has glass walls and roof. The glass walls trap the sunlight and warm air which cannot escape, thus the plants are kept warm throughout and a uniform temperature is maintained which is beneficial for the growth of plants.

Development

Now explain to the students what the Earth's greenhouse is and its effect. Greenhouse gases in the atmosphere are the gases which help in maintaining a uniform temperature on the Earth. How does this happen? The Sun warms the surface of the Earth during the day.

At night, the Earth cools down as some of the heat is sent back in the atmosphere. Greenhouse gases in the air trap some of the heat, thus keeping the Earth warm. The greenhouse gases include carbon dioxide, methane, water vapour, and nitrous oxide.

However, the greenhouse effect gets disrupted due to pollution. When the percentage of greenhouse gases increases in the air due to pollution, more heat is trapped in the atmosphere than it is released, just like the glass walls of a greenhouse that trap the heat. The increase in temperature of the Earth's atmosphere is called global warming. There are many effects of global warming, some of which are listed below:

- Glaciers are melting because of high temperatures. The water from melting glaciers flow into the sea, thus raising the sea level. This causes floods and poses threat to people living near coasts. Many islands which are at sea level are disappearing because of rise in the level of sea.
- High temperatures disrupt normal weather conditions, often causing drought, storms, and cyclones.
- The increasing temperatures due to global warming have increased forest fires, thus destroying millions of trees.

Discuss some of the following ways of controlling greenhouse effects.

- The amount of carbon dioxide released into the atmosphere should be controlled. For example, people should drive vehicles that emit lower amounts of pollutants.
- People should develop the habit of walking rather than using cars and buses for shorter distances.
- Fossil fuels should not be used to generate electricity because when coal, oil, and gas are burned, they produce harmful pollutants which add to the greenhouse effect.
- More trees should be planted.

LESSON PLAN (Period 4)

Class work

What did you learn? Question 1 a–c and Question 2 a–e

Homework

What did you learn? Question 1 d–e

3۔ تمام برقیاتی آلات سی ایف سی خارج کرتے ہیں، لہٰذا جب استعمال میں نہ ہوں تو انھیں بند کر دیا جائے۔
4۔ ڈٹرجنٹ اور صفائی ستھرائی یا دُھلائی میں استعمال ہونے والے دوسرے مٹیریل میں ایسے اجزا شامل نہیں ہونے چاہئیں جو ماحول اور اوزون کی تہہ کے لیے نقصان دہ ہوں۔
5۔ درختوں کی کٹائی کے بجائے زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔
6۔ قدرتی ماحول کی تشکیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے۔
7۔ برقی آلات پر انحصار محدود کیا جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف

صفحات 6 تا 7 سے Earth's greenhouse effect (زمین کا سبز مکانی اثر) پڑھیے۔طلبا سے پوچھیے کہ کیا کبھی انھوں نے گرین ہاؤس دیکھا ہے۔ اگر انھوں نے نہ دیکھا ہو تب بھی استفسار کیجیے کہ وہ اس اصطلاح سے کیا سمجھتے ہیں۔ واضح کیجیے جب ہم کہتے ہیں ''گرین'' تو اس سے ہماری مراد پودے اور درخت ہوتے ہیں، لہٰذا گرین ہاؤس وہ جگہ ہوگی جہاں پودے اور سبزیاں اُگائی جاتی ہوں۔ انھیں بتائیے کہ پودوں کی نشوونما اور بقا کے لیے مصنوعی ماحول تخلیق کیا جاتا ہے۔ گرین ہاؤس کی دیواریں اور چھت شیشے کی ہوتی ہے۔ شیشے کی دیواروں میں دھوپ اور گرم ہوا مقید ہوجاتی ہے اور باہر نہیں نکل سکتی، چناں چہ تمام پودوں کو گرمائش ملتی ہے۔ گرین ہاؤس میں یکساں درجۂ حرارت برقرار رکھا جاتا ہے جو پودوں کی نمو میں معاون ہوتا ہے۔

تدریج

اب طلبا کو بتایئے کہ زمین کا گرین ہاؤس کیا ہے اور یہ کیا اثر مرتب کرتا ہے۔ فضا میں موجود Greenhouse gases (سبز مکانی گیسیں) زمین پر یکساں درجۂ حرارت برقرار رکھنے میں معاون ہوتی ہیں۔ یہ کیسے ہوتا ہے؟ دن کے اوقات میں سورج کی دھوپ زمین کو گرم کردیتی ہے۔ رات کے وقت کچھ گرمائش فضا میں منتقل ہونے کی وجہ سے زمین ٹھنڈی ہوجاتی ہے۔ ہوا میں موجود سبز مکانی گیسیں درجۂ حرارت کی کچھ مقدار جذب کرلیتی ہیں، اس کے نتیجے میں زمین گرم رہتی ہے۔ سبز مکانی گیسوں میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، آبی بخارات اور نائٹرس آکسائیڈ شامل ہیں۔ تاہم سبز مکانی اثر پر آلودگی اثرانداز ہوتی ہے۔ آلودگی کے نتیجے میں جب ہوا میں سبز مکانی گیسوں کا تناسب بڑھ جائے تو پھر فضا میں زیادہ حرارت جذب اور کم خارج ہوتی ہے۔ گرین ہاؤس کی شیشے کی دیواریں بھی اسی طرح عمل کرتی ہیں جن کے اندر حرارت مقید ہوتی ہے۔ زمینی فضا کے درجۂ حرارت میں اضافہ عالمی گرمائش یا گلوبل وارمنگ کہلاتا ہے۔ عالمی گرمائش کے متعدد اثرات مرتب ہوتے ہیں ان میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں:

- بلند درجۂ حرارت کی وجہ سے گلیشیرز پگھل رہے ہیں۔ پگھلتے ہوئے گلیشیرز سے آنے والا پانی سمندر میں شامل ہوتا ہے جس کے نتیجے میں سطح سمندر بلند ہوجاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں سیلاب آتے ہیں اور ساحلی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو خطرات لاحق ہوجاتے ہیں۔ سطح سمندر کے مساوی بلندی پر واقع بہت سے جزیرے سمندر کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے غائب ہوتے جارہے ہیں۔
- بلند درجۂ حرارت معمول کے موسمی حالات میں بگاڑ پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں اکثروبیشتر خشک سالی، طوفان اور گردباد آتے ہیں۔
- عالمی گرمائش کے باعث بڑھتے ہوئے درجۂ حرارت کی وجہ سے جنگل میں آگ بھڑک اٹھنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ ان واقعات میں لاکھوں درخت تباہ ہوجاتے ہیں۔

سبز مکانی اثر پر قابو پانے کے چند مندرجہ ذیل طریقوں کو زیرِ بحث لایئے۔ مثلاً:

- فضا میں شامل ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار کنٹرول کی جائے۔ مثلاً لوگ کم دھواں خارج کرنے والی گاڑیاں چلائیں۔
- مختصر فاصلوں کے لیے لوگ گاڑیوں اور بسوں میں سفر کرنے کے بجائے پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔
- رکازی ایندھن بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال نہ کیا جائے کیوں کہ جب کوئلہ، تیل اور گیس جلائی جاتی ہے تو نقصان دہ کیمیائی اجزا اور دھواں وغیرہ کا اخراج ہوتا ہے جو سبز مکانی اثر کو بڑھاتا ہے۔
- زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1 a تا c اور سوال 2a تا e

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1d تا e

UNIT 2 THE MAJOR LAND FEATURES OF THE EARTH

TEACHING OBJECTIVES

- to explain land features of the Earth
- to describe the various kinds of land features and how they are formed

Teaching time: 4 periods

RESOURCES

Oxford School Atlas for Pakistan (for pictures of mountains, maps of Pakistan, and Africa showing deserts) and textbook

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Begin with *Types of land feature* on pages 10–11. Ask students where they live. Do they live near a sea or river? Do they live in a valley, like Swat or at a hilly area?

At some places, the land may be too high, while at some places it may be too low. We find both barren and fertile land on the Earth. There are different physical features of the Earth such as the mountains, valleys, plateaus, plain, etc.

Landforms are the natural physical features of the Earth that are controlled by the weather, ecosystem, climate and life on Earth.

Development

Discuss the five kinds of landforms; mountains, valleys, plains, plateaus, and deserts. Begin with a simple introduction to mountains. A mountain is the highest landform on the surface of the Earth. Mountains have steep slopes and a rounded or sharp peak. Mountains attain an altitude greater than 2000 feet or 600 metres. Any landform less than 2000 feet high would be considered as a hill. Now you may describe the various types of mountains such as explained below.

Fold Mountains are formed when two tectonic plates move together. The mountains are formed from sedimentary rocks. The movement of the two plates forces sedimentary rocks upwards into a series of folds. When plates and the continents riding on them collide, the accumulated layers of rock crumple and fold which eventually, after millions of years, become a mountain. The Himalayas are an example of fold mountains.

Block mountains are formed when faults or cracks in the Earth's crust force some of the materials or rocks up or down. This causes the Earth's crust to pull apart and breaks into blocks. The Sierra Nevada Mountains in North America are an example of block mountains.

Volcanic mountains are formed when magma or molten rock pushes out of the Earth's surface. Magma is called lava when it breaks through the Earth's surface. It accumulates over hundreds of years and solidifies into a cone of rock with a hole in the centre. Mount Kilimanjaro and Mount Fuji are examples of volcanic mountains. It is suggested that you show a few pictures of mountains to the class.

Homework

Name and describe the kinds of mountains found in Pakistan.

باب 2 : زمین کے نمایاں طبعی خدوخال

تدریسی مقاصد

- بیان کرنا کہ زمین کے طبعی خدوخال کیا ہیں
- واضح کرنا کہ زمینی خدوخال کی مختلف اقسام کیا ہیں اور یہ کیسے وجود میں آئیں

تدریس کا دورانیہ: چار پیریڈ

درکار وسائل

اوکسفرڈ اسکول اٹلس فار پاکستان (پہاڑوں کی تصاویر، پاکستان کے نقشے اور افریقا میں صحرا دکھانے کے لیے) اور نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

صفحات 10 اور 11 پر مذکور Types of land feature (زمینی خدوخال کی اقسام) سے آغاز کیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔ کیا وہ سمندر یا دریا کے قریب رہتے ہیں؟ کیا وہ وادی جیسے سوات یا پھر پہاڑی علاقے رہائش پذیر ہیں؟

کچھ مقامات پر زمین بہت بلند ہے جب کہ کئی مقامات پر یہ بہت نیچی یعنی نشیبی ہوسکتی ہے۔ کرۂ ارض پر ہمیں بنجر اور زرخیز دونوں قسم کی زمین ملتی ہے۔ سطح ارض پر مختلف طبعی خدوخال پائے جاتے ہیں جیسے پہاڑ، وادیاں، سطح مرتفع، میدان وغیرہ۔

ارضی خدوخال سیارہ زمین کے قدرتی طبعی خدوخال یا خصوصیات ہیں جنھیں موسم، ماحولیاتی نظام، آب و ہوا اور سطح ارض پر موجود حیات کنٹرول کرتی ہے۔

تدریج

پانچ اقسام کے Landforms (ارضی خدوخال)؛ mountain (پہاڑ)، valleys (وادیاں)، plains (میدان)، plateaus (سطح ہائے مرتفع) اور Deserts (صحراؤں) کو زیرِ بحث لائیے۔ پہاڑوں کا مختصر تعارف کراتے ہوئے آغاز کیجیے۔ پہاڑ سطح ارض پر پائی جانے والی بلند ترین قدرتی ساخت ہیں۔ پہاڑوں کی عمودی ڈھلانیں اور گروی یا نوکیلی چوٹیاں ہوتی ہیں۔ پہاڑوں کی بلندی 2 ہزار فٹ یا 600 میٹر سے زیادہ ہوتی ہے۔ 2 ہزار فٹ سے کم بلندی کی حامل قدرتی ساخت پہاڑی کہلائے گی۔ اب آپ پہاڑوں کی مختلف اقسام بیان کرسکتے ہیں جیسا کہ:

Fold Mountains (تہہ دار یا پرت دار پہاڑ) اس وقت تشکیل پاتے ہیں جب دو ٹیکٹونک پلیٹیں ایک ساتھ حرکت کرتی ہیں۔ یہ پہاڑ sedimentary rocks (رسوبی چٹانوں) کے ملنے سے تشکیل پاتے ہیں۔ ٹیکٹونک پلیٹوں کی حرکت رسوبی چٹانوں کو اوپری جانب دھکیلتی ہے اور یہ پرتوں کے سلسلے کی شکل اختیار کرتی چلی جاتی ہیں۔ جب پلیٹیں اور ان کے اوپر موجود براعظم ٹکراتے ہیں تو چٹانی پرتیں خمیدہ ہوکر ایک کے اوپر ایک جمتی چلی جاتی ہیں، اور بالآخر لاکھوں سال کے بعد پہاڑ بن جاتی ہیں۔ کوہ ہمالیہ پرت دار پہاڑ کی ایک مثال ہے۔

Block mountain (کوہ مقطوعہ) اس وقت تشکیل پاتا ہے جب crust (قشرارض) کے رخنوں fault or crack (فالٹ یا کریک) میں سے کچھ مادّے یا چٹانیں اوپر نکل آئیں اور کچھ نیچے چلے جائیں۔ زمین کی قوت انھیں کھینچ کر جُدا کرتی ہے اور بلاک یا قالبوں کی صورت میں توڑ دیتی ہے۔ شمالی امریکا میں واقع سیرا نیواڈا کا پہاڑی سلسلہ کوہ مقطوعہ کی مثال ہے۔

آتش فشاں پہاڑ، آتش فشاں سے وجود میں آتے ہیں جب magma یا پگھلی ہوئی چٹانیں سطح ارض سے باہر نکل آتی ہیں۔ جب میگما سطح ارض کو پھاڑ کر باہر نکل آئے تو lava کہلاتا ہے۔ سیکڑوں برس اس کا ڈھیر جمع ہوتا رہتا ہے اور ٹھوس چٹانی مخروط کی شکل اختیار کرلیتا ہے جس کے مرکز میں ایک سوراخ یا دہانہ ہوتا ہے۔ کوہ کلی منجارو اور کوہ فیوجی آتش فشاں پہاڑوں کی مثالیں ہیں۔ یہاں تجویز کیا جاتا ہے کہ طلبا کو پہاڑوں کی تصویریں دکھائی جاسکتی ہیں۔

ہوم ورک

طلبا کو ہدایت دیجیے کہ پاکستان میں پائے جانے والے پہاڑوں کی اقسام اور نام لکھ کر لائیں۔

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Do a short recap of the previous lesson. For example, you could ask the following questions:

Q) How many kinds of mountain are there in the world?
A) There are three kinds of mountains in the world: fold mountains, block mountains, and volcanic mountains.
Q) What are the names of the mountain ranges in Pakistan?
A) The Himalayas, the Karakoram, the Hindu Kush, the Sulaiman, and the Spin Ghar are some of the mountain ranges in Pakistan.

Development

Next, explain *Valleys* on pages 11–13, for example: 'A valley is a low area of land between hills or mountains. Often a river flows through a valley.' Tell students that there are three main types of valley: V-shaped, U-shaped, and flat-floored valleys.

V-shaped valleys are formed by rivers; they have a V-shaped cross section and very steep sides. This type of valley is found near the source of a river. They are formed by erosion. The river carries rocks and other materials in its water. The force of water and the grinding of stones and rocks cut down into the riverbed to make a valley.

Glacial erosion produces U-shaped valleys. The valley is created by glaciers as they erode the land that they move through. They have a U-shape, with steep, straight sides, and a flat bottom. Examples of U-shaped valleys are found in mountainous regions like the Himalayas and the Alps.

Flat-floored is the most common type of valley. It is formed when rivers and streams flow on flat land. As the movement is very slow, the rivers slowly spread across the valley eroding its edges while leveling out its bottom.

Read *Plateaus* on page 13. Define plateau as a flat, elevated landform that rises above surrounding area on at least one side. It is flat at the top but has steep sides. Plateaus are also known as tableland. There are various kinds of plateaus such as the uplifted plateau, intermontane plateau, volcanic plateau, and piedmont plateau.

Class work

Ask students to write about the formation of the various kinds of plateaus.

Homework

Write answers to the following questions:

Q) Define a valley and name its the three types.
A) A valley is a depression, usually between two hills or mountains. The three types of valleys are: V-shaped, U-shaped, and flat-floored.
Q) Give two differences between U and V-shaped valleys.
A) The two differences between U and V-shaped valleys are:
1. V-shaped valleys are formed by rivers whereas U-shaped valleys are formed by glacial erosion.
2. V-shaped valleys are found near the source of a river, whereas U-shaped valleys are found in the mountainous regions.

LESSON PLAN (Period 3)

Introductory activity

Ask students to read 'Rocks' on page 12, and study the images as well. You could ask them why there are different types of rocks.

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے سوال و جواب کرتے ہوئے پچھلے سبق کا خلاصہ کیجیے۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جا سکتے ہیں:

س) دنیا میں پہاڑوں کی کتنی اقسام پائی جاتی ہیں؟

ج) دنیا میں تین قسم کے پہاڑ پائے جاتے ہیں۔ تہہ دار پہاڑ، کوہ مقطوعہ، آتش فشاں پہاڑ

س) پاکستان میں پائے جانے والے پہاڑی سلسلوں کے نام کیا ہیں؟

ج) ہمالیہ، قراقرم، ہندوکش، کوہ سلیمان، اور کوہ سفید پاکستان میں پائے جانے والے چند پہاڑی سلسلے ہیں۔

تدریج

اب صفحات 11 تا 13 پر دیا گیا عنوان Valleys (وادیاں) شروع کیجیے۔ آپ وادی کی تعریف بیان کرتے ہوئے آغاز کرسکتے ہیں، مثال کے طور پر: ''وادی پہاڑیوں یا پہاڑوں کے درمیان کے نشیبی علاقے کو کہتے ہیں۔ اکثر کوئی دریا بھی وادی کے درمیان سے بہتا ہے۔'' طلبا کو بتایئے کہ وادی کی تین اہم اقسام ہوتی ہیں: V شکل والی وادی، U شکل والی وادی اور ہموار وادیاں۔

انگریزی حرف V کی شکل والی وادی دریاؤں کے ملنے سے بنتی ہے؛ دریا V کی شکل میں ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں اور ان کے دونوں جانب عمودی ڈھلوانیں ہوتی ہیں۔ اس قسم کی وادی دریا کے source (منبع) کے قریب پائی جاتی ہے۔ یہ erosion یا زمین کے کٹاؤں کی وجہ سے وجود میں آتی ہیں۔ دریا کے پانی میں پتھر اور دوسرے ماڈے بہتے ہوئے آتے ہیں۔ بہتے پانی کی قوت اور پتھروں اور چٹانوں کی رگڑ دریائی گزرگاہ کی وسعت کو محدود کرتی چلی جاتی ہے، اس کے نتیجے میں وادی وجود میں آتی ہے۔

گلیشیرز کی بُردگی کے نتیجے میں U شکل کی وادیاں تشکیل پاتی ہیں۔ گلیشیرز کی حرکت زمین کے کٹاؤ کا سبب بنتی ہے جس کے نتیجے میں وادی وجود میں آتی ہے۔ یہ وادیاں U کی شکل میں ہوتی ہیں، ان کے اطراف کی دیواریں یا ڈھلوانیں عمودی ہوتی ہیں اور ان کی سطح یا زمین ہموار ہوتی ہے۔ U کی شکل والی وادیاں Himalaya اور Alps جیسے سلسلہ ہائے کوہ میں پائی جاتی ہیں۔

وادی کی سب سے عام قسم ہموار زمین والی وادیاں ہیں۔ ہموار زمین پر بہنے والے دریا اور ندی نالے یہ وادی تشکیل دیتے ہیں۔ چوں کہ یہاں دریا کے بہنے کی رفتار بہت آہستہ ہوتی ہے، چناں چہ اس کے کناروں پر سے زمین دریا بُرد جب کہ زیرآب تہہ یا زمین ہموار ہوتی چلی جاتی ہے۔

اس کے بعد صفحہ 13 سے Plateaus (سطح مرتفع) شروع کیجیے۔ سطح مرتفع کی تعریف کیجیے: ایک سطح مرتفع ہموار مگر اونچی زمینی ساخت ہوتی ہے جو اپنے اطراف کی جگہ کے مقابلے میں کم از کم ایک جانب سے بلند یا اٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کی چوٹی ہموار اور چپٹی مگر اطراف میں ڈھلان ہوتی ہے۔ انھیں tableland (میدان مرتفع) بھی کہا جاتا ہے۔ سطح مرتفع کی کئی اقسام ہیں جیسے uplifted plateau، intermontane plateau، volcanic plateau اور piedmont plateau۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا سے کہیے کہ وہ مختلف سطح ہائے مرتفع کی تشکیل سے متعلق لکھیں۔

ہوم ورک

دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر کے لائیں۔

س) وادی کی تعریف اور اس کی تین اقسام بیان کریں۔

ج) پہاڑیوں یا پہاڑوں کے درمیان واقع نشیبی علاقے کو وادی کہتے ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں: V شکل کی وادی، U شکل کی وادی اور ہموار وادی۔

س) V اور U شکل کی وادی کے درمیان دو فرق بیان کریں۔

ج) V اور U شکل کی وادی میں فرق یہ ہوتے ہیں:

الف۔ V شکل کی وادی دریاؤں کے ملنے سے بنتی ہے جبکہ U طرز کی وادی گلیشیرز کی برسودگی سے بنتی ہے۔

ب۔ V شکل کی وادی دریاؤں کے منبع سے قریب پائی جاتی ہے جبکہ U طرز کی وادی پہاڑوں کے درمیان واقع ہوتی ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحہ 12 سے Rocks (چٹانیں) پڑھیں اور تصاویر کا بھی مطالعہ کریں۔ آپ ان سے یہ بھی دریافت کرسکتے ہیں کہ چٹانوں کی مختلف اقسام کیوں ہوتی ہیں۔

Development

After you have explained the lesson thoroughly, ask the following questions:

Q) Name the three kinds of rock.
A) Igneous rocks, sedimentary rocks, metamorphic rocks
Q) What are rocks made up of?
A) Minerals
Q) What are Igneous rocks?
A) Igneous rocks are formed on the surface of volcano after many volcanic eruptions. The settled and solidified lava on the surface turns into Igneous rocks.
Q) Give an example of igneous rock.
A) Granite
Q) How are sedimentary rocks formed? Give two examples of sedimentary rocks.
A) Sedimentary rocks are formed when wind, rivers, and glaciers carry layers of sediment, which solidifies under pressure. Limestone and sandstone are two forms of sedimentary rocks.
Q) What are metamorphic rocks? Give one example of metamorphic rock.
A) Metamorphic rocks are formed from igneous or sedimentary rocks. When these rocks undergo pressure, they change into metamorphic rocks. Marble is a form of metamorphic rock.

Class work

Write answers to the questions discussed above in CW copies.

LESSON PLAN (Period 4)

Introductory activity

Next, discuss *Plains* on page 14. Explain that the most common form of landform or land feature is the plains. Most of the world's population lives on the plains.

As the students have already read about plains in previous class, ask them to describe the plains of Pakistan. The Indus Plain in Pakistan is the most fertile area in the country. It is divided into Upper Indus Plain and the Lower Indus Plain.

Development

Describe the three types of plain and explain their types. The three types of plain include depositional, erosional, and uplifted.

Tell students that another kind of landform is called desert. Explain that a desert is a very dry area of land where few animals and plants can survive. 20% of the Earth's surface area is desert.

You could ask students about the peculiar features about a desert. Most students might say there is very little or no rainfall in a desert. To this, you could add that since there is little or no rain, the land remains barren; hence, making the growth of vegetation impossible.

Tell them that there are two or three variations of a desert climate: a hot desert climate and a cold desert climate. The Sahara Desert in North Africa is an example of hot desert. Cold deserts are found in Greenland, Antarctica, and other regions of the world. The Gobi Desert in China is also a cold desert.

Class work

What did you learn? Question 1 a–d and Question 2 a–j

Homework

What did you learn? Question 1 e–f

تدریج

سبق کو تفصیلاً بیان کرنے کے بعد مندرجہ ذیل سوالات کے ذریعے اہم نکات کا اعادہ کروائیے:

س) چٹانوں کی تین اقسام کے نام بتائیں۔

ج) Igneous (آتشیں) چٹانیں، sedimentary (رسوبی) چٹانیں، متغیرہ (metamorphic) چٹانیں

س) چٹانیں کس پر مشتمل ہوتی ہیں؟

ج) معدنیات

س) آتشیں چٹانیں کیا ہوتی ہیں؟

ج) آتشیں چٹانیں، آتش فشاں کی سطح پر، اس کے کئی بار پھٹ چکنے کے بعد تشکیل پاتی ہیں۔ پہاڑ کی سطح پر جمنے والا lava ٹھوس شکل اختیار کرکے آتشیں چٹان میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

س) آتشیں چٹان کی مثال دیجیے۔

ج) Granite (گرینائٹ)

س) رسوبی چٹانیں کیسے وجود میں آتی ہیں؟ ان کی دو مثالیں دیجیے۔

ج) رسوبی چٹانیں اس وقت تشکیل پاتی ہیں جب ہوا، دریا، اور گلیشیر رسوب مختلف تہیں ساتھ لاتے ہیں جو دباؤ کے زیراثر ٹھوس شکل اختیار کرلیتی ہیں۔ چونا، اور رسوبی یا ریگی پتھر اس کی دو اشکال ہیں۔

س) متغیرہ چٹانیں کیا ہوتی ہیں؟ متغیرہ چٹان کی مثال دیجیے۔

ج) متغیرہ چٹانیں آتشیں یا رسوبی چٹانوں ہی سے بنتی ہیں۔ جب ان چٹانوں پر دباؤ پڑتا ہے تو یہ متغیرہ چٹان میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔ سنگ مرمر متغیرہ چٹان کی شکل ہے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا کو کہیے کہ وہ کاپیوں میں مذکورہ بالا سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارف

اب صفحہ 14 پر سے Plains (میدان) کو زیر بحث لائیے۔ ارضی خدوخال کی سب سے عام شکل میدان یا میدانی علاقے ہیں۔ دنیا کی بیشتر آبادی میدانوں میں رہتی ہے۔

طلبا پچھلی جماعتوں میں میدانوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں لہٰذا ان سے کہیے کہ پاکستان کے میدانوں یا میدانی علاقوں کو بیان کریں۔ دریائے سندھ کا میدان پاکستان کا زرخیز ترین علاقہ ہے۔ یہ دریائے سندھ کا بالائی میدان اور زیریں میدان میں منقسم ہے۔

تدریج

میدان کی تین اقسام کی وضاحت کیجیے اور ان کی اقسام بھی بیان کیجیے۔ میدان کی تین اقسام میں depositional، erosional اور uplifted شامل ہیں۔

طلبا کو بتائیے کہ زمینی ساخت کی ایک اور قسم صحرا کہلاتی ہے۔ واضح کیجیے کہ صحرا انتہائی خشک اور بنجر علاقہ ہوتا ہے جہاں صرف چند قسم کے جانور اور پودے زندہ رہ سکتے ہیں۔ سطح ارض کا 20 فی صد علاقہ صحرا پر مشتمل ہے۔

آپ طلبا سے پوچھ سکتے ہیں کہ صحرا کی کون سی بات عجیب ہے؟ بیشتر طالب علم غالباً کہیں گے کہ وہاں بارش بالکل نہیں ہوتی یا برائے نام ہوتی ہے۔ اس میں آپ یہ اضافہ کرسکتے ہیں کہ وہاں بارش نہ ہونے یا بہت کم ہونے کی وجہ سے زمین بنجر رہتی ہے، لہٰذا وہاں vegetation (نباتات) کا اُگنا ممکن نہیں ہوتا۔

طلبا کو بتایئے کہ صحرائی آب و ہوا دو یا تین قسم کی ہوتی ہے: گرم اور سرد۔ شمالی افریقا میں واقع صحرائے صحارا گرم صحرا کی مثال ہے۔ سرد صحرا گرین لینڈ، انٹارکٹیکا اور دنیا کے دوسرے خطوں میں پائے جاتے ہیں۔ چین میں واقع صحرائے گوبی بھی ٹھنڈا صحرا ہے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا d اور سوال 2a تا j

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1e تا f

UNIT 3 WEATHERING AND EROSION

TEACHING OBJECTIVES

- to explain weathering and how it affects everything on the Earth
- to explain different types of weathering
- to define erosion and how water, ice, and wind are responsible for erosion
- to define mass wasting and explain its different kinds
- to suggest ways of minimizing the effects of mass wasting and erosion

Teaching time: 4 periods

RESOURCES

textbook, samples of rocks, Internet

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Explain the lesson by giving a recap of the previous unit, for example, how various landforms are formed. Inform students that in this unit they will be discussing how bigger features of the Earth are being broken into smaller pieces due to various processes.

Development

Ask students to read *The two processes of change* on pages 17–20. Explain that the two processes responsible for the breaking and tearing of rocks and other structures on the Earth are called weathering and erosion. In this lesson, they will study the about the process of 'weathering'.

Explain the term weathering. Weathering is the breaking down or dissolving of rocks and minerals on the Earth's surface. Huge mountains can turn to dust after being exposed to weathering agents for thousands of years. The factors responsible for weathering are water, minerals, salt, plants, and in changes in temperature.

Discuss the three types of weathering. Explain how chemical weathering is different from physical weathering. Also, describe the different types of chemical reactions that take place. The third type of weathering is called biological weathering. Explain the factors are responsible for it. Discuss how plants contribute to biological weathering.

Homework

Read *Types of weathering* on pages 18–20.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask the students to read *Erosion* on pages 20–21. Explain that erosion is another process of change. It is the movement of the broken pieces of rock, pebbles, sand, or grains of soil from one place to another. The main agents of erosion are wind, water and ice, or glaciers.

Development

Discuss how water, ice, and wind are responsible for erosion. Also, ask students to study the images to find out the differences between the three main agents of erosion. Ask the following questions to students.

باب 3 : موسم زدگی اور بُردگی

تدریسی مقاصد

- بیان کرنا ہے کہ weathering (موسم زدگی) کیا ہے اور زمین پر موجود ہر شے اس سے کس طرح متاثر ہوتی ہے
- موسم زدگی کی مختلف اقسام کو بیان کرنا
- بیان کرنا کہ erosion (بُردگی یا کٹاؤ) کا عمل کیا ہے اور پانی، برف اور ہوا کیسے اس کے ذمہ دار ہیں
- انتقال کمیت (mass wasting) کی تعریف کرنا اور اس کی مختلف اقسام بیان کرنا
- انتقال کمیت (mass wasting) اور بُردگی کے اثرات کو محدود کرنے کے لیے اقدامات تجویز کرنا

تدریس کا دورانیہ: چار پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، چٹانی نمونے، انٹرنیٹ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

گذشتہ باب کا اعادہ کرتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے مثال کے طور پر مختلف landforms (ارضیاتی خدوخال) کیسے تشکیل پاتے ہیں۔ طلبا کو بتایئے کہ اس باب میں ہم پڑھیں گے کہ کیسے زمین کے بڑے خدوخال مختلف سلسلہ ہائے کار یا مختلف عوامل کی وجہ سے چھوٹے حصوں میں تقسیم ہو رہے ہیں۔

تدریج

طلبا سے کہیے کہ صفحات 17 تا 20 سے The two processes of change (تبدیلی کے دوعوامل یا سلسلہ ہائے کار) پڑھیں۔ بیان کیجیے کہ چٹانوں اور دوسرے ارضیاتی خدوخال کی breaking and tearing (شکست و ریخت کے ذمہ دار دوعوامل موسم زدگی اور بُردگی ہیں۔ اس سبق میں ہم موسم زدگی کے عمل کے بارے میں پڑھیں گے۔

موسم زدگی کی اصطلاح کو بیان کیجیے۔ موسم زدگی سے مراد سطح ارض پر موجود چٹانوں اور معدنیات کی ٹوٹ پھوٹ اور ان کا پگھلنا ہے۔ بڑی بڑی پہاڑیاں اگر ہزاروں برس تک موسم زدگی کے عوامل کی زد میں رہیں تو ریت میں تبدیل ہوسکتی ہیں۔ موسم زدگی کے عوامل میں پانی، معدنیات، نمک، پودے، اور درجۂ حرارت میں تغیر شامل ہیں۔

موسم زدگی کی تین اقسام پر بحث کیجیے۔ بیان کیجیے کہ chemical weathering (کیمیائی موسم زدگی) کیسے physical weathering (طبیعی موسم زدگی) سے مختلف ہے۔ نیز موسم زدگی کے دوران وقوع پذیر ہونے والے مختلف chemical reactions (کیمیائی تعاملات) بھی بیان کیجیے۔ موسم زدگی کی تیسری قسم حیاتیاتی موسم زدگی کہلاتی ہے۔ اس کے ذمہ دار عوامل بیان کیجیے۔ بحث کیجیے کہ نباتات اور پودے کیسے حیاتیاتی موسم زدگی میں کردار ادا کرتے ہیں۔

ہوم ورک

طلبا کو ہدایت دیجیے کہ وہ صفحات 18 تا 20 سے Types of weathering (موسم زدگی کی اقسام) کا گھر پر مطالعہ کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 20 تا 21 سے erosion (کٹاؤ) کا عمل پڑھیں۔ واضح کیجیے کہ بردگی یا کٹاؤ، تبدیلی کا ایک اور عمل ہے۔ اس سے مراد چٹانوں کے شکستہ ٹکڑوں، سنگ ریزوں، ریت یا مٹی کے ذرّات کی ایک سے دوسری جگہ منتقلی ہے۔ بُردگی کے اہم عامل ہوا، پانی اور برف یا گلیشیر ہیں۔

تدریج

بحث کیجیے کہ کیسے پانی، برف اور ہوائیں بُردگی کا سبب بنتی ہیں۔ طلبا کو یہ ہدایت بھی کیجیے کہ بُردگی کے تینوں عاملین کے درمیان فرق معلوم کرنے کے لیے تصاویر کا مطالعہ کریں۔ ان سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیے:

Q) What is erosion?
A) Erosion is the process by which weathered debris is removed. The main agents of erosion are water, wind, and moving ice.
Q) How moving ice cause erosion?
A) Moving ice of glacier carries broken pieces of rock with it. These polish and grind the surface on which the glacier moves, making deep scratches.

Class work

Write answers to the questions discussed above in CW copies.

Homework

Read pages *Mass wasting* and *Types of mass wasting* on 21–22 at home.

LESSON PLAN (Period 3)

Introductory activity

Ask students to read *Mass wasting* and *Types of mass wasting* on pages 21–22 in class. Begin by asking simple questions such as:

Q) What is mass wasting?
A) Mass wasting takes place when large blocks of rock, rock debris, or soil move down a slope in bulk or as a mass, because of the pull of gravity.
Q) What are the different types of mass wasting?
A) The different types of mass wasting include slump, flow, slide, and fall.

Development

Start the discussion by explaining the types of mass wasting. Tell students that mass wasting takes place in various ways, for example, slump, flow, slide, and fall. Refer to the diagrams given in the book on page 21. Next, explain the reasons for mass wasting, for example, mass wasting takes place due to both natural and human activities.

LESSON PLAN (Period 4)

Introductory activity

Ask students to read *Impact of erosion and mass wasting* and *Ways to minimize the damage* on pages 22-24.

Development

You could now explain and discuss ways of controlling damages due to mass wasting and erosion. Ways to minimize damage due to mass wasting and erosion include the following:

- Buildings near hills should be constructed using safe engineering techniques and architecture.
- Deforestation or cutting down of trees especially on hills and mountain slopes should be avoided.

Class work

What did you learn? Question 1 a–d

Homework

What did you learn? Question 1 e–f and Question 2 a–e

س) بُردگی کیا ہے؟

ج) بُردگی وہ عمل ہے جس کے ذریعے موسم زدہ مواد یعنی پتھر اور سنگ ریزے، اور ریت یا مٹی کے ذرات ایک سے دوسری جگہ منتقل ہوجاتے ہیں۔ بُردگی کے اہم عاملین میں پانی، ہوا اور Moving ice (متحرک برف) شامل ہے۔

س) متحرک برف کیسے بُردگی کا سبب بنتی ہے؟

ج) متحرک گلیشیر اپنے ساتھ چٹانوں کے شکستہ ٹکڑے لاتا ہے۔ یہ ٹکڑے اس دوران سطح سے ٹکراتے اور رگڑ کھاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں سطح پر گہرے نشانات بن جاتے ہیں۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا کو کہیے کہ کمرۂ جماعت کی سرگرمی کی کاپیوں میں اوپر زیرِ بحث لائے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

ہوم ورک

طلبا کو ہدایت دیجیے کہ صفحات 21 اور 22 سے Mass wasting and Types of mass wasting پڑھ کر آئیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ کلاس میں صفحات 21 اور 22 پڑھیں۔ سادہ سوالات پوچھتے ہوئے آغاز کیجیے جیسے:

س) انتقال کمیت (mass wasting) کیا ہے؟

ج) انتقال کمیت اس وقت وقوع پذیر ہوتی ہے جب بڑے بڑے چٹانی تودے، چھوٹے بڑے چٹانی پتھر، یا مٹی بڑی مقدار یا کمیت میں کششِ ثقل کی وجہ سے ایک ڈھلوان سطح پر سے لڑھکتی ہے۔

س) انتقال کمیت کی مختلف اقسام کیا ہیں؟

ج) انتقال کمیت کی مختلف اقسام میں کمیت یا مواد کا دھنسنا، بہنا، لڑھکنا، اور گرنا شامل ہیں۔

تدریج

انتقال کمیت کی مختلف اقسام بیان کرتے ہوئے گفتگو کا آغاز کیجیے۔ طلبا کو بتایئے کہ انتقال کمیت مختلف طریقوں سے وقوع پذیر ہوتا ہے، مثال کے طور پر کمیت کا دھنسنا، بہنا، لڑھکنا، اور گرنا۔ کتاب کے صفحہ 21 پر دی گئی اشکال کا حوالہ دیجیے۔ اس کے بعد انتقال کمیت کے اسباب بیان کیجیے، مثال کے طور پر انتقال کمیت قدرتی اور انسانی دونوں سرگرمیوں کے نتیجے میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 22 تا 24 پڑھیں۔

تدریج

اب آپ انتقال کمیت اور بُردگی سے ہونے والے نقصانات پر قابو پانے کے طریقے بیان کرسکتے اور ان پر بحث کر سکتے ہیں۔ انتقال کمیت اور بُردگی سے ہونے والے نقصانات پر قابو پانے کے طریقوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- پہاڑیوں اور ٹیلوں کے قریب عمارات تعمیر کرتے ہوئے انجینئرنگ اور آرکیٹیکچر کے محفوظ طریقے اور تکنیکیں استعمال کی جائیں۔
- ٹیلوں اور پہاڑی ڈھلوانوں پر اُگے درخت کاٹنے سے خصوصی طور پر گریز کیا جائے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا d

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1e تا f اور سوال 2a تا e

UNIT 4 LAND FEATURES OF PAKISTAN

TEACHING OBJECTIVES

- to recognize the diversity of various land features of Pakistan
- to describe the various mountainous ranges located in Pakistan
- to describe and identify the plains of Pakistan
- to explain the location of plateaus and deserts
- to explain the professions adopted and way of living of local people

Teaching time: 3-4 periods

RESOURCES

Oxford School Atlas for Pakistan (maps of the world and Pakistan), textbook, Internet

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask students to read *Diversity* and *Mountain ranges* on pages 26–28. Start the lesson by describing the geographical features of Pakistan. For example, you could say that Pakistan is a beautiful country, having snow covered mountains, lush green valleys, deserts, plateaus, fertile plains, and flowing rivers. It has a long coastline of about 1046 km to the south; and in the north are the famous mountainous ranges.

Ask students name the neighbouring countries of Pakistan. They should be able to name Iran, Afghanistan, India, and China. Similarly, you could ask which sea is located to the south of Pakistan. The answer is Arabian Sea.

Development

Moving on, you could explain that geographically Pakistan has three main land features namely:

- the Northern Highlands comprising of the three mountain ranges
- the Balochistan and Potohar Plateaus
- the Indus Plain

Other land features include deserts and coastal region. Now you could describe the land features one by one, starting with mountains. For example, the major mountain ranges include the Karakoram Mountains, the Hindu Kash, and the Himalayas. Describe each feature in detail and show them on the map as well.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) What is the highest mountain peak in the Himalayas?
A) The highest mountain peak in the Himalayas is Mt Everest.
Q) In which mountain range is Nanga Parbat located?
A) Nanga Parbat is located in the Himalayas.
Q) How was Lake Saiful Mulk formed?
A) Lake Saiful Mulk was formed due of melting of a glacier.
Q) Name the highest mountain peak in the Karakoram range.
A) The highest mountain peak in the karakuram range is the K-2.

باب 4 : پاکستان کے طبعی خدوخال

تدریسی مقاصد

- پاکستان کے مختلف ارضی یا طبعی خدو خال کے diversity (تنوع) کو جاننا
- پاکستان میں واقع مختلف پہاڑی سلسلوں کو بیان کرنا
- پاکستان کے میدانوں کی شناخت کرتے ہوئے انھیں بیان کرنا
- Plateaus (سطح ہائے مرتفع) اور صحراؤں کے محل وقوع بیان کرنا
- مقامی لوگوں کے اختیارکردہ پیشے اور طرز زندگی کو بیان کرنا

تدریس کا دورانیہ: تین تا چار پیریڈ

درکار وسائل

اوکسفرڈ اسکول اٹلس فار پاکستان (دنیا اور پاکستان کے نقشے)، نصابی کتاب، انٹرنیٹ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 26 تا 28 سے Diversity and mountain ranges (تنوّع اور پہاڑی سلسلے) پڑھیں۔ سبق کا آغاز پاکستان کے جغرافیائی خدوخال بیان کرتے ہوئے کیجیے۔ مثال کے طور پر آپ کہہ سکتے ہیں کہ پاکستان ایک خوب صورت ملک ہے، یہاں برف پوش پہاڑ ہیں، سرسبز و شاداب وادیاں ہیں، صحرا، سطح ہائے مرتفع، زرخیز میدان، اور بہتے دریا ہیں۔ اس کے جنوب میں 1046 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی ہے، اور شمال میں مشہور کوہستانی سلسلے ہیں۔

طلبا سبق پہلے ہی پڑھ چکے ہیں، لہٰذا آپ ان سے ہمسایہ ممالک کے نام پوچھیے۔ انھیں ایران، افغانستان، بھارت اور چین کے نام بیان کرنے چاہییں۔ اسی طرح آپ دریافت کرسکتے ہیں کہ پاکستان کے جنوب میں کون سا سمندر ہے۔ (جواب : بحیرۂ عرب)۔

تدریج

تدریس کو آگے بڑھاتے ہوئے آپ بیان کرسکتے ہیں کہ جغرافیائی طور پر پاکستان میں تین اہم ارضی خدوخال ہیں جن کے نام یہ ہیں:

- شمالی پہاڑی علاقے جو تین کوہستانی سلسلوں پر مشتمل ہیں
- سطح مرتفع بلوچستان اور سطح مرتفع پوٹھوہار
- دریائے سندھ کا میدانی علاقہ

دیگر ارضیاتی خدوخال میں صحرا اور ساحلی علاقے شامل ہیں۔ اب آپ پہاڑوں سے شروع کرتے ہوئے ارضیاتی خدوخال کو یکے بعد دیگرے بیان کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بڑے پہاڑی سلسلوں میں قراقرم، ہندوکش اور ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔ تمام ارضیاتی خدوخال کو تفصیلاً بیان کیجیے اور نقشے پر ان کی نشاندہی بھی کیجیے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

س) ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی کون سی ہے؟

ج) ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ ہے۔

س) نانگا پربت کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہے؟

ج) نانگا پربت ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

س) جھیل سیف الملوک کیسے وجود میں آئی تھی؟

ج) جھیل سیف الملوک گلیشیر کے پگھلنے سے وجود میں آئی تھی۔

س) قراقرم کے کوہستانی سلسلے کی بلند ترین چوٹی کا نام بتائیں۔

ج) قراقرم کے کوہستانی سلسلے کی بلند ترین چوٹی کا نام کے ٹو ہے۔

Q) What is a mountain pass?
A) It is a passage through a mountain range to connect to a land beyond the mountains.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask students to read 'Plateaus' and 'Plains' on pages 28–30. Discuss the shape and types of plateaus. You could tell them that a plateau is high land with steep sides and a flat top.

Development

Discuss the two types of plateaus. Show the location of both the plateaus on the map. For example, Balochistan Plateau is surrounded by mountain ranges, the Sulaiman range, the Kirthar range, and the Toba Kakar range. Many rivers flow across it, Zhob, Loralai, Hingol, Hub, and Dasht. Also, discuss the climate of Balochistan Plateau.

You could now explain about the Potohar Plateau and discuss the location of the plateau. Tell them that beautiful lakes flow through the plateau. The famous lakes are Uchali, Khabeki, and Kallar Kahar. The major cities situated in this plateau are Islamabad, Rawalpindi, Chakwal, and Attock.

Next explain that the Indus Plain is divided into Upper Indus Plain and Lower Indus Plain. Briefly discuss the Deosai Plain which is situated at the boundary of the Karakoram and Himalayan ranges.

Homework

Answer the questions.

Q) What is the location of the Upper Indus Plain?
A) The Upper Indus Plain is located to the east of Kirthar and Sulaiman Range and to the south of the Salt Range. It extends to the Arabian Sea in the south.
Q) Name a few lakes found in Potohar Plateau.
A) Uchali, Kallar Kahar, and Khabeki are a few lakes.
Q) What is Balochistan Plateau rich in?
A) Balochistan Plateau is rich in minerals such as chromate, copper, oil and gas, iron, coal, and gold.
Q) Where are the mangrove forests found?
A) The mangrove forests are found in Lower Indus Plain.

Also, ask the students to read *The coastal areas* and *deserts* on pages 30–32.

LESSON PLAN (Period 3)

Introductory activity

As the students have read about coastal areas and deserts, introduce the topic by asking the following questions?

Q) What are mangroves?
A) A mangrove is a shrub or small tree that grows in coastal saline water. Mangroves are trees and shrubs that have adapted to life in a saltwater environment.
Q) Where do we find mangrove forests in Pakistan?
A) Mangroves are located mainly along the delta of the Indus River. Major mangrove forests are found on the coastline of the provinces of Sindh and Balochistan.

س) درّے سے کیا مراد ہے؟
ج) یہ پہاڑی سلسلے میں سے گزرتی ہوئی گزرگاہ ہوتی ہے اور کوہستانی علاقوں کو دور دراز میدانی علاقوں سے ملاتی ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا کو صفحات 28 تا 30 سے Plateaus and Plains (سطح مرتفع اور میدان) پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کے ساتھ سطح مرتفع کی تعریف پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ سطح مرتفع اونچی یا اُبھری ہوئی زمین ہوتی ہے۔ چوٹی پر سے یہ ہموار اور اطراف سے ڈھلوان ہوتی ہے۔

تدریج

سطح مرتفع کی دونوں اقسام کو زیرِ بحث لائیے۔ نقشے پر ان کے محلِ وقوع کی نشاندہی کیجیے۔ مثال کے طور پر سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان، کیرتھر اور توبہ کاکڑ کے پہاڑی سلسلوں سے گھری ہوئی ہے۔ اس میں سے کئی دریا بہتے ہیں جیسے ژوب، ہنگول، حب اور دشت۔ سطح مرتفع بلوچستان کی آب و ہوا کو بھی موضوعِ گفتگو بنائیے۔
بعدازاں آپ سطح مرتفع پوٹھوہار کو بیان کرسکتے ہیں اور اس کے محلِ وقوع پر اظہارِ خیال کرسکتے ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ اس سطح مرتفع میں دل کش جھیلیں پائی جاتی ہیں۔ مشہور جھیلوں میں اُوچھالی، کھبیکی، اور کلرکہار شامل ہیں۔ اسلام آباد، راولپنڈی، چکوال اور اٹک اس سطح مرتفع میں واقع بڑے شہر ہیں۔
سطح مرتفع بیان کرنے کے بعد میدانوں کو موضوعِ گفتگو بنائیے۔ آپ بیان کرسکتے ہیں دریائے سندھ کے میدان کو بالائی میدان اور زیریں میدان میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دیوسائی کے میدان کو مختصراً زیرِبحث لائیے جو قراقرم اور ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں کی سرحد پر واقع ہے۔

ہوم ورک

سوالات کے جوابات دیجیے:
س) دریائے سندھ کے بالائی میدان کے محلِ وقوع کی نشاندہی کریں۔
ج) دریائے سندھ کا بالائی میدان کیرتھر اور کوہ سلیمان کے پہاڑی سلسلوں کے مشرق اور کوہ نمک کے جنوب میں واقع ہے۔ جنوب میں یہ بحیرۂ عرب تک چلا گیا ہے۔
س) سطح مرتفع پوٹھوہار میں واقع چند جھیلوں کے نام بتائیں۔
ج) اوچھالی، کلرکہار، اور کھبیکی سطح مرتفع پوٹھوہار میں واقع چند مشہور جھیلیں ہیں۔
س) سطح مرتفع بلوچستان میں کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟
ج) سطح مرتفع بلوچستان میں کرومائٹ، تانبا، تیل اور گیس، لوہا، کوئلہ اور سونے کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔
س) Mangrove (مینگرو و) کے جنگلات کہاں پائے جاتے ہیں؟
ج) مینگرو و کے جنگلات دریائے سندھ کے زیریں میدان میں پائے جاتے ہیں۔
طلبا کو صفحات 30 تا 32 سے The coastal areas and deserts (ساحلی علاقے اور صحرا) پڑھنے کی ہدایت بھی کیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا ساحلی علاقوں اور صحراؤں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں چناں چہ چند سوالات پوچھتے ہوئے سبق متعارف کروائیے:
س) مینگرو و کسے کہتے ہیں؟
ج) مینگرو و ایک جھاڑی یا چھوٹا درخت ہوتی ہے جو ساحلی علاقوں کے نمکین پانی میں اُگتا ہے۔ مینگرو و وہ درخت اور جھاڑیاں ہیں جن میں نمکین پانی کے ماحول میں زندہ رہنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔
س) پاکستان میں مینگرو و کے جنگلات کہاں ملتے ہیں؟
ج) مینگرو و زیادہ تر دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ مینگرو و کے بڑے جنگلات صوبہ سندھ اور بلوچستان کی ساحلی پٹی پر پائے جاتے ہیں۔

Development

Explain what are deserts. For example, tell them that the desert is an area which has little or no rainfall and sparse vegetation. Deserts may be very hot or very cold. Population in a desert is very low.

Ask students what do they know about Thar Desert. The Thar Desert is located in Sindh. It is the largest desert in Pakistan and connected with the Rajasthan Desert of India in the east.

You could now let students explain Thal Desert. They should be able to say that Thal desert is located at the foothills of Salt Range in Punjab. It is spread over 20,000 sq. km area. Similarly, you could explain the location and size of Cholistan and Kharan Deserts.

Class work

What did you learn? Question 1 a–e

Homework

What did you learn? Question 2 a–j

تدریج

واضح کیجیے کہ صحرا یا ریگستان کیا ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر طلبا کو بتائیے کہ صحرا وہ علاقہ ہوتا ہے جہاں بارش بہت کم ہوتی ہے یا پھر نہیں ہوتی، اور جہاں نباتات خال خال پائے جاتے ہیں۔ صحرا بہت گرم یا پھر بہت سرد ہوتے ہیں۔ صحرا میں آبادی بہت تھوڑی ہوتی ہے۔

طلبا سے پوچھیے کہ وہ صحرائے تھر کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ صحرائے تھر سندھ میں واقع ہے۔ یہ پاکستان کا سب سے بڑا صحرا ہے اور مشرق میں بھارت کے صحرائے راجستھان سے ملتا ہے۔

اب آپ طلبا کو تھل کے ریگستان کے بارے میں اظہار خیال کی اجازت دے سکتے ہیں۔ انھیں یہ بیان کرنا چاہیے کہ صحرائے تھل پنجاب میں کوہ نمک کی ترائی یا دامن میں واقع ہے۔ یہ 20 ہزار مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اسی طرح آپ چولستان اور صحرائے خاران کے بارے میں بیان کر سکتے ہیں۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا e

ہوم ورک

What did you learn? سوال 2a تا j

UNIT 5 PAKISTAN'S NEIGHBOURS

TEACHING OBJECTIVES

- to explain the geographical location of Pakistan
- to understand the importance of Pakistan because of its location
- to identify the countries bordering Pakistan
- to highlight the importance of neighbouring countries
- to describe the geographical location, economies, and relations of Pakistan with its neighbouring countries

Teaching time: 4 periods

RESOURCES

Oxford School Atlas for Pakistan (Maps of Pakistan and its neighbours, and map of Asia), textbook

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask the students to read *Pakistan's location* and *Afghanistan.* Display the map of Pakistan and show its neighbours. Ask students to identify the neighbouring countries on the map. For example, they could name the countries to the west, east, north-east, and north-west of Pakistan.

Development

Explain the geographical location of Pakistan on the map of Asia. Explain the lines of latitude and longitude. Take the help of map and point out the following:

- India is to the east and shares a 2912 km long border.
- Iran is to the west and shares a 909 km long border.
- Afghanistan is to the north-west and shares a 2430 km long border. The border that divides the two countries is known as the Durand Line.
- China shares a 523 km long border on the north-east.
- Tajikistan is separated from Pakistan by a 15 km long strip of Afghanistan. The border separating Pakistan from Tajikistan is known as the Wakhan Border.

Discuss the importance of geographical location of Pakistan. For example, you could say that it is the gateway to the Central Asian republics through its north-western border. Similarly, with respect to China, explain that the border with China is being developed because CPEC (China Pakistan Economic Corridor), will connect China with Middle East and other Asian states through Gwadar. It will boost trade between Pakistan and China.

Now you could ask students what they know about Kashmir. Explain that the tension between Pakistan and India is due to the unresolved Kashmir issue as the territory of Kashmir was left undivided by the British.

Now you could discuss each neighbouring country in detail as given below.

Begin the discussion with the bordering Muslim country, Afghanistan. Show the students the location of Afghanistan on the map. Tell them that Afghanistan is a mountainous and a landlocked country with rough and difficult terrain. Afghanistan has had a troubled history. It is fighting against terrorism even today. The official languages of Afghanistan are Dari and Pashto, whereas the literacy rate is 26%.

باب 5 : پاکستان کے ہمسائے

تدریسی مقاصد

- پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع بیان کرنا
- محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان کی اہمیت کو سمجھنا
- پاکستان کی سرحدوں سے ملنے والے ممالک کی شناخت کرنا
- ہمسایہ ممالک کی اہمیت پر روشنی ڈالنا
- پاکستان کے اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات، ان کے جغرافیائی محل وقوع اور معیشت کو بیان کرنا

تدریس کا دورانیہ: چار پیریڈ

درکار وسائل

اوکسفرڈ اٹلس فار پاکستان (پاکستان اور اس کے ہمسایہ ممالک کے نقشے، اور ایشیا کا نقشہ)، نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ Pakistan's location and Afghanistan (پاکستان کا محل وقوع اور افغانستان) پڑھیں۔ پاکستان کا نقشہ دکھائیے اور اس میں ہمسایہ ممالک کی نشان دہی کیجیے۔طلبا سے کہیے کہ نقشے میں ہمسایہ ممالک کی شناخت کریں۔ مثال کے طور پر وہ پاکستان کے مغرب، مشرق، شمال مشرق، اور شمال مغرب میں واقع ملکوں کے نام بیان کرسکتے ہیں۔

تدریج

ایشیا کے نقشے میں پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع واضح کریں۔خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد کی وضاحت کریں۔ نقشے کی مدد سے مندرجہ ذیل کی نشاندہی کیجیے:

- ہندوستان مشرق میں ہے۔ اس کے ساتھ پاکستان کی سرحد 2912 کلومیٹر طویل ہے۔
- مغرب میں ایران ہے۔ پاکستان اور ایران کی مشترکہ سرحد 909 کلومیٹر لمبی ہے۔
- افغانستان شمال مغرب میں ہے۔ پاکستان اور افغانستان کی مشترکہ سرحد 2430 کلومیٹر طویل ہے۔ دونوں ممالک کو جُدا کرنے والی سرحد ڈیورنڈ لائن کہلاتی ہے۔
- شمال مشرق میں چین اور پاکستان کی مشترکہ سرحد 523 کلومیٹر لمبی ہے۔
- افغانستان کی پندرہ کلومیٹر طویل پٹی پاکستان کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے۔ پاکستان کو تاجکستان سے جُدا کرنے والی پٹی واخان بارڈر کہلاتی ہے۔

پاکستان کے جغرافیائی محل وقوع کی اہمیت کو زیر بحث لائیے۔ مثال کے طور پر آپ کہہ سکتے ہیں پاکستان اپنی شمال مغربی سرحد کی وجہ سے وسط ایشیائی ممالک کے لیے دروازے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح ، چین کے حوالے سے، آپ بیان کرسکتے ہیں کہ چین کے ساتھ لگنے والی سرحد کو ترقی دی جارہی ہے کیوں کہ گوادر سے شروع ہونے والی چین پاکستان اقتصادی راہ داری (CPEC) چین کو مشرق وسطیٰ اور دیگر ایشیائی ریاستوں سے ملائے گی۔ اس کے ذریعے پاکستان اور چین کے درمیان تجارت کو فروغ ملے گا۔

اب آپ طلبا سے پوچھ سکتے ہیں کہ وہ کشمیر کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔غیرحل شدہ مسئلہ کشمیر کی وجہ سے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان پائی جانے والی کشیدگی کی وجہ یہ ہے کہ کشمیر کو انگریز تقسیم کیے بغیر ہی چھوڑ گئے تھے۔

اس کے بعد آپ ہر ہمسایہ ملک کو تفصیلاً زیر بحث لاسکتے ہیں جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے:

گفتگو کا آغاز مسلمان ہمسایہ ملک افغانستان سے کیجیے۔ نقشے پر طلبا کو افغانستان کا محل وقوع دکھائیے۔انھیں بتائیے کہ افغانستان چاروں جانب سے خشکی سے گھرا ہوا پہاڑی ملک ہے جس کی زمین ناہموار اور دشوارگزار ہے۔ افغانستان کی تاریخ خوں ریزی اور مصائب سے پُر ہے۔ یہ آج بھی دہشت گردی سے لڑ رہا ہے۔ افغانستان کی سرکاری زبان دری اور پشتو اور شرح خواندگی 26 فی صد ہے۔

Homework

Read *China* and *India* on pages 35–38.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

You could begin the lesson by asking the following questions about China and India.

Q) What is the location of China?
A) China is located in southeast Asia along the coastline of the Pacific Ocean.
Q) What is the population of India?
A) The population of India is over 1.3 billion.
Q) Which country is the largest democracy in the world?
A) India is the largest democracy in the world.

Development

China is located in south-east Asia. Pointing out the geographical location of China on the map. Tell the students that to the east is the South China Sea. The country shares a small border with Pakistan. It also shares borders with Afghanistan, India, Russia, North Korea, Vietnam, Nepal, and Tajikistan. In addition, it shares border with other smaller countries. The total number of countries sharing border with China is fourteen.

The CPEC will open gateway of progress and development for Pakistan and China. It will also connect China to Pakistan and the Central Asian countries.

Next, show the location of India on the map of Asia. Point out the Bay of Bengal to the south-east and Arabian Sea to its south-west. Also, show the land borders. Tell students that Pakistan is to a its west, while China, Nepal, Bhutan, and Myanmar are to the north-east. Similarly, Bangladesh is to the east of India.

Discuss with students that United India or British India was divided in 1947. Most Muslim majority areas were given to Pakistan. Its area is 2,973,190 sq. km and it has a population of over 1.3 billion people.

The capital of India is New Delhi, whereas other major cities include Mumbai, Kolkata, Bangalore, Chennai, Hyderabad, and Lucknow.

The official language is English, though the language spoken by the majority of the people is Hindi.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) Give the names of five countries bordering China?
A) Pakistan, India, Afghanistan, Tajikistan, and Russia
Q) What is the official language of China?
A) The official language of China is Chinese, or Mandarin.
Q) What is the population and literacy rate of China?
A) The population of China is 1.4 billion, and its literacy rate is 96.4%.
Q) What is the capital of India? Mention three important cities of India.
A) The capital of India is New Delhi. The three important cities of India are Mumbai, Delhi, and Chennai.
Q) Why does Pakistan have strained relations with India?
A) Pakistan has strained relations with India because of the Kashmir issue.

ہوم ورک

صفحات 35 تا 38 سے China and India (چین اور بھارت) پڑھیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

چین اور بھارت کے بارے میں چند سوالات پوچھتے ہوئے آغاز کیجیے۔ جیسے:

س) چین کا محل وقوع بیان کریں۔

ج) چین جنوب مشرقی ایشیا میں بحرالکاہل کے ساحل کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔

س) بھارت کی آبادی کتنی ہے؟

ج) بھارت کی آبادی 1.3 ارب سے زائد ہے۔

س) کون سا ملک دنیا میں سب سے بڑی جمہوریہ ہے؟

ج) بھارت دنیا میں سب سے بڑی جمہوریہ ہے۔

تدریج

چین جنوب مشرقی ایشیا میں واقع ہے۔ نقشے پر جغرافیائی محل وقوع کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کی وضاحت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ مشرق میں بحیرۂ جنوبی چین ہے۔ مختصر سی سرحد چین کو پاکستان سے ملاتی ہے۔ اس کی سرحدیں افغانستان، بھارت، روس، شمالی کوریا، ویت نام، نیپال اور تاجکستان سے بھی ملتی ہیں۔ علاوہ ازیں دوسرے چھوٹے ممالک کے ساتھ بھی اس کی سرحد ملتی ہے۔ مجموعی طور پر چودہ ممالک کی سرحد چین سے ملتی ہے۔

CPEC کی وجہ سے دونوں ممالک پر ترقی اور خوش حالی کے راستے کھل جائیں گے۔ یہ راہ داری پاکستان کو چین اور وسط ایشیائی ممالک سے ملائے گی۔ خشکی سے گھرے ممالک کے لیے پاکستان کے ذریعے بحیرۂ عرب تک رسائی ممکن ہوجائے گی۔

اس کے بعد ایشیا کے نقشے میں بھارت کا محل وقوع دکھایئے۔ اس کے شمال مشرق میں خلیج بنگال اور جنوب مغرب میں بحیرۂ عرب کی نشاندہی کیجیے۔ علاوہ ازیں land borders (ارضی سرحدیں) بھی دکھایئے۔ طلبا کو بتایئے کہ پاکستان اس کے مغرب میں جب کہ چین، نیپال، بھوٹان، اور میانمار شمال مشرق میں ہیں۔ اسی طرح بنگلادیش، بھارت کے مشرق میں ہے۔

طلبا کو بتایئے کہ متحدہ ہندوستان یا برطانوی ہندوستان 1947 میں تقسیم ہوا تھا۔ مسلم اکثریتی علاقے پاکستان کو دے دیے گئے تھے۔ بھارت کا رقبہ 2,973,190 مربع کلومیٹر اور آبادی 1.3 ارب افراد سے زائد ہے۔

بھارت کا دارالحکومت نئی دہلی ہے۔ بڑے شہروں میں ممبئی، کولکتہ، بنگلور، چنئی، حیدرآباد اور لکھنؤ شامل ہیں۔ سرکاری زبان انگریزی ہے، اگرچہ عوام کی اکثریت ہندی بولتی ہے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا کو درج ذیل سوالات اور جوابات کلاس ورک کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے:

س) چین کی سرحد کے ساتھ لگنے والے پانچ ممالک کے نام لکھیں۔

ج) پاکستان، بھارت، افغانستان، تاجکستان اور روس

س) چین کی سرکاری زبان کیا ہے؟

ج) چین کی سرکاری زبان چینی اور مینڈارن ہے۔

س) چین کی آبادی اور شرح خواندگی کیا ہے؟

ج) چین کی آبادی 1.4 ارب اور شرح خواندگی 96.4 فی صد ہے۔

س) بھارت کے دارالحکومت کا نام کیا ہے؟ تین اہم بھارتی شہروں کے نام بھی بیان کریں۔

ج) بھارت کا دارالحکومت نئی دہلی ہے۔ تین اہم شہر ممبئی، دہلی اور چنئی ہیں۔

س) بھارت کے ساتھ پاکستان کے کشیدہ تعلقات کیوں ہیں؟

ج) مسئلہ کشمیر کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے تعلقات کشیدہ چلے آرہے ہیں۔

Homework

Read *Iran* and *Tajikistan* on pages 38–39.

LESSON PLAN (Period 3)

Introductory activity

On the map, point to the location of Iran. Explain that the country is located to the east of Pakistan. Iran is a Muslim country that became an Islamic Republic in 1979 after a revolution that overthrew the government of Shah of Iran, Sultan Reza Pehlavi. Iran has maintained good brotherly relations with Pakistan and was the first country to recognize Pakistan in 1947.

Next, discuss Tajikistan and show the location on the map. Tell students that Tajikistan is a small country with a population of about 8.7 million. It gained independence in 1991 following the breakup of the Soviet Union. Tajikistan is a landlocked country and its capital city is Dushanbe.

Development

You could ask the following questions:

Q) When did Iran become an Islamic Republic?
A) Iran became an Islamic Republic in 1979.
Q) What is the population of Iran?
A) The population of Iran is 80 million.
Q) Name the neighbours of Tajikistan.
A) Tajikistan has Afghanistan to its south, Uzbekistan to the west, Kyrgyzstan to the north, and China to its east.
Q) Name the capital of Tajikistan. What is its official language?
A) Dushanbe is the capital. Tajik is the official language of the country.
Q) What is the literacy rate in Tajikistan?
A) 99.8%

Class work

Write answers to the questions discussed above in CW copies.

Homework

Read the complete chapter.

LESSON PLAN (Period 4)

Class work

What did you learn? Question 1 a, b, e, and f

Homework

What did you learn? Question 1 c–d and Question 2 a–j

ہوم ورک
طلبا کو صفحات 38 اور 39 سے Iran and Tajikistan (ایران اور تاجکستان) پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف
نقشے پر ایران کے محل وقوع کی وضاحت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ پاکستان اس ملک کے مشرق میں واقع ہے۔ ایران ایک مسلم ملک ہے جو 1979ء میں آنے والے انقلاب کے بعد اسلامی جمہوریہ بن گیا تھا۔ اس انقلاب کے نتیجے میں شاہ ایران سلطان رضا پہلوی کا تختہ الٹ دیا گیا تھا۔ ایران اور پاکستان کے اچھے برادرانہ تعلقات ہیں۔ 1947ء میں پاکستان کو تسلیم کرنے والا یہ پہلا ملک تھا۔

بعدازاں تاجکستان پر اظہار خیال کرتے ہوئے نقشے میں اس کے محل وقوع کی نشاندہی کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ تاجکستان ایک چھوٹا ملک ہے جس کی آبادی 87 ملین ہے۔ سوویت یونین کے ٹوٹنے کے بعد 1991ء میں اسے آزادی ملی تھی۔ تاجکستان چاروں اطراف سے خشکی سے گھرا ملک ہے۔ اس کے دارالحکومت کا نام دوشنبے ہے۔

تدریج
آپ مندرجہ ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں:

س) ایران اسلامی جمہوریہ کب بنا تھا؟

ج) ایران اسلامی جمہوریہ 1979ء میں بنا تھا۔

س) ایران کی آبادی کتنی ہے؟

ج) ایران کی آبادی سات کروڑ 80 ملین ہے۔

س) تاجکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام بتائیے۔

ج) تاجکستان کے جنوب میں افغانستان، مغرب میں ازبکستان، شمال میں کرغیزستان اور مشرق میں چین ہے۔

س) تاجکستان کے دارالحکومت کا نام بتائیں۔ سرکاری زبان کیا ہے؟

ج) دوشنبے تاجکستان کا دارالحکومت ہے۔ تاجک اس ملک میں سرکاری زبان کے طور پر رائج ہے۔

س) تاجکستان میں شرح خواندگی کیا ہے؟

ج) 99.8 فی صد

کمرۂ جماعت کی سرگرمی
مذکورہ بالا سوالات کے جوابات کمرۂ جماعت کی سرگرمی کی کاپیوں میں لکھوائیں۔

ہوم ورک
طلبا کو پورا باب پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

کمرۂ جماعت کی سرگرمی
What did you learn? سوال 1a، 1b، 1e اور 1f

ہوم ورک
What did you learn? سوال 1c اور d، نیز سوال 2a تا j

UNIT 6 THE FOUNDING OF THE MUGHAL EMPIRE

TEACHING OBJECTIVES

- to give the reasons for the occupation of India by the Mughal rulers
- to discuss the rule of Babur and Humayun
- to explain the reasons for the conflict between Humayun and Sher Shah Suri

Teaching time: 3 periods

RESOURCES

textbook, reference material, Internet

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask the students to read about *Babur's conquest of Delhi*, *Zahiruddin Muhammad Babur 1483-1530 CE*, and *Nasiruddin Muhammad Humayun 1508-1556 CE* on pages 42-44.

Development

You could discuss the life and times of Zahiruddin Muhammad Babur and how he became the ruler of India. For example, you could explain Zahiruddin Muhammad Babur was the first Mughal king to rule India as he came to the throne at the age of fourteen. He came from a family that produced warriors like Changez Khan and Halaku Khan. You could also talk about the lands that he conquered. Refer to his greatest desire to conquer Samarkhand and that he fought many battles in the pursuit of his desire. His autobiography *Tuzk-e-Babari* was originally written in Turkish and translated into Persian during Akbar's rule. Ask the students to look at the image of the royal flag of Mughals and ask if the caption justified the Mughal rule in the subcontinent.

You could now discuss the rule of Babur's son Nasiruddin Muhammad Humayun. Inform that at the time of Babur's death, his son Humayun, the chosen successor, was twenty-three years old.

When he became the ruler, he had to face many enemies such as the Afghans, Rajputs, and his own brothers. The Afghans and the Rajputs had suffered defeat at the hands of this father and wanted to take revenge. However, he was generous towards his brothers and forgave them many times.

Humayun proved to be a sensible ruler, and a kind-hearted and generous man. He succeeded in conquering Afghanistan, Delhi, and Agra with the help of his able general, Bairam Khan.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) Mention two qualities of Babur.
A) Babur was a great military man and possessed great physical strength.
Q) Who was ruling India before Babur took over?
A) Ibrahim Khan Lodhi was ruling India before Babur took over.
Q) How did Humayun die?
A) Humayun died because he fell down the stairs of his observatory.
Q) Who were Humayun's enemies when he became the ruler?
A) When Humayun became the ruler, he had many enemies who were rulers or chiefs who had earlier been deafted by his father Babur.
Q) What qualities did Humayun possess?
A) Humayun was a good general and a sensible ruler. He studied the planets and stars and used their movements to guide him.

باب 6 : مغلیہ سلطنت کا قیام

تدریسی مقاصد

- مغل حکمرانوں کے ہندوستان پر قبضے کے اسباب بیان کرنا
- بابر اور ہمایوں کی حکمرانی کو زیرِ بحث لانا
- ہمایوں اور شیر شاہ سُوری کے درمیان جنگ کی وجوہات بیان کرنا

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، حوالہ جاتی مواد، انٹرنیٹ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 42 تا 44 سے بابر کا دہلی فتح کرنا،ظہیرالدّین محمد بابر 1483 تا 1530 عیسوی اورنصیر الدّین محمد ہمایوں1508 تا 1556 عیسوی پڑھیں۔

تدریج

ظہیرالدّین بابر کے حالات زندگی پر روشنی ڈالیے کہ وہ کیسے ہندوستان کا حاکم بنا۔ مثال کے طور پر آپ بیان کرسکتے ہیں کہ ظہیرالدّین محمد بابر ہندوستان پر حکمرانی کرنے والا اولین مغل بادشاہ تھا۔ صرف چودہ برس کی عمر میں حکمرانی کا تاج اس کے سر پر سجا دیا گیا تھا۔ وہ ایک ایسے خاندان کا چشم و چراغ تھا جس میں چنگیز خان اور ہلاکو خان جیسے جنگ جو پیدا ہوئے تھے۔ آپ طلبا کو ان علاقوں کے بارے میں آگاہ بتا سکتے ہیں جو ظہیرالدّین بابر نے فتح کیے۔ مثال کے طور پر آپ بیان کرسکتے ہیں کہ اس کی سب سے بڑی آرزو سمرقند کو فتح کرنا تھی اور اس خواہش کی تکمیل کی جستجو میں اس نے متعدد جنگیں لڑیں۔ اس کی سوانح عمری تُزک بابری ترکی زبان میں لکھی گئی تھی اور اکبر کے دورِحکمرانی ہی میں اس کا فارسی میں ترجمہ ہوگیا تھا۔ طلبا سے کہیے کہ مغل بادشاہوں کے پرچم کی تصویر پر غور کریں، اور ان سے پوچھیے کہ کیا اس کا عنوان یا سرخی برصغیر میں مغل حکمرانی کی تائید کرتی ہے؟

اس کے بعد آپ بابر کے لختِ جگر نصیرالدّین محمد ہمایوں کے دورِحکمرانی کو گفتگو کا موضوع بنائیے۔ طلبا کو بتائیے کہ بابر کی موت کے وقت اس کے منتخب کردہ جانشین یعنی اس کے بیٹے ہمایوں کی عمر 23 سال تھی۔ مسند اقتدار پر براجمان ہونے کے بعد اسے متعدد مخالفین کا سامنا تھا کیوں کہ افغانوں اور راجپوتوں کے ساتھ ساتھ ہمایوں کے سگے بھائی بھی اس کے دشمن ہوگئے تھے۔ افغانوں اور راجپوتوں کو ہمایوں کے والد یعنی بابر کے ہاتھوں شکست اٹھانی پڑی تھی، چناں چہ وہ اس کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔ بہرحال ہمایوں کے دل میں اپنے بھائیوں کے لیے ہمدردی کا جذبہ تھا۔ اس نے کئی بار انھیں معاف کیا۔

ہمایوں ایک باشعور حکمران اور رحم دل و فیاض انسان ثابت ہوا۔ وہ اپنے قابل سپہ سالار بیرم خان کی مدد سے افغانستان، دہلی، اور آگرہ کو فتح کرنے میں کام یاب ہوا۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا کو درج ذیل سوالات اور جوابات کلاس ورک کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

س) بابر کی دو خوبیاں بیان کریں۔

ج) بابر ایک عظیم سپاہی تھا۔ وہ جسمانی لحاظ سے بھی مضبوط تھا۔

س) بابر سے پہلے ہندوستان پر کس کی حکومت تھی؟

ج) بابر سے پہلے ابراہیم خان لودھی ہندوستان کا حکمران تھا۔

س) ہمایوں کی موت کیسے واقع ہوئی تھی؟

ج) ہمایوں کی موت اپنی observatory (رصدگاہ) کی سیڑھیوں سے گرنے کے نتیجے میں ہوئی تھی۔

س) ہمایوں نے جب اقتدار سنبھالا تو اس کے دشمنوں میں کون کون شامل تھے؟

ج) ہمایوں جب فرمانروا بنا تو اس کے دشمن بے شمار تھے۔ یہ وہ حکمران اور سردار تھے جنھیں قبل ازیں ہمایوں کے باپ بابر کے ہاتھوں شکست اٹھانی پڑی تھی۔

س) ہمایوں میں کیا خوبیاں تھیں؟

ج) ہمایوں ایک سمجھ دار سپہ سالار اور صاحب بصیرت حکمران تھا۔ وہ سیّاروں اور ستاروں کا مطالعہ کرتا تھا اور ان کی نقل و حرکت سے راہ نمائی لیتا تھا۔

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask the students to read *Conflict with Sher Shah Suri, The Afghan interregnum,* and *Humayun's return to the Delhi throne* on pages 44–45. Begin the lesson with Sher Shah Suri. Ask them the following questions:

Q) Who was Sher Shah Suri?
A) Sher Shah Suri was an Afghan general who had conquered much of the Lower Ganges Valley.
Q) Why was Sher Shah Suri against Humayan?
A) He was against Humayun because he wanted to gain the throne of Delhi.

Development

Sher Shah Suri was an able Afghan general as well as a civilian administrator. He employed a powerful army. He was responsible for civil work, for example, the famous Grand Trunk Road or GT road, as is now called, was built from Peshawar to Patna under his guidance. He ensured laying out roads, planting trees, providing wells and *Sarais* or inns for travelers.

Sher Shah Suri wanted to conquer Delhi; thus, there were many conflicts between him and Humayun. He defeated Humuyan twice in the battle of Chausa and Bilgram. Sher Shah Suri ruled Delhi for over five years.

You could now discuss Sher Shah Suri's rule and his achievements. Tell the students that Sher Shah Suri took over from Humayun and he ruled for 5 years. Being an able ruler, he introduced reforms. He developed an effective government structure. Justice was provided to common person. He set up a revenue system based on the measurement of land. The currency was also changed to silver coins.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) In which battles did Sher Shah Suri defeat Humayun?
A) Sher Shah Suri defeated Humayun in the battles of Chausa and Bilgram.
Q) How did Sher Shah Suri become the ruler?
A) Humayun did not prepare well for the battle of Chausa and turned his back on an unfinished battle.
Q) How did Humayun return to power?
A) Humayun returned to power with the help of hid able general, Bairam Khan and also due to the weak Delhi rulers.

Homework

Ask students to read the complete unit at home.

LESSON PLAN (Period 3)

Class work

What did you learn? Question 1 a–d and Question 2 a–j

Homework

What did you learn? Question 1 e–f

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 44 تا 45 سے Conflict with Sher Shah Suri (شیر شاہ سُوری سے جنگ)، The Afghan interregnum (افغانستان میں حکمرانی کے تعطل کا زمانہ)، اور Humayun's return to the Delhi throne (تخت دہلی پر ہمایوں کی واپسی) پڑھیں۔

شیر شاہ سُوری کو زیر بحث لاتے ہوئے آغاز کیجیے۔ طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیے:

س) شیر شاہ سُوری کون تھا؟

ج) شیر شاہ سُوری ایک افغان سپہ سالار تھا جس کی فتوحات میں دریائے گنگا کی زیریں وادی کا بیشتر علاقہ شامل تھا۔

س) شیر شاہ سُوری، ہمایوں کے خلاف کیوں تھا؟

ج) وہ تخت دہلی حاصل کرنا چاہتا تھا، اس لیے ہمایوں کا دشمن تھا۔

تدریج

شیر شاہ سُوری ایک قابل افغان سپہ سالار اور بہترین سماجی منتظم تھا۔ اس نے ایک طاقت وَر فوج تشکیل دی تھی۔ اس نے بہت سے سماجی کام کیے، مثال کے طور پر مشہور گرینڈ ٹرنک جسے اب جی ٹی روڈ کہا جاتا ہے، اس کی رہنمائی میں دہلی سے کابل تک تعمیر کیا گیا تھا۔ شیر شاہ سُوری نے سڑکیں بنوائیں، درخت لگوائے، کنویں کھدوائے اور مسافروں کے لیے سرائیں تعمیر کروائیں۔

شیر شاہ سُوری دہلی فتح کرنا چاہتا تھا، اسی لیے اس کے اور ہمایوں کے درمیان کئی معرکے ہوئے۔ اس نے چوسہ اور بلگرام کی جنگوں میں ہمایوں کو شکست سے دوچار کیا۔ دہلی پر اس کی حکومت پانچ سال سے زائد عرصے تک قائم رہی۔

اس کے بعد آپ شیر شاہ سُوری کے دورِ حکمرانی اور اس کے کارناموں اور خدمات کو زیر بحث لا سکتے ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ شیر شاہ سُوری نے ہمایوں سے اقتدار چھینا اور پانچ برس تک حکمرانی کی۔ قابل حکمران ہونے کی حیثیت سے اس نے اصلاحات متعارف کروائیں۔ اس نے ایک مؤثر اور جامع نظامِ حکومت تشکیل دیا۔ ایک عام شخص کو بھی انصاف فراہم کیا جاتا تھا۔ اس نے measurement (پیمائش اراضی) کی بنیاد پر revenue system (محصول کا نظام) قائم کیا۔ کرنسی بھی چاندی کے سکوں سے بدل دی گئی تھی۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

س) کن جنگوں میں شیر شاہ سُوری نے ہمایوں کو شکست دی؟

ج) شیر شاہ سُوری نے چوسہ اور بلگرام کی جنگوں میں ہمایوں کو شکست دی۔

س) شیر شاہ سُوری حکمران کیسے بنا؟

ج) ہمایوں نے جنگ چوسہ کے لیے بہترین تیاری نہیں کی تھی، اور جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ اس نے توجہ ہٹالی۔

س) ہمایوں نے دوبارہ اقتدار کیسے حاصل کیا؟

ج) ہمایوں نے اپنے قابل سپہ سالار بیرم خان کے سہارے دوبارہ اقتدار حاصل کیا۔ ایک اور وجہ یہ بھی تھی دہلی کے حکمران کمزور پڑ چکے تھے۔

ہوم ورک

طلبا سے کہیے کہ گھر پر پورا باب پڑھیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا d اور سوال 2a تا j

ہوم ورک

What did you learn? سوال e اور f

UNIT 7 THE EXPANSION OF THE MUGHAL EMPIRE

TEACHING OBJECTIVES

- to discuss and learn about the achievements of the great Mughal rulers
- to examine the rule of each Mughal ruler

Teaching time: 4 periods

RESOURCES

textbook, reference books, Internet

Introductory activity

Ask the students to read *Jalaluddin Muhammad Akbar 1542–1605* on pages 48–50. Begin by discussing the previous Mughal rulers.

Development

Inform students that after Humayun, the next in line of succession was Jalaluddin Muhammad Akbar also known as Akbar 'The Great' because of his successful rule.

Jalaluddin Akbar was born when Humayun was in exile in Sindh. His mother's name was Hamida Begum. He became king at the age of fourteen. During his reign, Akbar was successful in controlling almost all of India. His empire stretched from the upper Ganges to Rajasthan, Bihar, Bengal, and other Indian states.

Besides military conquests, Akbar is also famous for the reforms he introduced to consolidate power. Explain that military conquests are not enough to stay in power. A ruler has to bring reforms for the betterment of its citizens.

Akbar also showed religious tolerance and introduced a new religion called *Deen-i-Ilahi*, in 1582. Equal freedom was given to all in matters of religion since it adopted the good points of all religions.

Akbar also succeeded in bringing the Rajputs on his side. He married the daughter of a Rajput ruler called Jodha Bai. The union made the bond with Rajputs stronger.

He had the best thinkers, musicians, writers, and artists in his court. His team members are known in history as Akbar's *Nauratan* or nine gems. The most glorious period of Indian history ended with Akbar's death in 1605.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) Why is Akbar known in history as Akbar the Great?
A) Akbar ruled India for fifty years and brought people of all religions together. He played an important role in the expansion and consolidation of the Mughal Empire.
Q) What was *Deen-i-Ilahi*?
A) *Deen-I-Ilahi* was a religion introduced by Akbar. The religion adopted the good points of all religions.
Q) Who were *Nauratan* in Akbar's court?
A) Nine people who possessed extraordinary capabilities in their fields were employed by Akbar to work in his court. These people were known as Akbar's *Nauratan* or his nine gems.

باب 7 : مغلیہ سلطنت کی توسیع

تدریسی مقاصد

- عظیم مغل فرمانرواؤں کی کامیابیوں کے بارے میں جاننا اور انھیں زیرِ بحث لانا
- ہر مغل حکمران کے دورِ حکمرانی کا جائزہ لینا

تدریس کا دورانیہ: چار پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، حوالہ جاتی کتب، انٹرنیٹ

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 48 تا 50 سے جلال الدّین محمد اکبر پڑھیں۔ سابقہ مغل فرمانرواؤں کو زیرِ بحث لاتے ہوئے آغاز کیجیے۔

تدریج

طلبا کو بتائیے کہ جانشینوں کی قطار میں اگلا نام جلال الدّین محمد اکبر کا تھا۔ کامیاب دورِحکمرانی کے پیشِ نظر تاریخ میں اسے اکبرِاعظم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

جلال الدّین اکبر کی پیدائش اس زمانے میں ہوئی جب ہمایوں سندھ میں جلاوطنی کاٹ رہا تھا۔ حمیدہ بیگم اس کی والدہ تھیں۔ چودہ برس کی عمر میں تاجِ شاہی اکبر کے سر پر رکھ دیا گیا تھا۔ اپنے دور میں اکبر نے تقریباً پورے ہندوستان پر حکومت قائم کی۔ اس کی سلطنت گنگا کے بالائی علاقوں سے لے کر راجستھان، بہار، بنگال اور دوسری ہندوستانی ریاستوں تک پھیلی ہوئی تھی۔

عسکری فتوحات کے علاوہ اکبر ان اصلاحات کے لیے بھی مشہور ہے جو اس نے اقتدار کو مستحکم رکھنے کے لیے کیں۔ واضح کیجیے کہ اقتدار میں رہنے کے لیے صرف عسکری فتوحات کافی نہیں ہوتیں۔ ایک حکمران اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اصلاحات متعارف کرواتا ہے۔

اکبر نے مذہبی رواداری کا بھی مظاہرہ کیا۔ اس نے 1582ء میں دینِ الٰہی کے نام سے ایک نیا مذہب متعارف کروایا تھا جس میں تمام مذاہب کو مساوی آزادی دی گئی تھی کیوں کہ دینِ الٰہی میں تمام religions (ادیان) کی اچھی باتیں شامل کردی گئی تھیں۔

اکبر راجپوتوں کی حمایت حاصل کرنے میں بھی کام یاب ہوگیا تھا۔ اس نے ایک راجپوت کی بیٹی سے شادی کی تھی جس کا نام جودھا بائی تھا۔ اس رشتے نے راجپوتوں کے ساتھ تعلق کو مضبوط تر کردیا تھا۔

اکبر نے اپنے دربار میں بہترین دانش ور اور عالم، موسیقار، قلم کار، اور فن کار جمع کر رکھے تھے۔ اس کے مقرب ترین امراء کو تاریخ میں اکبر کے نورتن (یعنی نو ہیرے یا لعل) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا سب سے عظیم الشان دور 1605ء میں اکبر کی موت کے ساتھ ختم ہوا۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

س) اکبر کو تاریخ میں اکبرِاعظم کے طور پر کیوں جانا جاتا ہے؟

ج) اکبر نے ہندوستان پر پچاس سال تک حکومت کی اور تمام مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان یگانگت کی فضا قائم کی۔ اس نے مغلیہ سلطنت کی وسعت اور استحکام میں کلیدی کردار ادا کیا۔

س) دینِ الٰہی کیا تھا؟

ج) دینِ الٰہی اکبر کا بنایا ہوا مذہب تھا۔ اس میں تمام مذاہب کی اچھی اور مثبت باتیں شامل کی گئی تھیں۔

س) دربارِ اکبری میں نورتن کون تھے؟

ج) اکبر نے اپنے درباریوں میں نو اشخاص کو شامل کیا تھا جو اپنے اپنے شعبے میں غیرمعمولی صلاحیت اور قابلیت رکھتے تھے۔ یہ لوگ اکبر کے نورتن کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask the students to read *Nuruddin Muhammad Jahangir 1569–1627, Jahangir's rule,* and *Shahbuddin Muhammad Shah Jahan 1592–1658* on pages 50–54. Start the lesson by discussing the next Mughal Emperor Jahangir who succeeded Akbar.

Development

Discuss Jahangir's life and his contributions with students. Nuruddin Muhammad Salim, as he was named at his birth, was the eldest and the most favourite son of Emperor Akbar. He assumed the throne on the eighth day of his father's death. Not only he received the best possible education, he also received training in warfare and diplomacy.

He started his rule with several positive acts. He released prisoners of war, granted general amnesty to his opponents, and promised to protect the religion of Islam. He believed in justice. He instituted a chain of justice which was hung with a cluster of bells. Anyone could come to him any time by ringing the bell.

Discuss Nur Jahan. Jahangir married an intelligent and ambitious woman Nur Jahan, who played an important role in his life. She had great influence on Jahangir. As Jahangir's health deteriorated, his dependence on Nur Jahan increased. She gave important positions in the court to her father and other relatives.

Inform students that Jahangir loved arts, especially Persian art and culture impressed him. He designed beautiful medals and coins. He had a good taste for fine architecture. Akbar's tomb was built during his reign. The tomb of Nur Jahan's father, Itimad-ud-Daula was also built during his time.

Next, ask students the following questions.

Q) How is Shah Jahan remembered?
A) Shah Jahan is considered as the greatest Mughal as his rule has been called the Golden Age of the Mughal Empire. The Mughal Empire was very prosperous and peaceful during his reign.
Q) What were his abilities?
A) He made a name for himself because of his talent for architecture. He was able to build many beautiful buildings in the subcontinent.
Q) What was the Peacock Throne?
A) Shah Jahan believed in extravagance, and enjoyed luxury. His throne was called the Peacock Throne which was especially designed and decorated with beautiful stones.
Q) What was Shah Jahan's desire in life?
A) Shah Jahan wanted to expand his empire. He wanted northern and southern India under his control so he took over Ahmednagar, Golconda, and Bijapur.
Q) When did Shah Jahan reduce tax?
A) He reduced the tax at the time of famine during 1630–32.
Q) What else did Shah Jahan do to improve the situation?
A) He ordered opening of *langars* so the poor could take free food was distributed.
Q) Why did Shah Jahan need money?
A) Shah Jahan needed money to buy the latest weapons. He also needed money for his lavish lifestyle. He increased tax and made people pay half the crops as tax.
Q) How was Shah Jahan dethroned?
A) Shah Jahan fell sick and a fight for the throne began between his sons. The final battle was between Aurangzeb and Dara Shikoh at Ajmer, in which Dara was defeated. Aurangzeb won and became the emperor. He put his father in prison, where he died in 1666.
Q) Where was Shah Jahan buried?
A) He was buried in the Taj Mahal.

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 50 تا 54 سے نورالدّین محمد جہانگیر 1569ء تا 1627ء، جہانگیر کا دورِحکومت، اور شہاب الدّین محمد شاہجہاں 1592ء تا 1658ء پڑھیں۔ سبق کا آغاز اگلے مغل شہنشاہ جہانگیر کو زیرِبحث لاتے ہوئے کیجیے جو اکبر کا جانشین بنا تھا۔

تدریج

جہانگیر کے حالاتِ زندگی اور خدمات و کامیابیوں کو زیرِبحث لائیے۔ جہانگیر کا اصل نام نورالدّین محمد سلیم تھا اور وہ شہنشاہ اکبر کا سب سے بڑا اور لاڈلا بیٹا تھا۔ باپ کی موت کے آٹھویں روز وہ تخت نشین ہوگیا تھا۔ اس نے نہ صرف بہترین تعلیم پائی تھی بلکہ فوجی اور سفارتی تربیت بھی حاصل کی تھی۔

جہانگیر نے مسندِ اقتدار پر براجمان ہونے کے فوری بعد بہت سے اچھے کام کیے۔ اس نے جنگی قیدی آزاد کردیے، مخالفین کو عام معافی دے دی، اور دینِ اسلام کے تحفظ کا وعدہ کیا۔ وہ عدل و انصاف کی فراہمی پر یقین رکھتا تھا۔ اس نے محل میں زنجیرِ عدل لٹکا رکھی تھی جسے ہلانے پر گھنٹیاں بجنے لگتی تھیں۔ کوئی بھی کسی بھی وقت زنجیر ہلاکر جہانگیر سے مل سکتا تھا۔

نور جہاں کو گفتگو کا موضوع بنائیے۔ جہانگیر نے ایک ذہین وفطین اور ambitious (اولوالعزم) خاتون نور جہاں کو شریکِ حیات بنایا جس کا اس کی زندگی میں اہم کردار رہا۔ جہانگیر پر نور جہاں کا گہرا اثر تھا۔ صحت کی خرابی کے ساتھ ساتھ نور جہاں پر جہانگیر کا انحصار بڑھتا چلا گیا۔ نور جہاں نے دربار میں اپنے والد اور دیگر عزیز و اقربا کو اہم عہدوں سے نوازا۔

طلبا کو بتائیے کہ جہانگیر کو فنونِ لطیفہ سے لگاؤ تھا۔ بالخصوص فارسی فن و ثقافت نے اسے بہت متأثر کیا۔ جہانگیر نے خوب صورت تمغے اور سکّے ڈیزائن کیے۔ اسے فنِ تعمیرات سے بھی گہری دل چسپی تھی۔ اکبر کا مقبرہ اس کے دورِحکومت میں تعمیر ہوا تھا۔ نور جہاں کے باپ اعتماد الدولہ کا مقبرہ بھی اسی کے زمانے میں تعمیر ہوا تھا۔

اس کے بعد طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیے:

س) شاہ جہاں کو کیوں یاد رکھا جاتا ہے؟

ج) شاہ جہاں کو عظیم ترین مغل حکمراں سمجھا جاتا ہے۔ اس کا دورِحکمرانی سلطنتِ مغلیہ کا سنہرا دور کہلاتا ہے۔ شاہ جہاں کے دور میں مغلیہ سلطنت خوش حال تھی اور چہار سُو امن وسکون تھا۔

س) اس میں کون سی خوبیاں اور صلاحیتیں تھیں؟

ج) فنِ تعمیرات کی سمجھ بوجھ نے شاہ جہاں کو شہرت بخشی۔ اس نے برصغیر میں متعدد خوب صورت تعمیرات کروائیں۔

س) تختِ طاؤس کیا تھا؟

ج) شاہ جہاں دولت کا بے جا استعمال کرنے اور شان وشوکت سے رہنے کا عادی تھا۔ اس کا تخت، تختِ طاؤس کہلاتا تھا جس کی سجاوٹ میں خوب صورت قیمتی پتھر استعمال کیے گئے تھے۔

س) اپنی زندگی میں شاہ جہاں کی خواہش کیا تھی؟

ج) شاہ جہاں اپنی سلطنت کو وسعت دینے کا خواہش مند تھا۔ وہ شمالی اور جنوبی ہند کو اپنی سلطنت میں دیکھنے کا متمنی تھا، چناں چہ اس خواہش کو عملی جامہ پہناتے ہوئے اس نے احمد نگر، گولکنڈہ اور بیجاپور پر قبضہ کرلیا۔

س) شاہ جہاں نے محصول یا لگان میں تخفیف کب کی تھی؟

ج) 1630ء تا 1632ء میں قحط کے دوران اس نے محصول کم کردیا تھا۔

س) قحط زدہ علاقوں میں صورتِ حال کو بہتر بنانے کے لیے شاہ جہاں نے مزید کیا اقدامات کیے؟

ج) اس نے لنگر خانے کھولنے کا حکم جاری کیا تاکہ غربا وہاں سے مفت کھانا حاصل کرسکیں۔

س) شاہ جہاں کو مزید مال و دولت کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

ج) اسے جدید ہتھیار خریدنے اور اپنے پُرتعیش طرزِ زندگی کے لیے مزید دولت درکار تھی۔ چناں چہ اس نے محصول یا لگان بڑھا دیا اور رعایا سے فصلوں کی آدھی پیداوار محصول کی مد میں لی جانے لگی۔

س) شاہ جہاں تخت سے کیسے محروم ہوا؟

ج) شاہ جہاں بیمار ہوا تو اس کے بیٹوں کے درمیان حصولِ تخت کی جنگ شروع ہوگئی۔ آخری جنگ اورنگزیب اور داراشکوہ کے درمیان اجمیر کے مقام پر ہوئی جس میں دارا کو شکست ہوئی۔ اورنگزیب فاتح رہا اور شہنشاہ بن گیا۔ اس نے اپنے باپ کو زندان میں ڈال دیا جہاں وہ 1666ء میں انتقال کرگیا۔

س) شاہ جہاں کی تدفین کہاں ہوئی؟

ج) اسے تاج محل میں دفن کیا گیا تھا۔

Class work

Ask students to write answers of the above discussed questions in their CW copies. The work may be completed at home.

LESSON PLAN (Period 3)

Introductory activity

Ask students to read *Abul Muzaffar Mohiuddin Aurangzeb Alamgir 1618–1707* and *Aurangzeb*'*s rule* on pages 55–56. Discuss Aurangzeb's rule with the students. Tell the students that the last emperor to be discussed in this unit is Aurangzeb.

Development

Discuss the life of Aurangzeb. He was Shah Jahan's third son; thus, the third in line of succession. You could ask students how did he become the emperor if he was third in line to acede the throne. He fought with his brothers to gain power. In July 1658 he ascended to the throne at the age of forty and ruled for more than fifty years. Although, he ruled for more years than Akbar, he lacked political wisdom. He kept his father in prison until his death. Aurangzeb was a religious man and led a simple life. He stitched caps and copied the Holy Quran to meet his expenses.

Discuss Aurangzeb's views on religion. He believed that listening to music was a sin in Islam; hence, all musicians, singers, and dancers were banished from the kingdom. He showed religious intolerance; and did not understand that his, behaviour was breaking up the empire rather than strengthening it.

Now you could discuss the reasons for the decline in his popularity. For example, tell the students that Aurangzeb's popularity kept on declining because of his intolerance and strict attitude towards people of other religions. He imposed higher taxes on Hindus, Christians, and Sikhs. The Rajputs who had always supported the Mughals, had now turned against them.

Tell students that his religious intolerance was another reason for turning people against him. Hence, he eroded the national unity because of his narrow vision and intolerance. The only building of fame constructed during his reign is the Badshahi Mosque in Lahore. He died on February 21, 1707 and is buried in a simple tomb in a small Deccan town, Khulabad.

Homework

Read the complete unit at home.

LESSON PLAN (Period 4)

Class work

What did you learn? Question 1 a–e and Question 2 a–i

Homework

What did you learn? Question 1 f–h

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا سے کہیے کہ مذکورہ بالا سوالات کے جواب کمرۂ جماعت کی سرگرمی کی کاپیوں میں درج کریں۔ یہ کام گھر پر مکمل کیا جاسکتا ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 55 تا 56 سے Abul Muzaffar Mohiuddin Aurangzeb Alamgir 1618–1707 (ابوالمظفر محی الدّین اورنگزیب عالمگیر 1618ء تا 1707ء) اور Aurangzeb's rule (اورنگزیب کا دورِحکومت) پڑھیں۔

تدریج

اورنگزیب کی زندگی کو زیرِبحث لائیے۔ وہ شاہ جہاں کا تیسرا بیٹا تھا؛ چناں چہ جانشینوں کی قطار میں وہ تیسرے نمبر پر تھا۔ آپ طلبا سے پوچھ سکتے ہیں کہ اگر وہ تخت کے وارثوں میں تیسرے نمبر پر تھا تو پھر شہنشاہ کیسے بن گیا۔ اس نے اقتدار حاصل کرنے کے لیے اپنے بھائیوں سے جنگ لڑی۔ 1658ء میں چالیس برس کی عمر میں وہ تخت شاہی پر جلوہ افروز ہوا اور نصف صدی سے زائد عرصے تک حکمرانی کی۔ اگرچہ اس کا اقتدار اکبر سے زیادہ طویل رہا مگر اس میں سیاسی بصیرت کی کمی تھی۔ اس نے اپنے باپ کو قید خانے میں رکھا حتیٰ کہ اس کی موت ہوگئی۔ اورنگزیب کو مذہب سے بے حد لگاؤ تھا اور وہ سادہ زندگی بسر کرتا تھا۔ اپنی گزربسر کے لیے وہ ٹوپیاں سیتا اور قرآن پاک کی کتابت کیا کرتا تھا۔

مذہب کے بارے میں اورنگزیب کے نقطۂ نظر پر بحث کیجیے۔ اورنگزیب کا ایمان تھا کہ اسلام میں گانا بجانا گناہ ہے، چناں چہ تمام موسیقار، گویّے اور رقاص سلطنت بدر کردیے گئے تھے۔ اورنگزیب نے مذہب کے معاملے میں عدم برداشت کا مظاہرہ کیا؛ اسے یہ ادراک نہ ہوا کہ اس کا یہ طرزِعمل سلطنت کو مستحکم کرنے کے بجائے کمزور کررہا ہے۔

بعدازاں عالمگیر کی مقبولیت میں کمی کے اسباب پر روشنی ڈالیے۔ مثال کے طور پر طلبا کو بتائیے کہ عدم برداشت اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ سخت رویے کے باعث اورنگزیب کی مقبولیت گھٹتی چلی گئی۔ اس نے ہندوؤں، عیسائیوں اور سکھوں پر زیادہ محصول یعنی ٹیکس عائد کردیا۔ راجپوت جو ہمیشہ سے مغلوں کا ساتھ دیتے آئے تھے، اب ان کے مخالف ہوگئے تھے۔

طلبا کو بتائیے کہ اورنگزیب کی مذہبی عدم برداشت لوگوں کو اس کا مخالف بنانے کی دوسری وجہ تھی۔ چناں چہ اس کی کوتاہ نظری اور عدم برداشت نے قومی اتحاد پارہ پارہ کردیا۔ اس کے دورِحکمرانی میں تعمیر ہونے والی واحد مشہور عمارت لاہور کی بادشاہی مسجد ہے۔ اورنگزیب کا انتقال 21 فروری 1707ء میں ہوا۔ وہ دکن کے چھوٹے سے قصبے خلدآباد میں ایک سادہ سے مقبرے میں مدفون ہے۔

ہوم ورک

گھر پر پورا باب پڑھیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا e

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1f تا h

UNIT 8 SOCIETY AND CULTURE UNDER THE MUGHALS

TEACHING OBJECTIVES

- to discuss how society and culture progressed during the Mughal period
- to highlight the progress made in literature, art, architecture, and education
- to explain Sufism and how the Mughal rulers practiced religious tolerance

Teaching time: 3 periods

RESOURCES

textbook, reference books, Internet

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask students to read *The Mughal administration* and *Literature, arts, and architecture* on pages 59–61. Since the students have learnt about the progress made in various areas during the reign of different Mughal Emperors, start by asking how the various rulers contributed to the Development and progress of the country.

Students should be able to say that significant progress was made in all areas. The Mughals set up good administrative structure that was later adopted by the British and is in practice even today in India and Pakistan. Similarly, art and literature made tremendous progress.

Development

Now discuss each section separately beginning with *The Mughal administration*. The government at the centre was called central government. A similar set up was formed in the provinces. Each province or *Subah* was managed and controlled by a *Subahdar* or Governor who was appointed by the emperor.

Explain that the hierarchy of the various appointments mentioned in the lesson. Tell them even today in Pakistan the central government appoints the governors as well as other significant people such as judges, police chief, naval chiefs, etc. across the country.

Ask students to find similarities between the administrative setup of the Mughals and that of the present-day Pakistan.

Next, discuss *Literature, arts, and architecture*. You could explain that all kinds of arts flourished during the Mughal rule since the emperors were fond of art in all forms. Most of them had employed singers, artists, and musicians in their courts.

Development of regular and miniature style paintings were used as records of historical events such as scenes from battleground, animal hunting sprees, etc.

Literary work in Persian, Bengali, and Hindi was encouraged. Examples of historical books written during that era are *Tuzk-e-Babari* and *Akbar Nama*. Some Greek and Turkish works were translated into Persian. During Aurangzeb's time, *Fatwa-e-Alamgiri* was written. The last Mughal king was Bahadur Shah Zafar. He was a poet and writer. He died in exile in Burma, now Myanmar.

On his return from exile, Humayun brought with him two artists, Mr Sayyid Ali and Khawaja Abdus Samad. These two artists taught painting and drawing to Humayun and his son Akbar.

Jahangir was also was a keen artist and encouraged painters. Music, another form of art, was also given personal attention by various Mughal kings. Akbar composed songs. Tansen was the most famous musician in Akbar's reign. Jahangir composed Hindi songs. Shah Jahan was fond of instrumental music and he used a combination of Indian and Persian musical instruments.

باب 8 : مغلیہ دور میں معاشرہ اور ثقافت

تدریسی مقاصد

- مغلیہ دور میں ہونے والی سماجی اور ثقافتی ترقی زیرِ بحث لانا
- ادب، فنونِ لطیفہ، فنِ تعمیر، اور تعلیم میں ہونے والی ترقی اور پیش رفت پر روشنی ڈالنا
- بیان کرنا کہ تصوّف یا صوفی ازم کیا ہے نیز مغل بادشاہوں نے کیسے مذہبی رواداری کو اپنایا

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، حوالہ جاتی کتب، انٹرنیٹ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 59 تا 61 سے The Mughal administration and Literature, arts, and architecture (مغلیہ دور میں نظم ونسق اور ادب، فنونِ لطیفہ، اور فنِ تعمیر) پڑھیں۔طلبا مختلف مغل بادشاہوں کے ادوار میں مختلف شعبوں میں ہونے والی ترقی اور پیش رفت کے بارے میں جان چکے ہیں، چناں چہ ان سے یہ پوچھتے ہوئے آغاز کیجیے کہ ان حکمرانوں نے ملکی ترقی میں کیا کردار ادا کیا۔

طلبا کو بتائیے کہ تمام شعبوں میں نمایاں ترقی ہوئی۔مغلوں نے بہترین انتظامی ڈھانچا تشکیل دیا جسے بعدازاں انگریزوں نے اپنایا۔ یہ ڈھانچا پاکستان اور بھارت میں آج بھی رائج ہے۔ اسی طرح فن و ادب نے بھی شان دار ترقی کی۔

تدریج

اب The Mughal administration (مغلوں کا نظم ونسق) سے شروع کرتے ہوئے ہر شعبے کو الگ الگ زیرِبحث لائیے۔ مرکز میں حکومت مرکزی حکومت کہلاتی تھی۔ صوبوں میں بھی اسی طرح کا نظام تشکیل دیا گیا تھا۔ ہرصوبے کا سربراہ صوبہ دار یا گورنر تھا جس کا تقرر شہنشاہ کرتا تھا۔

سبق میں مذکور مختلف عہدوں کی درجہ بندی یا نظامِ مراتب کی وضاحت کیجیے۔طلبا کو بتائیے کہ آج بھی ملک بھر میں گورنر اور دوسرے اہم افراد جیسے جج، پولیس کے سربراہ، فوجی سربراہوں وغیرہ کا تقرر مرکزی حکومت کرتی ہے۔

طلبا سے کہیے کہ وہ مغلیہ اور موجودہ پاکستان کے انتظامی ڈھانچے میں مشترک باتیں تلاش کریں۔

اس کے بعد ادب، فنونِ لطیفہ اور فنِ تعمیر کو موضوع بنائیے۔ آپ طلبا پر واضح کرسکتے ہیں کہ مغلوں کے دورِحکمرانی میں فنونِ لطیفہ کی تمام اقسام کو فروغ ملا کیوں کہ مغل بادشاہ فنونِ لطیفہ کے دل دادہ تھے۔ زیادہ تر بادشاہوں نے گلوکار، فن کار، اور موسیقار اپنے دربار میں ملازم رکھے ہوئے تھے۔

فارسی، بنگالی اور ہندی ادب کو پذیرائی ملی۔ مغلیہ دور کی تاریخی کتب کی مثالیں تزکِ بابری اور اکبرنامہ ہیں، کچھ یونانی اور ترک کتابوں کا فارسی میں ترجمہ ہوا۔ اورنگزیب کے عہد میں فتویٰ عالمگیری لکھی گئی۔

آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر تھے۔ وہ شاعر اور قلم کار تھے۔ ان کا انتقال جلاوطنی کی حالت میں برما، موجودہ رنگون میں ہوا۔

طلبا کو بتائیے کہ فنونِ لطیفہ کی مختلف اقسام نے مغلیہ دور میں فروغ پایا۔ روایتی اور miniature (مصغر) طرز کی مصوّری کو تاریخی واقعات جیسے میدانِ جنگ اور جانوروں کے شکار وغیرہ کے مناظر کو محفوظ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔

جلاوطنی ختم ہونے کے بعد ہمایوں کی واپسی ہوئی تو دو مصوّر سیّد علی اور خواجہ عبدالصمد بھی اس کے ہمراہ تھے۔ ان مصوروں نے ہمایوں اور اس کے بیٹے اکبر کو مصوری اور خاکہ نگاری سکھائی۔ جہانگیر بھی مصوری کا شوقین تھا اور اس نے مصوروں کی حوصلہ افزائی کی۔ فنونِ لطیفہ کی ایک اور قسم، موسیقی کو بھی بیشتر مغل بادشاہوں کی ذاتی توجہ حاصل رہی۔ اکبر نے کئی گیتوں کی دُھنیں ترتیب دی تھیں۔ تان سین عہدِ اکبری کا مشہور ترین موسیقار تھا۔ جہانگیر نے کئی ہندی گیتوں کی دھنیں بنائیں۔ شاہ جہاں گائیکی کے بجائے صرف موسیقی کا دلدادہ تھا۔ وہ ہندوستانی اور فارسی آلاتِ موسیقی کے اشتراک سے بننے والی دُھنیں سُنا کرتا تھا۔

Ask the students to refer to the images of the architecture shown in the book as reference. Discuss architecture and the famous buildings constructed during the Mughal era. Remind the students that, for example, Babur had many mosques constructed and Akbar had numerous buildings including mosques, palaces, fortresses, towers, and schools constructed at Fatehpur Sikri. In addition, Humayun's tomb was constructed during his reign. Many gardens were made during Jahangir's rule. The famous Taj Mahal in Agra, Shalimar Gardens, Wazir Khan Mosque, and Mahabat Khan Mosque were all built while Shah Jahan was the ruler. Ask the following questions to the students:

Q) Where are Wazir Khan and Mahabat Khan Mosques in Pakistan?
A) These are located in Lahore and Peshawar.
Q) Who built the famous Badshahi mosque?
A) Aurangzeb built the famous Badshahi mosque.
Q) Where is Badshahi Mosque located?
A) It is located in Lahore

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask students to read *Education under the Mughals* and *Religious tolerance* on pages 61–63. Discuss the progress made in the field of education.

You could explain to the students that the Mughal emperors were enlightened people, thus equal opportunities were given to both men and women in the field of education. As a result, Muslim women from the royal family turned out to be good writers and poets. The emperors built libraries to encourage education.

Calligraphers who produced beautiful works of art for the houses of nobles and emperors were available in all big cities. Every educated person of the Mughal period owned a library. Employment opportunities were made available to educated people.

Discuss with students what does religious tolerance mean. Also, discuss how religion affected the rule of each emperor. For example, Babur founded his empire based on religious tolerance and freedom-for-all in religious beliefs.

Akbar encouraged capable people regardless of their faith. The nobles in Akbar's court were appointed without prejudice to religion. Akbar's mother was a Persian woman who had liberal views. Many of his wives were Hindu princesses. He built the *ibadat khana* at Fatehpur Sikri where Sufis and philosophers discussed the good points of each religion. They were asked to compile them into one religion that was called *Deen-i-Ilahi*.

Similarly, Jahangir also believed in equal opportunities for all. Hence, he issued a policy of twelve rules of conduct called the *Dastur-ul-Amal*. He firmly believed in justice to all irrespective of religious beliefs.

Shah Jahan ensured that Islam remains the religion of the empire. Although Aurangzeb was a kind and generous man and believed in simplicity, he had extreme views on religion. He was strict with people of other faiths. For example, he made the Hindus pay more taxes, and stopped the construction of temples. This turned the Hindus against him. Hence, he had to withdraw taxes and give permission for the construction of new temples.

Discuss whether Aurangzeb showed the same tolerance which other Mughal rulers had shown before him.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) What does religious tolerance mean?
A) Religious tolerance means justice to all irrespective of religious beliefs.

طلبا سے کہیے کہ کتاب میں بہ طور حوالہ دی گئی مختلف تعمیرات کی تصاویر پر توجہ دیں۔ بعدازاں مغلیہ عہد میں تعمیر کی گئی مشہور عمارات اور فنِ تعمیر پر اظہار خیال کیجیے۔ طلبا کو یاد دلایئے کہ، بابر نے متعدد مساجد تعمیر کروائیں اور اکبر نے فتح پور سیکری میں متعدد عمارات بہ شمول مساجد، محلات، قلعے، مینار اور مدارس، تعمیر کروائے۔ علاوہ ازیں ہمایوں کا مقبرہ بھی اسی کے عہد میں تعمیر ہوا۔ جہانگیر کے عہد حکمرانی میں بہت سے باغات لگائے گئے۔ آگرہ میں مشہور زمانہ تاج محل، شالیمار باغ، مسجد وزیر خان، اور مسجد مہابت خان شاہ جہاں کے عہد میں تعمیر ہوئی۔ طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیے:

س) مسجد وزیر خان اور مسجد مہابت خان کہاں واقع ہیں؟

ج) مسجد وزیر خان لاہور میں اور مسجد مہابت خان پشاور میں واقع ہے۔

س) مشہور زمانہ بادشاہی مسجد کس نے تعمیر کروائی تھی؟

ج) بادشاہی مسجد اورنگ زیب نے تعمیر کروائی۔

س) بادشاہی مسجد کہاں واقع ہے؟

ج) بادشاہی مسجد لاہور میں واقع ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 61 تا 63 سے Education under the Mughals and Religious tolerance (مغلیہ عہد میں تعلیم اور مذہبی رواداری) پڑھیں۔ تعلیم کے میدان میں ہونے والی ترقی و پیش رفت بیان کریں۔

آپ طلبا کو بتا سکتے ہیں کہ مغل فرمانروا روشن خیال تھے، چناں چہ مرد و خواتین دونوں کو مساوی مواقع حاصل تھے۔ اس کے نتیجے میں شاہی خاندان کی مسلمان خواتین اچھی قلم کار اور شاعرات بن گئیں۔ مغل شہنشاہوں نے فروغ تعلیم کے لیے کتب خانے تعمیر کروائے۔

امراء اور شہنشاہوں کی رہائش گاہوں کے لیے آرٹ کے دل کش نمونے تخلیق کرنے والے خطاط تمام بڑے شہروں میں پائے جاتے تھے۔ مغلیہ دور میں ہر تعلیم یافتہ شخص کا کتب خانہ ضرور ہوتا تھا۔ تعلیم یافتہ لوگوں کو روزگار کے مواقع مہیا کیے جاتے تھے۔

مذہبی رواداری کیا ہوتی ہے، اس موضوع پر طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔ یہ بھی زیر بحث لایئے کہ ہر شہنشاہ کے اقتدار پر مذہب کیسے اثرانداز ہوا۔ مثال کے طور پر بابر نے اپنی سلطنت کی بنیاد مذہبی رواداری اور ہر ایک کے لیے مذہبی آزادی پر رکھی۔

اکبر نے باصلاحیت لوگوں کی، ان کے عقیدے سے قطع نظر حوصلہ افزائی کی۔ نامی گرامی لوگ مذہبی تعصب سے بالاتر ہوکر اس کے درباریوں میں شامل کیے جاتے تھے۔ اکبر کی ماں کا تعلق فارس (ایران) سے تھا اور وہ معتدل نظریات رکھتی تھی۔ اکبر کی کئی بیویاں ہندو شہزادیاں تھیں۔ اس نے فتح پور سیکری میں عبادت خانہ قائم کیا تھا جہاں صوفی اور فلسفی حضرات ہر مذہب کے اچھے اور مثبت پہلوؤں پر تبادلۂ خیال کیا کرتے تھے۔ انھیں ان تمام پہلوؤں کو ایک مذہب کی صورت میں اکٹھا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی جسے دینِ الٰہی کہا گیا۔

اسی طرح جہانگیر ہر ایک کے لیے مساوی مواقع پر یقین رکھتا تھا۔ چناں چہ اس نے بارہ اصول وضوابط پر مشتمل پالیسی جاری کی جسے دستور العمل کہا جاتا تھا۔ وہ مذہبی عقائد سے قطع نظر ہر شخص کو عدل و انصاف کی فراہمی پر یقین رکھتا تھا۔

شاہ جہاں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اسلام شاہی مذہب کے طور پر برقرار رہے۔ اورنگزیب اگرچہ رحم دل اور فیاض انسان تھا اور سادگی پر یقین رکھتا تھا، مگر مذہب کے حوالے سے اس کے نظریات انتہاپسندانہ تھے۔ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کے لیے اس کا رویہ سخت تھا۔ مثال کے طور پر اس نے ہندوؤں پر زیادہ محصول یا ٹیکس عائد کردیے اور مندروں کی تعمیر پر پابندی لگادی۔ ان اقدامات کی وجہ سے ہندو اس کے مخالف ہوگئے۔ بالآخر وہ taxes (اضافی محصولات) ختم کرنے اور مندروں کی تعمیر کی اجازت دینے پر مجبور ہوگیا۔

اس بات کو زیر بحث لایئے کہ کیا اورنگزیب نے اسی رواداری اور تحمل سے کام لیا جس کا مظاہرہ اس سے قبل دوسرے مغل فرمانروا کرتے رہے تھے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا کو درج ذیل سوالات اور جوابات کلاس ورک کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے:

س) مذہبی رواداری سے کیا مراد ہے؟

ج) مذہبی رواداری سے مراد مختلف مذہبی عقائد سے بالاتر ہوکر ہر ایک کا احترام کرنا ہے۔

Q) How did Akbar gain the support of the people of different faiths?
A) Akbar gained the support of the people of different faiths because he encouraged capable people regardless of their faith. The nobles in Akbar's court were appointed without prejudice to religion.
Q) What made Aurangzeb unpopular?
A) Aurangzeb became unpopular because he had extreme views on religion. He was strict with people of other faiths.

LESSON PLAN (Period 3)

Introductory activity

Ask students to read *Sufism in the Mughal Era and Rise of the Bhakti movement* on pages 63–64. You could explain them that Sufism means 'pure'; in thoughts and action. Sufism started in Iran and came to India in the thirteenth century. It is often defined as Islamic mysticism. It is a movement, whose followers seek to find divine truth and love through direct encounters with God. Sufi saints and poets created an environment of unity between the Hindus and Muslims.

Tell students that the famous Sufi saints in those days were Hazrat Moinuddin Chisti, Hazrat Khwaja Nizamuddin Auliya, Baba Farid Shakar Gunj, and Data Ganj Bukhsh.

Class work

What did you learn? Question 1 a–d.

Homework

What did you learn? Question 1 e–f and Question 2 a–j

س) اکبر نے مختلف مذاہب کے پیروکاروں کی حمایت کیسے حاصل کی؟

ج) اکبر نے مذہبی عقائد سے قطع نظر باصلاحیت لوگوں کی حوصلہ افزائی کی یوں اسے مختلف مذاہب کے پیروکاروں کی حمایت حاصل ہوگئی۔ نامی گرامی لوگ مذہبی تعصب سے بالاتر ہوکر اس کے درباریوں میں شامل کیے جاتے تھے۔

س) اورنگزیب غیرمقبول کیوں ہوگیا تھا؟

ج) انتہاپسندانہ مذہبی نظریات نے اورنگزیب کو غیرمقبول بنادیا تھا۔ وہ دیگر مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ سخت رویہ رکھتا تھا۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 63 تا 64 سے Sufism in the Mughal Era (مغلیہ دور میں تصوف) اور Rise of the Bhakti movement (بھکتی تحریک کا عروج) پڑھیں۔ آپ طلبا کو آگاہ کرسکتے ہیں کہ تصوف کا مطلب خیالات اور عمل میں 'خالص' ہونا ہے۔ تصوف کی ابتدا ایران میں ہوئی تھی۔ ہندوستان میں اس کی آمد تیرھویں صدی عیسوی میں ہوئی۔ اس کی تعریف عموماً اسلامی روحانیت کے طور پر کی جاتی ہے۔ یہ ایک تحریک ہے جس کے پیروکاروں کا مقصد اپنے رب سے براہ راست تعلق کے ذریعے اس کی معرفت اور محبت حاصل کرنا ہوتا ہے۔ صوفیا اور شعرا نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد کی فضا قائم کی۔

طلبا کو بتائیے کہ اس دور کے مشہور صوفی بزرگوں میں حضرت معین چشتی، حضرت خواجہ نظام الدّین اولیا، بابا فرید شکر گنج، اور داتا گنج بخش شامل ہیں۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا d

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1e اور f نیز سوال 2a تا j

UNIT 9 THE MUGHAL EMPIRE IN DECLINE

TEACHING OBJECTIVES

- to describe the rule of the later Mughal rulers
- to understand the reasons for the downfall of the empire

Teaching time: 3 periods

RESOURCES

textbook, Internet, reference books

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask the students to read *The later Mughals* on pages 67–69. Start the lesson with a recap of the rule of the various Mughal rulers starting from the first emperor. For example, you could ask the following questions:

Q) What is the name of Babur's autobiography?
A) *Tuzk-e-Babari*
Q) Which Mughal ruler followed Babur?
A) Humayun
Q) What kind of a ruler was Humayun?
A) He was a sensible ruler and a good general. He laid the foundation for a continued Mughal rule in th subcontinent for the next two hundred years.
Q Who succeeded the throne after Humayun?
A) Akbar succeeded the throne after Humayun.
Q) Who succeeded the throne after Jahangir?
A) Shah Jahan succeeded the throne after Jahangir.

Development

Discuss that after the rise of the empire, there was war on the succession of throne between the rulers. This eventually led to the beginning of the downfall of the Mughal Empire. After Aurangzeb, his sons fought for the throne. One of his sons, Muazzam became the ruler and took the title of Bahadur Shah I, he ruled for five years.

Explain to the students that after the death of Bahadur Shah I, his sons started fighting for the accession to the throne. Eventually, Jahandar Shah became the ruler. He was a careless, fun-loving ruler who was extravagant in his spending. His rule lasted for a year only.

Discuss the next ruler and his contributions. The next ruler was Farrukhsiyar, who was the nephew of Jahandar Shah. He killed his uncle and seized power. He was not a capable man and relied on Sayyids who had helped him come to power. However, the Sayyids were not happy with him because he gave too many concessions to the British.

Homework

Answer the questions in class work copies.

Q) How did Farrukhsiyar come to power?
A) Farrukhsiyar came to power after defeating and killing his uncle.
Q) Why did the Saiyyads turned against him?
A) The Sayyids turned against Farruhksiyar because he granted the British East India Company duty-free trading rights for Bengal.

باب 9 : مغلیہ سلطنت کا زوال

تدریسی مقاصد

- متذکرہ مغل بادشاہوں کے جانشینوں کا دورِحکمرانی بیان کرنا
- سلطنت مغلیہ کے زوال کے اسباب سمجھنا

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، انٹرنیٹ، حوالہ جاتی کتب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 67 تا 69 سے The later Mughals (متذکرہ مغل فرمانرواؤں کے جانشین) پڑھیں۔ سبق کا آغاز مختلف مغل بادشاہوں کے ادوار کا خلاصہ کرتے ہوئے کیجیے۔ اوّلین شہنشاہ سے شروع کیجیے اور چند سوالات پوچھتے ہوئے آگے بڑھیے، جیسے:

س) بابر کی سوانح عمری کا عنوان کیا ہے؟

ج) بابر کی سوانح عمری کا عنوان تزک بابری ہے۔

س) بابر کے بعد کون سا مغل حکمراں تخت نشین ہوا؟

ج) بابر کے بعد اس کا بیٹا محمد ہمایوں مغل حکمراں بنا۔

س) ہمایوں کیسا حکمران تھا؟

ج) وہ دانش مند اور صاحب بصیرت حکمران ہونے کے ساتھ اچھا سپہ سالار تھا۔ اس نے برصغیر میں ایک ایسی مغل حکومت کی بنیاد ڈالی جو اگلے دوسو برس تک قائم رہی۔

س) ہمایوں کے بعد تخت کس نے سنبھالا؟

ج) ہمایوں کے بعد تخت شاہی اکبر نے سنبھالا۔

س) جہانگیر کے بعد تاج شاہی کس کے سر پر رکھا گیا؟

ج) جہانگیر کے بعد تاج شاہی شاہ جہاں کے سر پر رکھا گیا۔

تدریج

اس بات کو موضوع بحث بنایئے کہ سلطنت کے عروج کے بعد حکمرانوں کے درمیان تخت کے حصول کی جنگ شروع ہوگئی۔ اس کے نتیجے میں مغلیہ سلطنت کے زوال کی ابتدا ہوئی۔ اورنگزیب کے بعد اس کے بیٹوں کے درمیان تخت شاہی کے لیے جنگیں ہوئیں۔ اس کے بیٹوں میں سے ایک، معظم بادشاہ بن گیا اور بہادر شاہ اول کا لقب اختیار کیا۔ اس کی حکومت پانچ سال تک قائم رہی۔ بہادرشاہ اول کی موت کے بعد اس کے بیٹوں کے درمیان زمام اقتدار سنبھالنے کے لیے لڑائیاں ہونے لگیں۔ بالآخر جہان دار شاہ حکمران بنا۔ وہ لااُبالی اور عیش وطرب کا دل داہ حکمران تھا۔ اس کی حکومت صرف ایک برس قائم رہی۔

اب اگلے حکمران اور اس کے دورِحکمرانی کو زیرِبحث لایئے۔ اگلا مغل بادشاہ فرخ سیر، جہان دار شاہ کا بھتیجا تھا۔ اس نے اپنے چچا کو قتل کرکے اقتدار پر قبضہ جمالیا تھا۔ وہ نااہل حکمران تھا جس کا انحصار سیّد برادران پر تھا جن کے تعاون سے اس نے حکومت حاصل کی تھی۔ سیّد بھی فرخ سیر سے خوش نہیں رہے تھے کیوں کہ اس نے انگریزوں کو بے شمار مراعات دے دی تھیں۔

ہوم ورک

سوالات کے جوابات دیجیے:

س) فرخ سیر نے اقتدار کیسے حاصل کیا؟

ج) فرخ سیر اپنے چچا کو شکست دے کر اور قتل کرنے کے بعد تخت شاہی پر براجمان ہوا۔

س) سیّد اس کے خلاف کیوں ہوگئے تھے؟

ج) سیّد اس لیے فرخ سیر کے مخالف ہوگئے تھے کہ اس نے برطانیہ کی ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے بنگال میں تجارت پر محصول یا ٹیکس معاف کردیا تھا۔

Q) How was he dethroned?

A) Farrukhsiyar was dethroned and imprisoned. When he tried to escape, they killed him and buried him in Humayun's tomb.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Do a brief recap of the previous lesson. Ask the students to read the rest of the lesson on pages 69–73.

Development

Discuss the next ruler, Rafi-ud-Darajat, who was the next Mughal Emperor. His real name was Muhammad Shah. He came to the throne because of the efforts of the Sayyid brothers, and ruled for almost thirty years from 1719–1748.

He was a weak administrator and took no interest in the affairs of the country. The nobles of the court did not like the Sayyid brothers who were finally removed and killed by Rafi-ud-Darajat. After the death of Sayyid brothers, Rafi-ud-Darajat faced innumerable problems due to his incompetence and weaknesses. Eventually, his control over the empire weakened.

Inform students that Nadir Shah from Persia invaded India and defeated the Mughals. Nadir Shah, who knew that India was a rich country, looted the royal treasury and returned to Persia. The famous *Koh-i-Noor* and the Peacock throne were also taken away. The Mughal Empire was no longer a mighty empire. There was no unity among the nobles, and all the wealth was lost.

Now you could discuss how the remaining Mughal rulers lost their empire. For example, the next ruler was Shah Jahan II who ruled for only 105 days. He succeeded his brother, Rafi-ud-Darajat. He died at the age of 21 in 1719.

Alamgir II was the second son of Jahandar Shah. His real name was Aziz-ud-din. He called himself Alamgir because he was impressed by the principles of Emperor Aurangzeb Alamgir. However, he was a weak ruler and in 1759 his *wazir* (minister) killed him.

Now, Akbar II became the ruler. By this time, the British had firmly established their powers in India, hence, they took Akbar's power from him. He was a king only in name and lived on the pension that the British gave him.

Discuss the last ruler, Bahadur Shah Zafar. You could explain that he was an excellent poet and spent most of his time in the company of poets and writers. When he was imprisoned, the War of Independence began around the same time. The war was lost, and he was sent to Burma, now Myanmar, where he died in 1862. This ended the rule of the Mughal Empire in the subcontinent.

Homework

Read about the Sayyid brothers and write a short note on their life in homework.

LESSON PLAN (Period 3)

Class work

What did you learn? Question 1 a–d

Homework

What did you learn? Question 1 e–f and Question 2 a–j

س) اس کے اقتدار کا خاتمہ کیسے ہوا؟
ج) فرخ سیر کو تخت سے محروم کر کے قید خانے میں ڈال دیا گیا تھا۔ فرار کی کوشش پر اسے قتل کر کے ہمایوں کے مقبرے میں دفنا دیا گیا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

پچھلے سبق کا خلاصہ کیجیے۔ طلبا کو ہدایت کیجیے کہ صفحات 69 تا 73 سے سبق کا باقی حصہ پڑھیں۔

تدریج

اگلے مغل بادشاہ رفیع الدّرجات کو موضوع بحث بنائیے۔ اس کا اصل نام محمد شاہ تھا۔ وہ سیّد برادران کی کوششوں سے تخت پر بیٹھا تھا۔ اس نے 1719ء سے لے کر 1748ء تک تقریباً تیس برس حکومت کی۔

وہ کمزور منتظم تھا جس نے امور مملکت میں کوئی دل چسپی نہیں لی۔ محمد شاہ کے درباری امراء سیّد برادران کو پسند نہیں کرتے تھے۔ آخرکار رفیع الدّرجات نے انھیں درباری عہدوں سے معزول کر کے قتل کروادیا۔ سیّد برادران کی موت کے بعد اپنی نااہلیت اور کمزوریوں کی وجہ سے رفیع الدّرجات کو ان گنت مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ بالآخر سلطنت پر اس کی گرفت کمزور پڑ گئی۔

طلبا کو آگاہ کیجیے کہ فارس (ایران) سے نادرشاہ ہندوستان پر حملہ آور ہوا اور اس نے مغلوں کو شکست دی۔ نادرشاہ جانتا تھا کہ ہندوستان مال و زر سے مالا مال ہے، اس نے شاہی خزانہ لوٹا اور واپس چلا گیا۔ مشہور زمانہ کوہ نور ہیرا اور تخت طاؤس بھی لوٹ لیے گئے تھے۔ اب سلطنت مغلیہ مضبوط اور طاقت ور سلطنت نہیں رہی تھی۔ امراء کے مابین اتفاق نہیں تھا اور خزانہ خالی ہو چکا تھا۔

بعدازاں آپ بیان کر سکتے ہیں کہ آنے والے مغل حکمرانوں کے اقتدار کا سورج کیسے غروب ہوتا رہا۔ مثال کے طور پر اگلا مغل بادشاہ شاہ جہاں دوم تھا۔ اس کا دورحکمرانی صرف 105 دنوں پر محیط تھا۔ وہ اپنے بھائی رفیع الدّرجات کا جانشین تھا۔ اس کی وفات 1719ء میں اکیس سال کی عمر میں ہوئی تھی۔

عالمگیر دوم جہاں دار شاہ کا دوسرا بیٹا تھا۔ اس کا اصل نام عزیزالدّین تھا۔ شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کی اصول پسندی سے متأثر ہوکر وہ خود کو عالمگیر کہتا تھا۔ بہرحال وہ ایک کمزور حکمران تھا۔ 1759ء میں عالمگیر دوم کو اسی کے وزیر نے ہلاک کر ڈالا۔

اس کے بعد اکبردوم تخت نشین ہوا۔ اس زمانے تک انگریز ہندوستان میں اپنے قدم جما چکے تھے، چناں چہ انھوں نے اکبر سے اختیارات چھین لیے۔ اب وہ صرف نام کا بادشاہ تھا اور اس کا گزارہ انگریزوں کی جانب سے ملنے والے وظیفے پر تھا۔

آخری مغل بادشاہ بہادرشاہ ظفر کو زیربحث لائیے۔ آپ بیان کر سکتے ہیں کہ وہ بہترین شاعر تھا اور بیشتر وقت شعرا اور قلم کاروں کی صحبت میں گزارہ کرتا تھا۔ جب اسے قید خانے میں ڈالا گیا تو اسی زمانے میں جنگ آزادی شروع ہوگئی۔ جنگ میں شکست کے بعد بہادرشاہ ظفر کو میانمار منتقل کر دیا گیا، جہاں 1862ء میں اس کا انتقال ہوا۔ اس کے ساتھ ہی برصغیر میں سلطنت مغلیہ کا خاتمہ ہوگیا۔

ہوم ورک

طلبا کو ہدایت دیجیے کہ سیّد برادران کے بارے میں پڑھیں اور بہ طور ہوم ورک ان کی زندگی پر ایک مختصر نوٹ تحریر کر کے لائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارف

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا d

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1e تا f اور سوال 2a تا j

UNIT 10 THE SULTANS OF MYSORE AND THE MUSLIM REVIVALISTS

TEACHING OBJECTIVES

- to discuss how the Marathas and the Nizam of Hyderabad helped the British in their war with Tipu Sultan, Haider Ali, and the Sultans of Mysore
- to discuss the achievements of Haider Ali and Tipu Sultan in their struggle against the British
- to discuss the contributions of various Muslim revivalists

Teaching time: 3 periods

RESOURCES

textbook, reference books, Internet

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask the students to read *The Anglo-Mysore wars* on pages 76–77. Briefly discuss the history of the Muslims when the British were slowly expanding their empire and their power in India.

Tell the students that by the end of 18th century, the British had successfully maintained firm control on the army and the government. Their power expanded mainly because there was no unity amongst the local rulers. Each ruler wanted power for himself and the British benefitted from the inter-fighting between the state rulers. Unfortunately, it was mostly the Nawabs of Bengal, Oudh, and Mysore who fought the British, while other Muslim rulers such as the Nizam of Hyderabad and the later Nawabs of Oudh became allies of the British. The Nawab of Mysore, Haider Ali, and Tipu Sultan lost in the end because of the treachery of their own people.

Development

Now you could discuss the life of Haider Ali and Tipu Sultan. Haider Ali fought against the British, as he wanted freedom for the Muslims. In 1761, because of his excellent leadership qualities and extraordinary military skills, he became the ruler of the state of Mysore. He got military training from the French and established his own army in which he hired European soldiers.

He had to fight on many fronts. The Marathas, the Nizam of Hyderabad, and the British all formed a joint alliance against Haider Ali. He won the first Anglo-Mysore war. At one stage, the Marathas and the Nizam joined hands with Haider Ali as they all wanted freedom. Haider Ali could not continue his struggle as he was killed in a battle. His son Tipu Sultan continued his legacy.

Ask the students to read the note on Tipu Sultan on page 77.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) What title was given to Tipu Sultan?
A) Tipu Sultan was given the title of Tiger of Mysore.
Q) How did he acquire military skills?
A) Tipu Sultan was brave and intelligent like his father and was a well-trained military man. He used to accompany his father in battles, thus he got first hand training of fighting in battles.
Q) How did he treat the Hindus?
A) He treated the Hindus fairly as he was a just and honest ruler.

باب 10 : سلاطین میسور اور مسلمان مصلحین

تدریسی مقاصد

- ٹیپو سلطان، حیدرعلی، اور سلاطین میسور کے خلاف جنگ میں مراٹھوں اور نظام حیدرآباد کی انگریزوں کی حمایت زیرِ بحث لانا
- انگریزوں کے خلاف اپنی جدوجہد میں حیدرعلی اور ٹیپو سلطان کی کامیابیاں زیرِ بحث لانا
- مختلف مسلمان مصلحین کی خدمات بیان کرنا

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، حوالہ جاتی کتب، انٹرنیٹ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 76 اور 77 سے The Anglo-Mysore wars (اینگلو میسور جنگیں) پڑھیں۔ مسلمانوں کی تاریخ مختصراً بیان کیجیے جب انگریز ہندوستان میں اپنی عملداری اور طاقت میں اضافہ کر رہے تھے۔

طلبا کو بتائیے کہ اٹھارھویں صدی کے اختتام تک انگریزوں نے فوج اور حکومت پر گرفت مضبوط کر لی تھی۔ ان کی طاقت میں اضافے کی بنیادی وجہ مقامی حکمرانوں کے درمیان اتحاد کی عدم موجودگی تھی۔ ہر حکمران اپنے لیے اقتدار اور طاقت کا خواہاں تھا۔ انگریزوں کو ریاستی حکمرانوں کی باہمی لڑائیوں سے فائدہ پہنچا۔ بدقسمتی سے صرف بنگال، اودھ اور میسور کے نوابین نے انگریزوں سے جنگیں کی، جب کہ دوسرے مسلم حکمران جیسے نظام حیدرآباد اور اودھ کے بعد میں آنے والے نوابین انگریزوں کے اتحادی بن گئے۔ آخرکار میسور کے نواب حیدرعلی اور ٹیپو سلطان اپنے ہی لوگوں کی غداری کے نتیجے میں شکست کھا گئے۔

تدریج

اب حیدرعلی اور ٹیپو سلطان کی حیات پر روشنی ڈال سکتے ہیں۔ حیدرعلی نے انگریزوں سے جنگ کی کیوں کہ وہ مسلمانوں کے لیے آزادی چاہتے تھے۔ بہترین قائدانہ صلاحیتوں اور غیرمعمولی فوجی مہارت کے بل بوتے پر وہ 1761ء میں میسور کے حاکم بن گئے۔ انھوں نے فرانسیسیوں سے عسکری تربیت حاصل کی تھی۔ انھوں نے اپنی فوج بنائی تھی جس میں یورپی فوجی بھرتی کیے گئے تھے۔

حیدرعلی کو کئی محاذوں پر مقابلہ کرنا تھا۔ انگریزوں نے مراٹھوں اور حیدرآباد کے نظام کے ساتھ مل کر حیدرعلی کے خلاف اتحاد بنالیا تھا۔ پہلی اینگلو میسور جنگ میں حیدرعلی نے فتح پائی۔ ایک مرحلے پر مرہٹوں اور نظام نے حیدرعلی کے ساتھ ہاتھ ملالیا تھا کیوں کہ یہ سب آزادی چاہتے تھے۔ حیدرعلی اپنی جدوجہد جاری نہ رکھ سکے کیوں کہ دورانِ جنگ وہ ہلاک ہو گئے تھے۔ ان کے بیٹے ٹیپو سلطان نے اپنے والد کی جدوجہد کو جاری رکھا۔

طلبا سے کہیے کہ صفحہ 77 سے ٹیپو سلطان پر نوٹ پڑھیں۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا کو درج ذیل سوالات اور جوابات کلاس ورک کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے:

س) ٹیپو سلطان کو کون سا لقب دیا گیا تھا؟

ج) ٹیپو سلطان کو شیرِ میسور کا لقب دیا گیا تھا۔

س) اس نے فوجی صلاحیتیں کہاں سے حاصل کی تھیں؟

ج) ٹیپو سلطان اپنے والد کی طرح بہادر اور ذہین اور بہترین تربیت یافتہ سپاہی تھے۔ وہ جنگوں میں اپنے والد کے ہمراہ جایا کرتے تھے۔ اس طرح انھوں نے لڑنے کی تربیت میدان جنگ ہی میں حاصل کی۔

س) ہندوؤں کے ساتھ ان کا سلوک کیسا تھا؟

ج) انصاف پسند اور راست باز حکمران ہونے کی وجہ سے وہ ہندوؤں کے ساتھ ہمیشہ حسنِ سلوک سے پیش آتے تھے۔

Q) What other qualities did he possess?
A) He was an educated leader and had a passion for reading. He had a collection of 2000 books in his library.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask the students to read *The Muslim revivalist movements* on pages 77–79. Ask students what they understand by the Revival Movement. Tell students that Revival Movement in India was the desire and the ambition of the Muslims to retake their lost territory from the British. It was possible through the spirit of Jihad. Various Muslim leaders urged Muslims to join hands and understand the importance of *imaan* (faith) and *amal* (action).

Ask students whether they know names of reformers who encouraged the Muslims to retake their lands. Shah Waliullah, Syed Ahmed Barelvi, and Haji Shariatullah are a few reformers of the 18th century.

Development

Explain the movement started by Shah Waliullah. Shah Waliullah was a great Muslim thinker of the 18th century. His message was a blend of political and social teachings. He wanted the Muslims to come together and understand the spirit of Jihad.

He took the help of the ruler of Afghanistan Shah Abdali in defeating the Marathas. In the Third Battle of Panipat, the Marathas were defeated. Shah Waliullah died in 1762, thus the Muslims were unable to gain from the success.

Ask the students to read *Syed Ahmed Shaheed Barelvi* on page 78–79 for a quick recap and then ask the following questions:

Q) When and where was Syed Ahmed Barelvi born?
A) Syed Ahmed Barelvi was born in 1786 in Bareli, Uttar Pradesh, India.
Q) Where did he study the Quran and the Hadith?
A) Madrassa-e-Rahimiya
Q) Why did he go to Makkah?
A) He went to Makkah to perform Hajj. While in Makkah, he studied under reputed scholars of that time. He also learned about European military weapons and techniques.
Q) Why did he return to India?
A) He returned to India when he heard about the sufferings of the Muslims in Punjab and NWFP (now Khyber Pakhtunkhwa).
Q) What was Syed Ahmed's revival movement?
A) Syed Ahmed started the Jihad movement; he wanted to end the sufferings of the Muslims and free them from the excesses of the Sikhs. He wanted to establish Muslim rule.
Q) What was Syed Ahmed's plan for the freedom of Muslims?
A) Syed Ahmed organized an army of devoted Muslims. He was successful in freeing Peshawar in 1830 from the Sikhs.
Q) Was the success achieved by Syed Ahmed permanent?
A) No, it was not permanent. The Sikh ruler Ranjit Singh succeeded in creating differences between the Muslims by asking them to disassociate themselves from the Muslim movement. Many Pathans joined the Sikh army. The Muslims lost in the battle of Balakot. Syed Ahmed and his supporters were killed in the battle.

Next, you may discuss another reformer Haji Shariatullah (1781–1840). You could tell students that he advised the Muslims to follow the basic teachings of Islam or *Faraiz*. His followers were called *Faraizis*. He also discouraged the concept of *peeri-mureedi* (spiritual guide and disciple) and urged Muslims to prepare for Jihad. However, the Hindus did not like this and he was forced to return to Faridpur from Dacca. Yet, he continued his mission. After his death in 1840, his son Mohsin-ud-Din Ahmed continued his father's *Fairaizi* movement.

س) ان میں اور کیا خوبیاں تھیں؟

ج) وہ تعلیم یافتہ قائد تھے، انھیں مطالعے کا جنون تھا۔ ان کے کتب خانے میں دوہزار کتابیں موجود تھیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 77 تا 79 سے The Muslim revivalist movements (مسلمان مصلحین) پڑھیں۔ طلبا سے پوچھیے کہ Revival Movement (اصلاحی تحریک) سے وہ کیا سمجھتے ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ ہندوستان میں اصلاحی تحریک سے مسلمانوں کی خواہش اور مقصد انگریزوں سے اپنا علاقہ واپس حاصل کرنا تھا۔ یہ صرف جہاد کے ذریعے ممکن تھا۔ متعدد مسلم رہنماؤں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ ان کا ساتھ دیں اور ایمان اور عمل کی اہمیت کا ادراک کریں۔

طلبا سے پوچھیے کیا وہ ان مصلحین کے ناموں سے واقف ہیں جنھوں نے مسلمانوں کو اس بات پر اُبھارا تھا کہ وہ انگریزوں سے اپنے علاقے واپس لیں۔ شاہ ولی اللہ، سیّد احمد بریلوی، اور حاجی شریعت اللہ اٹھارھویں صدی کے چند مصلحین تھے۔

تدریج

شاہ ولی اللہ کی تحریک پر روشنی ڈالیے۔ شاہ ولی اللہ اٹھارھویں صدی کے عظیم عالم اور مفکر تھے۔ ان کا پیغام سیاسی اور سماجی تعلیمات کا مجموعہ تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان اکٹھے ہوجائیں اور جہاد کی روح کو سمجھیں۔

افغانستان کے حکمران احمد شاہ ابدالی کو انھوں نے مراٹھوں سے جنگ کرنے پر آمادہ کیا۔ پانی پت کی تیسری جنگ میں مراٹھوں کو شکست ہوئی۔ شاہ ولی اللہ 1762ء میں انتقال کر گئے۔ ان کی وفات کے بعد مسلمان اس کام یابی سے فائدہ نہ اٹھاسکے۔

مختصر اعادے کے لیے طلبا کو ہدایت کیجیے کہ صفحات 78 اور 79 سے سیّد احمد شہید بریلوی کے متعلق پڑھیں۔ بعدازاں مندرجہ ذیل سوالات پوچھیے:

س) سیّد احمد شہید بریلوی کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے؟

ج) سیّد احمد شہید بریلوی 1786ء میں ہندوستانی ریاست اتر پردیش کے علاقے بریلی میں پیدا ہوئے تھے۔

س) انھوں نے قرآن اور حدیث کی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

ج) انھوں نے قرآن اور حدیث کی تعلیم مدرسۂ رحیمیہ سے حاصل کی۔

س) وہ مکّہ کیوں گئے تھے؟

ج) وہ حج کرنے کے لیے مکّہ گئے تھے۔ مکّہ میں قیام کے دوران انھوں نے اس زمانے کے نام وَر علما سے تحصیل علم کیا۔ انھوں نے یورپی فوجی ہتھیاروں اور طریقہ ہائے کار وحکمت عملیوں کے بارے میں بھی پڑھ رکھا تھا

س) وہ ہندوستان کیوں واپس آئے؟

ج) جب انھوں نے پنجاب اور سرحد (موجودہ خیبرپختونخوا) کے مسلمانوں کی حالت زار کے بارے میں سُنا تو واپس چلے آئے۔

س) سیّد احمد کی اصلاحی تحریک کیا تھی؟

ج) سیّد احمد نے تحریک جہاد شروع کی کیوں کہ وہ مسلمانوں کو مصائب اور سکھوں کے غلبے سے نجات دلانا چاہتے تھے اور وہ مسلمانوں کی حکومت قائم کرنا چاہتے تھے۔

س) مسلمانوں کی آزادی کے لیے سیّد احمد کا منصوبہ کیا تھا؟

ج) سیّد احمد نے جاں نثار مسلمانوں کو فوج کی صورت میں منظم کیا۔ 1830ء میں وہ پشاور کو سکھوں سے آزاد کروانے میں کام یاب ہوگئے۔

س) کیا سیّد احمد کی یہ فتح دائمی تھی؟

ج) جی نہیں، یہ فتح مستقل ثابت نہیں ہوئی۔ سکھ حکمران رنجیت سنگھ نے یہ کہہ کر مسلمانوں میں تفرقہ ڈال دیا کہ وہ خود کو مسلم تحریک سے علیٰحدہ کرلیں۔ بہت سے پٹھان سکھ فوج میں شامل ہوگئے۔ مسلمانوں نے بالاکوٹ کی جنگ میں شکست کھائی اور سیّد احمد شہید اور ان کے ساتھی جنگ میں شہید ہوگئے۔ اس کے بعد آپ مسلمانوں کی اصلاح کی داعی اگلی شخصیت حاجی شریعت اللہ (1781ء تا 1840ء) کو زیر بحث لاسکتے ہیں۔ آپ طلبا کو بتاسکتے ہیں کہ حاجی شریعت اللہ نے مسلمانوں سے کہا تھا کہ وہ اسلام کی بنیادی تعلیمات یعنی فرائض پر عمل کریں۔ ان کے پیروکار فرائضی کہلائے۔ انھوں نے پیری مریدی (روحانی استاد اور شاگرد) کے تصور کی حوصلہ شکنی کی اور مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ جہاد کے لیے تیار ہوجائیں۔ ہندوؤں کو ان کی سرگرمیاں پسند نہ آئیں اور انھیں ڈھاکا سے فریدپور واپس جانے پر مجبور کردیا گیا۔ تاہم انھوں نے اپنی مہم جاری رکھی۔ 1840ء میں حاجی شریعت اللہ کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے محسن الدّین احمد نے فرائضی تحریک کو جاری رکھا۔

Homework

Ask students to write answers of the above-discussed questions in HW copies.

LESSON PLAN (Period 3)

Class work

What did you learn? Question 1 a–c and Question 2 a–h

Homework

What did you learn? Question 1 d–e

ہوم ورک

طلبا سے کہیے کہ سوالات کے جواب اپنی ہوم ورک کی کاپیوں میں تحریر کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا c اور سوال 2a تا h

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1d تا e

UNIT 11 DEMOCRACY AND EQUALITY

TEACHING OBJECTIVES

- to define democracy
- to explain the different types of democracies
- to highlight the importance of diversity and equality in a society

Teaching time: 2–3 periods

RESOURCES

textbook, Internet, reference books

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask the students to read *Democracy* and *Types of Democracy* on pages 82–83. Once the students have read the lesson, ask them the following questions:

Q) Do we have a king ruling the country?
A) No, we do not have a king ruling the country.
Q) Do we have an army man running the country?
A) No, we do not have an army man running the country.
Q) Who is the head of the government and country in Pakistan?
A) The president is the head of the government and country in Pakistan.

Explain to the students that if a king or queen rules the country, then that country has monarchy. The king or queen has supreme authority and he/she gets the position not through election or selection. The king or queen achieves the position through heredity. Ask students to name a country that is being ruled under monarchy. Some students might be able to say Saudi Arabia.

Similarly, tell the students that if a military ruler rules the country, that country is being ruled under dictatorship. Ask them to name a country where a military ruler is controlling the country. Tell them that Cameroon, Chad is under dictatorship rule currently.

In addition, tell students that in both monarchy and dictatorship, people do not have freedom to elect or select their ruler. Tell the students that countries progress economically when they have democracy.

Development

Start by explaining that democracy is a form of government where people of a state or country elect their representatives. Group of representatives manage the affairs of the country. Now explain the origin of democracy. You could tell students that democracy is a Greek word, where *Demos* means 'people' and *Kratos* means 'rule'. Thus, the term democracy means 'rule of the people'.

In a democratic form of government, people elect their representatives through a process of voting called elections. The people who win, sit in the assembly and elect their head, Prime Minister. The Prime Minister is the head of the government in Pakistan.

Tell students that democracy is of three types: parliamentary democracy, presidential democracy, and Islamic democracy. Discuss each type. Ask them what kind of democracy do we have in Pakistan? Tell them that we have parliamentary form of democracy in Pakistan (which is explained in the next paragraph). Due to a few minor changes in parliamentary democracy, it is also called Islamic democracy.

باب 11 : جمہوریت اور مساوات

تدریسی مقاصد

- جمہوریت کی تعریف کرنا
- جمہوریت کی مختلف اقسام بیان کرنا
- ایک معاشرے میں Diversity (تنوع یا) اور مساوات کی اہمیت پر روشنی ڈالنا

تدریس کا دورانیہ: دو تا تین پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، انٹرنیٹ، حوالہ جاتی کتب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 82 اور 83 سے Democracy and Types of Democracy (جمہوریت اور اقسام جمہوریت) پڑھیں۔ طلبا جب سبق پڑھ چکیں تو پھر ان سے یہ سوالات کیجیے:

س) کیا ہمارے ملک میں کسی بادشاہ کی حکومت ہے؟

ج) نہیں، ہمارے ملک میں کوئی بادشاہ حکمران نہیں ہے۔

س) کیا ہمارے ملک کا نظم ونسق کوئی فوجی چلا رہا ہے؟

ج) نہیں، ہمارے ملک کا نظم ونسق کوئی فوجی نہیں چلا رہا۔

س) پاکستان میں ملک اور حکومت کا سربراہ کون ہوتا ہے؟

ج) پاکستان میں صدر ملک اور حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔

طلبا کو بتائیے کہ اگر ملک پر بادشاہ یا ملکہ حکومت کر رہے ہوں تو پھر ملک میں بادشاہت ہوتی ہے۔ بادشاہ یا ملکہ کے پاس اعلیٰ ترین اختیارات ہوتے ہیں اور انھیں یہ منصب انتخابات (الیکشن) یا انتخاب (سلیکشن) کے ذریعے نہیں ملتا۔ بادشاہ یا ملکہ کو یہ منصب موروثی طور پر حاصل ہوتا ہے۔ طلبا سے کہیے کہ ایک ملک کا نام بتائیں جہاں بادشاہت قائم ہو۔ کچھ طلبا سعودی عرب کا نام لے سکتے ہیں۔

اسی طرح، طلبا کو بتائیے کہ اگر کوئی فوجی ملک کا حاکم ہو تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس ملک میں آمریت ہے۔ طلبا سے کہیے کہ کسی ملک کا نام بتائیں جس پر کسی فوجی کی حکومت ہو۔ انھیں بتائیے کہ ان دنوں Cameroon (کیمرون) اور Chad (چاڈ) میں آمریت ہے۔

مزید برآں طلبا کو بتائیے کہ بادشاہت اور آمریت، دونوں میں عوام کو اپنے حکمران کے انتخاب کا حق حاصل نہیں ہوتا۔ انھیں آگاہ کیجیے کہ جن ممالک میں جمہوریت ہو وہ معاشی طور پر ترقی کرتے ہیں۔

تدریج

یہ وضاحت کرتے ہوئے شروع کیجیے کہ جمہوریت، حکومت کی وہ شکل ہے جس میں ریاست یا ملک کے عوام اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ ان نمائندگان کا گروپ امورمملکت چلاتا ہے۔ اب جمہوریت کے نقطۂ آغاز پر روشنی ڈالیے۔ طلبا کو بتائیے کہ democracy (جمہوریت) یونانی لفظ ہے۔ اس میں demos سے مراد عوام اور kratos کا مطلب 'حکمرانی' ہے۔ لہٰذا democracy کی اصطلاح کا مطلب ہوا 'عوام کی حکمرانی'۔

حکومت کی جمہوری شکل میں عوام استصواب رائے (ووٹنگ) کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ یہ عمل انتخابات (الیکشن) کہلاتا ہے۔ انتخابات میں فتح حاصل کرنے والے نمائندے اسمبلی میں بیٹھتے ہیں اور اپنا سربراہ یعنی وزیراعظم منتخب کرتے ہیں۔ پاکستان میں وزیراعظم حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔

Now you may discuss the parliamentary form of democracy. Tell students that in parliamentary democracy, as discussed before, people elect their representatives through direct voting in elections that are normally held after every five years. The prime minister is the head of the government. People can dislodge or remove their prime minister if he/she fails to work for the welfare of the people. The President is the head of the country; however, he/she has no powers, and is primarily a ceremonial head.

Now you may discuss the presidential form of democracy. You could explain to the students that this is similar to parliamentary form of government. However, in presidential form of government, the president is the head of the government and the state. There is no prime minister in this form of government. Tell the students that the people either directly or indirectly elect the president. For example, United States of America has presidential form of democracy. In this form of government, the president cannot be removed unless he/ she is harming the interests of country.

The third form of democracy is Islamic democracy which is similar to parliamentary form of government. However, there are three important features of Islamic democracy.

- Leaders are elected by the people.
- All laws are made in accordance with Sharia and Islamic beliefs.
- Guidance in all matters is sought from Hadiths.

Pakistan, Iran, Afghanistan, and Malaysia have Islamic democracy in their countries.

Class work

Answer the questions in class work copies.

Q) What is democracy?
A) Democracy allows the people to have the right to decide who will rule them. They choose representatives who form the government.
Q) Which form of democracy is followed in Pakistan?
A) In Pakistan, parliamentary form of democracy is followed. Due to a few changes, it is also called Islamic democracy.
Q) What is an emergency democracy?
A) An emergency democracy is a country that has recently switched from authoritarian rule to a democratic government.
Q) Which form of democracy is followed in United States of America?
A) Presidential form of democracy is followed in United States of America.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask students to read *Equality* on pages 83–84. Begin by asking students what equality means to them. They might be able to say that equality is the term used for equal opportunities. It is the state of being equal, especially in status, rights, and opportunities.

Now you could ask students what diversity means. They might be able to say that diversity means that there are many different ideas or opinions about something.

Development

You may now explain equality and diversity. Tell them that equality is ensuring that individuals or groups of people are not treated differently or less favourably on the basis of religion, gender, age, disability, or caste.

Explain to the students that diversity means that one should recognize, respect, and value people’s ideas because no two people in this world are same; thus, they may have different opinions and views on various matters.

طلبا کو بتائیے کہ جمہوریت کی تین اقسام ہوتی ہیں: پارلیمانی نظام جمہوریت، صدارتی نظام جمہوریت اور اسلامی نظام جمہوریت۔ ہر ایک قسم کو زیرِ بحث لائیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ پاکستان میں کس قسم کی جمہوریت ہے؟ انھیں بتائیے کہ پاکستان میں پارلیمانی نظام جمہوریت رائج ہے (جس کی تفصیل اگلے پیراگراف میں بیان کی گئی ہے) پارلیمانی جمہوریت میں چند تبدیلیوں کے بعد اسے اسلامی نظام جمہوریت بھی کہا جاتا ہے۔

اب آپ جمہوریت کی پارلیمانی شکل پر گفتگو کرسکتے ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ پارلیمانی نظام جمہوریت میں، جیسے کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے، عوام دوران انتخابات براہ راست ووٹنگ کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ انتخابات کا انعقاد عموماً ہر پانچ سال کے بعد ہوتا ہے۔ وزیرِاعظم حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔ اگر وزیرِاعظم عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے میں ناکام رہے تو عوام اسے اپنے عہدے سے ہٹاسکتے ہیں۔ صدر، سربراہ مملکت ہوتا/ ہوتی ہے؛ اگرچہ اس کے پاس اختیارات نہیں ہوتے، وہ صرف رسمی سربراہ ہوتا/ ہوتی ہے۔

اس کے بعد آپ جمہوریت کی صدارتی شکل کو گفتگو کا موضوع بناسکتے ہیں۔ آپ طلبا پر واضح کرسکتے ہیں کہ یہ پارلیمانی نظام حکومت ہی کے مشابہ ہے۔ تاہم صدارتی نظام حکومت میں صدر حکومت اور ریاست، دونوں کا سربراہ ہوتا ہے۔ حکومت کی اس شکل میں کوئی وزیرِاعظم نہیں ہوتا۔ طلبا کو بتائیے کہ عوام براہ راست یا بالواسطہ طور پر صدر کا انتخاب کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ریاستہائے متحدہ امریکا میں صدارتی نظام جمہوریت رائج ہے۔ اس نظام حکومت میں صدر کو اس وقت تک عہدے سے نہیں ہٹایا جاسکتا جب تک کہ وہ ملکی مفاد کو نقصان نہ پہنچائے۔

جمہوریت کی تیسری شکل اسلامی نظام جمہوریت ہے جو پارلیمانی نظام حکومت ہی کی طرح ہے۔ تاہم اسلامی جمہوریت کی تین اہم خصوصیات ہیں۔

- رہنماؤں کا انتخاب عوام کرتے ہیں۔
- تمام قوانین شریعت اور اسلامی عقائد کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے جاتے ہیں۔
- تمام امور میں رہنمائی قرآن و سنّت سے لی جاتی ہے۔
- پاکستان، ایران، افغانستان، اور ملائشیا میں اسلامی جمہوری نظام رائج ہے۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

طلبا کو درج ذیل سوالات اور جوابات کلاس ورک کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے:

س) جمہوریت سے کیا مراد ہے؟

ج) جمہوریت عوام کو اپنے حکمران کے انتخاب کا حق دیتی ہے۔ وہ اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں جو حکومت تشکیل دیتے ہیں۔

س) پاکستان میں جمہوریت کی کون سی شکل رائج ہے؟

ج) پاکستان میں پارلیمانی نظام جمہوریت رائج ہے۔ چند تبدیلیوں کے ساتھ اسے اسلامی نظام جمہوریت بھی کہا جاتا ہے۔

س) ہنگامی جمہوریت (emergency democracy) کسے کہتے ہیں؟

ج) ہنگامی جمہوریت سے مراد ایسا ملک ہے جہاں آمریت یا استبدادیت کے خاتمے کے بعد تازہ تازہ جمہوری حکومت قائم ہوئی ہو۔

س) ریاستہائے متحدہ امریکا میں جمہوریت کی کون سی شکل رائج ہے؟

ج) ریاستہائے متحدہ امریکا میں صدارتی نظام جمہوریت رائج ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 83 اور 84 سے Equality (مساوات) پڑھیں۔ طلبا سے استفسار کرتے ہوئے شروع کیجیے کہ ان کے نزدیک مساوات کے کیا معنی ہیں؟ وہ کہہ سکتے ہیں کہ مساوات کی اصطلاح مساوی مواقع کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے مراد بالخصوص مرتبے، حقوق، اور مواقع میں ایک دوسرے کے برابر ہونے کی حالت ہے۔

اب طلبا سے پوچھیے کہ تنوع یا گونا گونی کا کیا مطلب ہے؟ وہ کہہ سکتے ہیں کہ تنوع سے مراد کسی چیز کے بارے میں بہت سے مختلف خیالات یا آئیڈیاز اور نقطہ ہائے نظر کا ہونا ہے۔

تدریج

اب آپ مساوات اور تنوع کی وضاحت کرسکتے ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ مساوات سے مراد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مذہب، جنس، عمر، معذوری، یا ذات پات کی بنیاد پر لوگوں کے ساتھ انفرادی یا اجتماعی طور پر جُداگانہ یا امتیازی سلوک نہ ہو۔

طلبا پر واضح کیجیے کہ تنوع کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کے خیالات کو سمجھا جائے، ان کا احترام کیا جائے اور انھیں عزت دی دجائے کیوں کہ اس دنیا میں کوئی بھی دو فرد ایک جیسے نہیں ہوتے؛ مختلف معاملات پر ان کی رائے اور نقطہ ہائے نظر جُدا جُدا ہوسکتے ہیں۔

Ask students whether in reality we see everyone being treated equally in our country. In addition, you could ask them to tell one example of each equality and diversity that they see around. Students could also note this in their class work copies.

Class work

What did you learn? Question 1 a–f

Homework

What did you learn? Question 1 g–i and Question 2 a–e

طلبا سے پوچھیے کہ کیا حقیت میں ہمیں اپنے ملک میں ہر ایک کے ساتھ مساویانہ سلوک ہوتا ہوا دیکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ ان سے کہہ سکتے ہیں کہ اپنے گردوپیش سے وہ مساوات اور تنوع کی ایک ایک مثال بیان کریں۔ طلبا اپنی کمرۂ جماعت کی سرگرمی کی کاپیوں میں بھی یہ لکھ سکتے ہیں۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا f

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1g تا i اور سوال 2a تا e

UNIT 12 CHILD LABOUR

TEACHING OBJECTIVES:

- to understand that child labour is wrong and unjust
- to explain the efforts being made to discontinue child labour in Pakistan
- to give reasons why child labour is common in Pakistan

Teaching time: 2 periods

RESOURCES

textbook, Internet

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask the students to read *What is child labour?* on pages 87-89. As most children have seen the children employed in labour in both homes and other places, you could begin by asking the students what kind of work do the children working in homes, or restaurants do.

They should be able to point out certain tasks that these children are assigned, for example, cleaning homes, washing clothes and utensils, baby-sitting, serving at restaurants and roadside eateries, etc. However, at the same time, a few children might be able to notice that these children are being forced to live malnourished lives, with or without parents, and in most cases; they are also deprived of receiving a good education.

Similarly, if the students have lived or visited rural areas, they must have seen girls and boys working on the farms, or in the fields looking after cattle and tending to the crops.

Here, you will have to inform students that if children are employed at different places instead of going to school, it is called child labour which is unlawful anywhere around the world. Child labour is any kind of work done by children which deprives them of their childhood and which, at times, may be socially, mentally, or physically harmful.

Development

Tell the students why these children are forced to work. Explain that due to poverty rates in the country, most parents are poor and they cannot send their children to school and provide them with basic life amenities such as food, clothing, and education. Therefore, in order to fulfill their basic needs, send their children to work as well.

Discuss how child labour began. It started with industrialization and urbanization. People from villages moved to cities because cities were fast progressing. Cheap labour was needed and children coming from families that had a weak financial background were easily available for all kinds of odd jobs.

Children were hired because the owners had to pay them less than the ordinary adult worker. Tell them that if a child under 18 years of age is working, it is child labour. Child labour also hampers the social and personal development of children. Inform them about bonded labour in which children are forced to work, since their parents receive the salaries in advance.

Discuss with students that such children are also exposed to dangerous and unsafe environment when they are required to handle chemicals and other harmful products. Children suffer as they get injured while working. Sometimes, children also die because they cannot handle equipment and machinery.

باب 12: چائلڈ لیبر

تدریسی مقاصد

- یہ سمجھنا کہ چائلڈ لیبر (بچوں سے خلافِ قانون کام لینا) غلط اور غیر منصفانہ ہے
- پاکستان میں چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے کی جانے والی کوششوں پر روشنی ڈالنا
- اسباب بیان کرنا کہ پاکستان میں چائلڈ لیبر کیوں عام ہے

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، انٹرنیٹ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 87 تا 89 سے ?What is child labour (چائلڈ لیبر کیا ہے؟) پڑھیں۔ زیادہ تر طلبا بچوں کو گھروں اور دوسری جگہوں پر محنت مشقت کرتے ہوئے دیکھ چکے ہیں، چناں چہ آپ ان سے یہ پوچھ کر تدریس کا آغاز کر سکتے ہیں کہ گھروں یا ریستورانوں میں کام کرنے والے بچے کس نوعیت کا کام کرتے ہیں۔

طلبا کو کچھ کام بیان کرنے چاہئیں جو محنت کش بچوں کے ذمہ لگائے جاتے ہیں، مثال کے طور پر گھروں کی صفائی ستھرائی کرنا، کپڑے اور برتن دھونا، چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنا، ریستورانوں اور فٹ پاتھ پر قائم ہوٹلوں میں گاہکوں کو کھانا وغیرہ پہنچانا، وغیرہ وغیرہ۔ تاہم، کچھ بچوں نے یہ بھی محسوس کیا ہوگا کہ یہ محنت کش بچے والدین کے ساتھ یا ان کے بغیر رہتے ہوئے ناکافی خوراک پر گزارا کرنے پر مجبور ہیں، اور بیشتر بچے معیاری تعلیم حاصل کرنے سے بھی قاصر ہیں۔

اسی طرح، اگر طلبا دیہی علاقوں میں رہائش پذیر رہے ہوں یا وہاں گئے ہوں، تو انھوں نے مختلف فارموں میں لڑکے اور لڑکیوں کو کام کرتے، یا کھیتوں میں مویشیوں اور فصلوں کی دیکھ بھال کرتے ضرور دیکھا ہوگا۔

اس موقع پر آپ طلبا کو آگاہ کریں کہ اگر بچوں کو اسکول بھیجنے کے بجائے مختلف جگہوں پر ملازم رکھا گیا ہو تو اسے چائلڈ لیبر کہتے ہیں، جو دنیا بھر میں ہر جگہ قانون کے خلاف ہے۔ چائلڈ لیبر سے مراد ہر وہ کام ہے جسے کرتے ہوئے بچے اپنے بچپن سے محروم ہو جائیں۔ بعض اوقات یہ محرومی سماجی، ذہنی اور جسمانی لحاظ سے بچوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔

تدریج

طلبا کو بتائیے کہ یہ بچے کام کرنے پر کیوں مجبور ہیں؟ بیان کیجیے کہ ملک میں غربت کی شرح بلند ہے۔ بیشتر والدین غریب ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو اسکول نہیں بھیج سکتے اور نہ ہی انھیں زندگی کی بنیادی ضروریات جیسے خوراک، لباس اور تعلیم فراہم کر سکتے ہیں۔ لہٰذا بنیادی ضروریات کی تکمیل کے لیے وہ اپنے بچوں سے بھی محنت مزدوری کروانے پر مجبور ہیں۔

بیان کیجیے کہ چائلڈ لیبر کا آغاز کیسے ہوا؟ اس کا جنم صنعت کاری اور شہرکاری کے ساتھ ہوا۔ لوگ گاؤں دیہات سے شہروں کی طرف ہجرت کر گئے کیوں کہ شہر تیزی سے ترقی کر رہے تھے۔ سستی افرادی قوت کی ضرورت تھی اور کمزور مالی پس منظر رکھنے والے خاندانوں کے بچے ہر قسم کے چھوٹے موٹے کاموں کے لیے دستیاب تھے۔

بچوں کو اس لیے رکھا جاتا تھا کیوں کہ مالکان انھیں بالغ مزدوروں کے مقابلے میں کم اُجرت ادا کرتے تھے۔ طلبا کو بتائیے کہ اگر اٹھارہ سال سے کم عمر کا بچہ کام کر رہا ہے تو پھر یہ چائلڈ لیبر کہلائے گی۔ چائلڈ لیبر کی وجہ سے بچوں کی سماجی اور شخصی development (نمو) متاثر ہوتی ہے۔ طلبا کو مکفول مزدوری (بانڈڈ لیبر) کے بارے میں بتائیے جس میں بچوں سے جبراً کام لیا جاتا ہے کہ کیوں کہ ان کے والدین بچوں کی تنخواہیں پیشگی وصول کر چکے ہوتے ہیں۔

طلبا سے تبادلۂ خیال کرتے ہوئے بتائیے کہ محنت کش بچوں کو اس وقت خطرناک اور غیر محفوظ ماحول کا بھی سامنا ہوتا ہے جب ان سے کیمیکل اور دوسری harmful (ضرر رساں) مصنوعات اٹھوائی یا رکھوائی جائیں۔ بچے کام کرتے ہوئے زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات آلات اور مشینری کو سنبھال نہ سکنے کی وجہ سے ان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

Homework

Ask students to read page 89 at home and write answers of the following questions in their own words:

Q) Define child labour.
A) Child labour is the unacceptable form of children working. It denies children the right to education and exposes them to harm.
Q) What are the main causes of child labour?
A) The main causes of child labour are lack of education and poverty.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask the students to read *Ending child labour* on page 89 in the classroom. You could explain them that in order to end child labour, there are many international organizations such as ILO, UNESCO, UNICEF, etc. that work tirelessly. For example, they run campaigns to spread awareness about child labour and provide funds to schools that are run for poor children. Non-governmental organizations, community-based organizations, and many private individuals are also actively working towards spreading awareness among the people.

Next, you may ask the following questions:

Q) How are trade unions and responsible citizens creating awareness?
A) Trade unions and responsible citizens are appealing to the parents of such children to act responsibly instead of depriving them of education and a healthy life.
Q) Name two international organizations that are involved in ending child labour.
A) ILO (International Labour Organization) and UNICEF (United Nations International Children's Emergency Fund).
Q) What is the minimum age for work in most countries?
A) Hard work cannot be undertaken by people before the age of 18 anywhere around the world. However, minimum age to undertake light work is around 14 or 15 in most countries.

Development

Discuss with students why no work is bad. Tell them that in modern times, especially children living in western countries work during the holidays to earn some money. They learn to take responsibility as it helps in their development and wellbeing. They also work so that they may acquire certain skills which would help them in future. They become responsible citizens of the state. However, there is no hard work involved and the students are paid. Also, there are no bonded labour involved and most of these work experiences are supervised by their educational institutions.

Ask them whether they know of young girls and boys studying in colleges working during the holidays? If so, what kind of jobs do they do? What do they think they do with their earnings? Would they like to take any kind of work during their school holidays? What kind of work that would be?

Class work

What did you learn? Question 1 a–d and Question 2 a–d

Homework

What did you learn? Question 1 e–h

ہوم ورک

طلبا سے کہیے کہ صفحہ 89 گھر پر پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں:

س) چائلڈ لیبر کی تعریف کریں۔

ج) چائلڈ لیبر سے مراد بچوں کی محنت مزدوری کی ناقابلِ قبول شکل ہے۔ یہ بچوں کے حصول تعلیم کے حق کی راہ میں حائل ہوتی ہے اور انھیں خطرات سے دوچار کرتی ہے۔

س) چائلڈ لیبر کی اہم وجوہات کیا ہیں؟

ج) تعلیم کا فقدان اور غربت چائلڈ لیبر کی اہم وجوہات ہیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ کلاس روم میں صفحہ 89 سے Ending child labour (چائلڈ لیبر کا خاتمہ) پڑھیں۔ آپ بیان کرسکتے ہیں کہ چائلڈ لیبر کا خاتمہ کرنے کے لیے کئی عالمی تنظیمیں جدوجہد کر رہی ہیں جیسے ILO، UNESCO اور UNICEF وغیرہ۔ یہ تنظیمیں چائلڈ لیبر کے بارے میں شعور و آگہی بیدار کرنے کے لیے مہمات چلاتی ہیں اور غریب بچوں کے لیے قائم اسکولوں کو فنڈز فراہم کرتی ہیں۔ غیرسرکاری تنظیمیں، برادریوں کی سطح پر تشکیل دی گئی تنظیمیں اور بہت سے لوگ انفرادی طور پر بھی عوام الناس میں آگاہی پھیلانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

اس کے بعد آپ مندرجہ ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں:

س) تجارتی انجمنیں اور ذمہ دار شہری کیسے آگاہی پھیلا رہے ہیں؟

ج) تجارتی انجمنیں اور ذمہ دار شہری ان بچوں کے والدین سے درخواست کررہے ہیں کہ اپنے بچوں کو تعلیم اور صحت مندانہ زندگی سے محروم کرنے کے بجائے ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

س) چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے کوشاں دو عالمی اداروں کے نام بیان کریں۔

ج) عالمی ادارۂ محنت (International Labour Organization) اور اقوام متحدہ کا ہنگامی فنڈ برائے اطفال (United Nations International Children's Emergency Fund) یا یونیسیف۔

س) بیشتر ممالک میں کام کرنے کی کم سے کم عمر کیا ہے؟

ج) دنیا میں کہیں بھی 18 سال سے کم عمر افراد سخت مشقت والا کام نہیں کرسکتے۔ بہرحال بیشتر ممالک میں ہلکا یا کم محنت والا کام کرنے کی عمر 14 سے 15 سال ہے۔

تدریج

طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے کہ کوئی کام نہ کرنا کیوں اچھا نہیں۔ انھیں بتائیے کہ جدید زمانے میں، خاص طور سے مغربی ممالک میں رہنے والے بچے تعطیلات کے دوران کام کرتے ہیں تاکہ کچھ رقم کمائی جاسکے۔ اس طرح وہ ذمہ داری اٹھانا سیکھتے ہیں جو ان کی نشوونما معاون ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے وہ خوش بھی رہتے ہیں۔ وہ مخصوص مہارتیں حاصل کرنے کی نیت سے بھی کام کرتے ہیں جو مستقبل میں ان کے کام آئیں۔ وہ ریاست کے ذمہ داری شہری بن جاتے ہیں۔ تاہم یہ کام سخت مشقت والے نہیں ہوتے اور طلبا کو ادائیگی بھی کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ مکفول مزدوری (Bonded labour) نہیں ہوتی اور کام کے دوران طلبا کے تعلیمی ادارے نگرانی بھی کرتے ہیں۔

طلبا سے پوچھیے کیا وہ جانتے ہیں کہ کالج میں پڑھنے والے لڑکے اور لڑکیاں تعطیلات کے دوران کام کرتے ہیں؟ اگر ہاں تو پھر وہ کس قسم کے کام کرتے ہیں؟ ان کے خیال میں وہ اپنی کمائی کس طرح کام میں لاتے ہیں؟ کیا وہ اپنی اسکول کی چھٹیوں میں کوئی بھی کام کرنا چاہیں گے؟ وہ کون سا کام کرنا پسند کریں گے؟

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا d

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1e تا h

UNIT 13 THE ROLE OF WOMEN IN NATION-BUILDING

TEACHING OBJECTIVES

- to define nation and understand the importance of a nation
- to explain what is nation-building
- to highlight the role of women in nation-building process
- to explain the role of women in the creation of Pakistan
- to explain the role of women in the Development of Pakistan

Teaching time: 3 periods

RESOURCES

textbook, Internet, reference books

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask the students to read *What is nation-building?, Why is nation building important?,* and *Pakistani women as nation builders,* on pages 92–93. Introduce the topic by asking students the meaning of the word 'nation'. The answers of the students will vary; hence, you could give them a simple definition, for example, 'A nation is a sovereign state or country consisting of the people who are united by certain common factors as language, history, traditions, and a common government.'

You could now ask the students what is nation-building. Tell them that when people live together, they are known by their national identity. We are a nation of more than 200 million people and Pakistan is our national identity. Hence, when people work for the progress, Development, and better image of the country, it is called nation-building. The people who participate in the nation-building process are called nation-builders. You should tell the students that nation-building is our collective responsibility and an ongoing process.

Development

Next, ask students why nation-building is important. The first and foremost thing is that it leads to progress and Development. Then discuss a few people who have played an important part in the building of Pakistan. Tell them that just like men, women also have significantly put in their sincere efforts in the building of Pakistan. For example, before the creation of Pakistan, Quaid-e-Azam had the support of his sister, Fatima Jinnah who helped and advised him on all political matters.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask students to read rest of the lesson on pages *The contribution of our women* on pages 93–95. Discuss with students the famous women of Pakistan and their contributions in the building of Pakistan as a nation. Start with women who have been responsible for nation-building from the beginning.

Development

Discuss the life and achievements of Begum Rana Liaquat Ali Khan. She was the wife of Liaquat Ali Khan, the first Prime Minister of Pakistan. While her husband was alive, she helped and supported him in all political matters. After his death, she continued her husband's mission of nation-building. Thus, she started the women's voluntary service where women received civil defense training.

She also set up the (PWNG) Pakistan Women's National Guards as well as also took the bold step of forming

باب 13 : تعمیرِ ملّت میں خواتین کا کردار

تدریسی مقاصد

- ملّت یعنی قوم کی تعریف کرنا اور اس کی اہمیت سمجھنا
- تعمیرِ ملّت کی تعریف بیان کرنا
- تعمیرِ ملّت کے عمل میں خواتین کے کردار پر روشنی ڈالنا
- تخلیقِ پاکستان میں خواتین کا کردار واضح کرنا
- پاکستان کی ترقی میں خواتین کا کردار بیان کرنا

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، انٹرنیٹ، حوالہ جاتی کتب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 92 اور 93 سے ?What is nation-building (تعمیرِ ملّت سے کیا مراد ہے؟)، ?Why is nation building important (تعمیرِ ملّت کیوں ضروری ہے؟)، اور Pakistani women as nation builders (پاکستانی خواتین بطور معمارِ قوم) پڑھیں۔ طلبا سے لفظ nation (قوم یا ملّت) کے معنی پوچھتے ہوئے عنوان متعارف کروائیے۔ ان کے جواب مختلف ہوں گے؛ چناں چہ آپ ان کے سامنے ایک سادہ تعریف بیان کرسکتے ہیں، مثال کے طور پر، ''قوم ایک خودمختار ریاست یا ملک کو کہتے ہیں جس میں لوگ کچھ مشترک عوامل جیسے زبان، تاریخ، روایات کی بنیاد پر اور ایک حکومت کے ماتحت متحد ہوں۔''

اب آپ طلبا سے سوال کرسکتے ہیں کہ تعمیرِ ملّت کسے کہتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ جب لوگ مل جل کر رہتے ہیں تو وہ اپنی قومی شناخت سے پہچانے جاتے ہیں۔ ہم بیس کروڑ سے زائد افراد کی ایک قوم ہیں اور پاکستان ہماری قومی شناخت ہے۔ لہٰذا جب لوگ ملک کی ترقی اور اس کا امیج یا شبیہ بہتر بنانے کے لیے کام کریں تو اسے تعمیرِ ملّت کہا جاتا ہے۔ جو لوگ ملکی ترقی کے عمل میں حصہ لیتے ہیں وہ معمارِ ملّت کہلاتے ہیں۔ آپ طلبا کو یہ ضرور بتائیے کہ قوم کی تعمیر ہماری مشترکہ ذمہ داری اور جاری رہنے والا عمل ہے۔

تدریج

اب طلبا سے پوچھیے کہ ملّت کی تعمیر کیوں اہم ہے۔ سب سے پہلی اور اہم بات یہ کہ تعمیرِ ملت، ترقی اور پیش رفت کی بنیاد ہے۔ بعدازاں چند افراد کا تذکرہ کیجیے جنھوں نے پاکستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا ہو۔ طلبا کو بتائیے کہ مردوں کی طرح عورتوں نے بھی تعمیرِ پاکستان کے لیے مخلصانہ کوششیں کی ہیں۔ مثال کے طور پر پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے سے قبل قائداعظم کو اپنی بہن فاطمہ جناح کا ساتھ حاصل تھا جو تمام سیاسی معاملات میں ان کی مشیر اور مددگار تھیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 93 تا 95 سے سبق The contribution of our women (ہماری خواتین کا کردار) کا باقی حصہ پڑھیں۔ بعدازاں طلبا کے سامنے مشہور پاکستانی خواتین کا تذکرہ کرتے ہوئے بہ طورِ قوم پاکستان کی تعمیر میں ان کے کردار پر روشنی ڈالیے۔ آغاز ان خواتین سے کیجیے جو ابتدائی ایام سے تعمیرِ ملّت میں کردار ادا کرنے لگی تھیں۔

تدریج

بیگم رعنا لیاقت علی خان کی زندگی اور خدمات کو زیرِ بحث لائیے۔ وہ پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم لیاقت علی خان کی شریکِ حیات تھیں۔ شوہر کی زندگی میں انھوں نے تمام سیاسی معاملات میں ان کی مدد، حمایت اور معاونت کی۔ تعمیرِ ملّت لیاقت علی خان کا مشن تھا جسے بیگم رعنا نے ان کی موت کے بعد بھی جاری رکھا۔ چناں چہ انھوں نے ویمن والنٹیری سروس شروع کی جہاں خواتین کو شہری دفاع کی تربیت دی جاتی تھی۔

انھوں نے پاکستان ویمن نیشنل گارڈز (پی ڈبلیو این جی) کی بنیاد ڈالی اور پاکستان ویمن نیول ریزرو فورس کی تشکیل جیسا جرأت مندانہ قدم بھی اٹھایا۔ اس کے علاوہ بیگم رعنا لیاقت علی خان کا

the Pakistan Women's Naval Reserve Force. Besides, a very important contribution of Begum Rana Liaquat Ali Khan was the formation of (APWA) All Pakistan Women Association.

Discuss the contributions of other women including Shaista Ikramullah, Lady Sughra Hidayatullah, Lady Abdullah Haroon, and Begum Salma Tasadduq Husain. Read about each personality and ask the following questions:

Q) What was Shaista Ikramullah's contribution in the Pakistan movement?
A) Shaista Ikramullah was a member of the All-India Muslim League. She also organized the Muslim Girl Students' Federation
Q) What important government position was given to her after the creation of Pakistan?
A) She was elected as a member of the constituent assembly after independence. She also served as an a Ambassador to Morocco.
Q) What was the role played by Lady Abdullah Haroon and Lady Sughra Hidayatullah?
A) Lady Haroon was elected president of the All-India Muslim League. She worked for the welfare of women after independence. Sughra Hidayatullah also worked day and night for the welfare of women.

Class work

Write answers to the discussed above questions in CW copies.

Homework

Write answers of the following questions in HW copies.

Q) Give three reasons why nation-building is important?
A) Nation-building is important because:
- When people of a country work together selflessly, the country and the nation progresses.
- Government and institutions become stronger.
- Nation-building is important because it encourages sense of equality amongst people.

Q) Who was the president of the All-India Muslim League in 1943?
A) Lady Abdullah Haroon was the president of the All-India Muslim League.
Also, ask students to read pages the rest of the lesson on pages 95–96.

LESSON PLAN (Period 2)

Introductory activity

Ask the students to read *Pakistani women today* on pages 95–96 in class. Discuss the efforts of the present day women who have contributed to nation-building since independence.

Development

You could ask students to mention a few names of great Pakistani women who have done contributed immensely to the society. For example, you could discuss the life and contributions of Bilquis Edhi. Like her husband Abdus Sattar Edhi, she has devoted her life for the betterment of humanity. Her efforts for the down-trodden people of society are commendable. Currently she is the head of the Edhi Foundation that runs homes for orphans, owns a vast fleet of ambulances, runs medical centres, and provides food and shelter to the needy—to list a few.

بہت اہم کارنامہ آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (اپوا) کا قیام تھا۔
دیگر خواتین بشمول شائستہ اکرام اللہ، لیڈی صغریٰ ہدایت اللہ، لیڈی عبداللہ ہارون، اور بیگم سلمٰی تصدق حسین کی خدمات کو زیرِ بحث لائیے۔ ہر شخصیت کے بارے میں پڑھیے اور پھر یہ سوالات پوچھیے:
س) تحریکِ پاکستان میں شائستہ اکرام اللہ کا کیا کردار تھا؟
ج) شائستہ اکرام اللہ آل انڈیا مسلم لیگ کی رکن تھیں۔ انھوں نے مسلم گرلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن کو بھی منظم کیا۔
س) قیامِ پاکستان کے بعد انھیں کون سا اہم سرکاری عہدہ دیا گیا تھا؟
ج) آزادی کے بعد انھیں دستور ساز اسمبلی کی رکن منتخب کیا گیا۔ انھوں نے مراکش میں بہ طور سفیر خدمات انجام دیں۔
س) لیڈی عبداللہ ہارون اور لیڈی صغریٰ ہدایت اللہ کی خدمات کیا تھیں؟
ج) لیڈی ہارون کو آل انڈیا مسلم لیگ کی صدر منتخب کیا گیا تھا۔ آزادی کے بعد انھوں نے عورتوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا۔ صغریٰ ہدایت اللہ بھی بہبودِ نسواں کے لیے شب و روز مصروفِ عمل رہیں۔

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

مذکورہ بالا سوالات کے جوابات کمرۂ جماعت کی سرگرمی کی کاپیوں میں تحریر کریں۔

ہوم ورک

دیے گئے سوالات کے جوابات ہوم ورک کی کاپیوں میں لکھیں۔
س) تعمیرِ ملّت کیوں ضروری ہے؟ تین وجوہات بیان کریں۔
ج) تعمیرِ ملّت کی اہمیت کا اندازہ ان نکات سے لگایا جاسکتا ہے:
الف۔ جب تمام افراد ذاتی مفاد سے بالاتر اور مل جل کر کام کریں گے تو ہی ملک اور قوم ترقی کریں گے۔
ب۔ حکومت اور ادارے زیادہ مستحکم ہوں گے۔
ج۔ تعمیرِ ملّت اس لیے بھی اہم ہے کہ اس سے لوگوں کے درمیان مساوات کا احساس فروغ پاتا ہے۔
س) 1943ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے صدارت کس کے پاس تھی؟
ج) لیڈی عبداللہ ہارون (نصرت خانم) 1943ء میں آل انڈیا مسلم کی صدر تھیں۔

طلبہ کو صفحات 95 اور 96 پر سبق کا باقی حصہ پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ کلاس میں صفحات 95 تا 96 سے Pakistani women today (عصرِ حاضر میں پاکستانی خواتین) پڑھیں۔ عصرِ حاضر کی خواتین کی کوششوں کو زیرِ بحث لائیں جنھوں نے آزادی کے بعد سے تعمیرِ ملّت میں کردار ادا کیا ہے۔

تدریج

آپ طلبا سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ چند پاکستانی خواتین کے نام بتائیں جنھوں نے نمایاں سماجی خدمات انجام دی ہیں، مثلاً آپ بلقیس ایدھی کی زندگی اور خدمات کو زیرِ بحث لاسکتے ہیں۔ اپنے شوہر عبدالستار ایدھی کی طرح انھوں نے اپنی زندگی فلاحِ انسانیت کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ معاشرے کے مظلوم لوگوں کے لیے ان کی کوششیں لائقِ تحسین ہیں۔ ان دنوں وہ ایدھی فاؤنڈیشن کی سربراہ ہیں جس کے زیرِ انتظام یتیم خانے چل رہے ہیں، ایمبولینسوں کا وسیع بیڑا ہے، طبی مراکز کام کر رہے ہیں، ضرورت مندوں کو خوراک اور چھت مہیا کی جاتی ہے، اس کے علاوہ بھی یہ ادارہ متعدد فلاحی کام کر رہا ہے۔

Discuss another woman Parveen Rahman and her contributions. Parveen Rehman was a famous town planner who worked for the people of Orangi town. Parveen Rehman wanted to give the residents a better and cleaner environment; however, she was assassinated before she could accomplish her mission.

Another woman who has spent all her life for the cause of education is Anita Ghulam Ali. She founded the SEF (Sindh Education Foundation) which provides quality education to students residing in far-flung areas of Sindh.

Next, ask students about the contributions of Roshaneh Zafar, Parveen Saeed, and Samina Baig. Ask them why are the individual contributions of these personalities in nation-building different from others.

LESSON PLAN (Period 3)

Class work

What did you learn? Question 1 a–e

Homework

What did you learn? Question 2 a–f

ایک اور خاتون پروین رحمان اور ان کی خدمات کو موضوع گفتگو بنائیے۔ پروین رحمان ٹاؤن پلانر (شہری منصوبہ بندی کی ماہر) تھیں جو اورنگی ٹاؤن کی آبادی کے لیے کام کررہی تھیں۔ وہ اورنگی ٹاؤن کے رہائشیوں کو بہتر اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا چاہتی تھیں مگر اس مشن کی تکمیل سے پہلے ہی انھیں قتل کر دیا گیا۔

ایک اور خاتون جنھوں نے اپنی پوری زندگی تعلیم کے فروغ کے لیے وقف کردی، انیتا غلام علی ہیں۔ انھوں نے ایس ای ایف (سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن) قائم کی جو سندھ کے دورافتادہ علاقوں میں رہنے والے طلبا کو معیاری تعلیم فراہم کررہی ہے۔

بعدازاں، طلبا سے روشانے ظفر، پروین سعید اور ثمینہ بیگ کی خدمات کے بارے میں استفسار کیجیے۔ ان سے پوچھیے کہ تعمیر ملّت میں ان شخصیات کی انفرادی خدمات کیسے دوسروں سے مختلف ہیں؟

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا e

ہوم ورک

What did you learn? سوال 2a تا f

UNIT 14 EFFECTIVE COMMUNICATION SKILLS

TEACHING OBJECTIVES

- to explain what is communication
- to describe the various ways of communicating
- to understand the importance of effective communication
- to identify the barriers to communication
- to highlight the best way to communicate

Teaching time: 2–3 periods

RESOURCES

textbook, Internet, reference books

LESSON PLAN (Period 1)

Introductory activity

Ask students to read *What is communication?* on pages 99–101. You could introduce the topic by asking students their opinion on communication. Students will give varied answers and you could help them grasp the concept by giving out simple examples. Tell them that communication is a process where two or more individuals interact with each other through different means such as talking, writing, sign language, etc. For example, we discuss and learn from the lesson because we communicate with each other in the classroom.

Tell them communication is the act of sending and receiving information between two or more people. We may also define communication as an act of transferring information from one place to another or from one person to another.

You could ask your students if it is possible for them to communicate their message to someone without speaking up about it. Primarily we have to communicate with people via different means in order to send across our message. We speak, talk, or write to each other in order to remain in contact with each other.

Ask them about other ways of communication besides talking, speaking, or writing. We can also communicate through body language, facial expressions, or gestures.

Development

There are three ways in which people communicate. Verbal communication means when two or more people use spoken words to communicate. Verbal communication also includes listening as a skill. Verbal communication requires one to be a good listener. It may be face-to-face, telephone, radio, television, and other media.

In written communication, message or information is conveyed between two or more people in writing or by the use of words. Written communication is also in the form of documents, reports, memos, and emails. Inform them that written communication in the form of documents or reports or memos takes place in offices and it comes under the category of official communication.

In non-verbal communication, we use different ways to make our verbal speech more effective. This includes body language, facial expressions, tone of voice, gestures, appearance, and eye contact.

Ask students how do they communicate with each other. How often it is verbal or written? Talking to each other over telephone, internet, face to face, etc. is all verbal communication. Ask how do they communicate in writing. They should be able to say they communicate in writing through letters, post cards, internet, or other media.

Tell students that effective communication skills make a professional more successful, as they help remove misunderstandings between two people. Relationships grow when a person is able to communicate clearly and positively.

باب 14: ابلاغ کی مؤثر مہارتیں

تدریسی مقاصد

- بیان کرنا کہ ابلاغ سے کیا مراد ہے
- ابلاغ کے مختلف ذرائع بیان کرنا
- مؤثر ابلاغ کی اہمیت سمجھنا
- ابلاغی عمل میں رکاوٹوں کی شناخت
- ابلاغی عمل کے لیے بہترین راستے یا طریقے پر روشنی ڈالنا

تدریس کا دورانیہ: دو تا تین پیریڈ

درکار وسائل

نصابی کتاب، انٹرنیٹ، حوالہ جاتی کتب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارف

طلبا سے کہیے کہ صفحات 99 تا 101 سے What is communication? (ابلاغ کیا ہے؟) پڑھیں۔ طلبا سے ابلاغ کے بارے میں ان کی رائے جانتے ہوئے سبق شروع کیجیے۔ طلبا کے جوابات مختلف ہوسکتے ہیں۔ آپ مثالیں پیش کرکے ابلاغ کے تصور کو سمجھنے میں ان کی مدد کرسکتے ہیں۔ طلبا کو بتایئے کہ ابلاغ وہ عمل ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ افراد مختلف طریقوں جیسے گفتگو، تحریر، اشاروں کی زبان وغیرہ کے ذریعے ایک دوسرے سے تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم تبادلۂ خیال کرتے اور سبق سے سیکھتے ہیں کیوں کہ ہم کلاس روم میں ایک دوسرے سے ابلاغ کرتے ہیں۔

طلبا کو بتایئے کہ ابلاغ سے مراد دو یا زائد افراد کے درمیان معلومات بھیجنے اور وصول کرنے کا عمل ہے۔ ہم ابلاغ کی تعریف یوں بھی کرسکتے ہیں کہ یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ اور ایک فرد سے دوسرے فرد تک معلومات کی منتقلی کا عمل ہے۔

آپ طلبا سے پوچھ سکتے ہیں کہ کیا ان کے لیے کچھ کہے بغیر اپنا پیغام کسی تک پہنچانا ممکن ہوگا؟ پیغام پہنچانے یا بھیجنے کے لیے ہمیں مختلف ذرائع استعمال کرتے ہوئے لوگوں سے ابلاغ کرنا ہوگا۔ ہم ایک دوسرے سے رابطے میں رہنے کے لیے آپس میں بذریعہ الفاظ گفتگو کرتے ہیں یا پھر تحریر کا سہارا لیتے ہیں۔

طلبا سے پوچھیے کہ بات کہنے، گفتگو کرنے اور لکھنے کے علاوہ ہم اور کیسے ابلاغ کرسکتے ہیں۔ ہم body language (بدن بولی)، چہرے کے تاثرات، یا اشاراتی حرکت کے ذریعے بھی ابلاغ کرسکتے ہیں۔

تدریج

لوگ تین طریقوں سے ابلاغ کرتے ہیں۔ زبانی ابلاغ سے مراد وہ ابلاغ ہے جب دو یا زائد افراد ایک دوسرے بات چیت کرتے ہیں۔ زبانی ابلاغ میں سننے کا عمل مہارت کے طور پر شامل ہے۔ زبانی ابلاغ میں ایک فرد کا اچھا سامع ہونا ضروری ہے۔ یہ عمل رو بہ رو، ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور دوسرے ذرائع ابلاغ یعنی میڈیا کے ذریعے ہوسکتا ہے۔

تحریری ابلاغ میں دو یا زائد افراد کے درمیان پیغام یا معلومات رسانی تحریر یا تحریری الفاظ کے ذریعے ہوتی ہے۔ تحریری ابلاغ دستاویزات، رپورٹس، میمو، اور ای میل کی شکل میں بھی ہوتا ہے۔ طلبا کو بتایئے کہ دستاویزات، رپورٹس اور میمو کی شکل میں تحریری ابلاغ دفاتر میں ہوتا ہے اور یہ دفتری ذرائع ابلاغ کے زمرے میں آتا ہے۔

غیر زبانی یا غیرلفظی ابلاغ میں ہم اپنی تقریر کو مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے زیادہ مؤثر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں body language، چہرے کے تاثرات، آواز کا اُتار چڑھاؤ یا لہجہ اشارات، ظاہری وضع قطع یا حلیہ، اور آنکھیں ملانا شامل ہیں۔

طلبا سے پوچھیے وہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے ابلاغ کرتے ہیں۔ یہ کس قدر زبانی یا تحریری ہوتا ہے؟ ایک دوسرے سے ٹیلی فون، انٹرنیٹ پر اور روبرو ہوکر بات چیت کرنا یہ سب زبانی ابلاغ کی صورتیں ہیں۔ پوچھیے کہ وہ تحریری طور پر ابلاغ کیسے کرتے ہیں۔ انھیں یہ بیان کرنا چاہیے کہ وہ خطوط، پوسٹ کارڈ، انٹرنیٹ اور دوسرے میڈیا کے ذریعے تحریری ابلاغ کرتے ہیں۔

طلبا کو بتایئے کہ ابلاغ کی مؤثر مہارتیں ایک پیشہ ور انسان کو مزید کام یاب بناتی ہیں، کیوں کہ ان سے دو افراد کے درمیان غلط فہمیاں دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جب ایک فرد واضح طور پر اور مثبت انداز میں ابلاغ کرتا ہے تو تعلقات پروان چڑھتے ہیں۔

Do inform them that we as children learn directly or indirectly to communicate in various ways. Even babies, who cannot speak, convey their message through crying or laughing.

Discuss with students the barriers to communication. These include emotions, poor listening skills, misunderstandings, and sensitivities of others.

Ask them to state how best communication is possible. They could, perhaps say:

- Speak clearly and slowly so that whatever is said is also understood.
- Do not repeat what has been said, unless you are asked.
- Listen carefully and do not interrupt while one is speaking.
- Think before speaking, words spoken once cannot be taken back
- In written communication; words should be selected carefully.
- Ask for confirmation when the communication is in written form.

Body language plays an important part in communication. While listening, avoid doing other things that may distract the person communicating. Eye contact during a conversation is very essential.

Inform students that communication serves five major purposes: to inform, to express feelings, to imagine, to influence, and to meet social expectations.

LESSON PLAN (Period 2)

Class work

What did you learn? Question 1 a–d

Homework

What did you learn? Question 1 e–g and Question 2 a–f

طلبا کو بتائیے کہ بچپن میں ہم براہ راست یا بالواسطہ طور پر مختلف انداز میں ابلاغ کرنا سیکھتے ہیں۔حتیٰ کہ شیرخوار بچے بھی، جو بول نہیں سکتے، اپنا پیغام رونے یا ہنسنے کے ذریعے پہنچا دیتے ہیں۔

طلبا کے ساتھ ابلاغ کی رکاوٹوں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ ان میں جذبات، سننے کی ناقص صلاحیتیں، غلط فہمیاں، اور دوسروں کی حساسیت شامل ہیں۔

طلبا سے پوچھیے کہ بہترین ابلاغ کیسے ممکن ہوسکتا ہے۔ وہ کہہ سکتے ہیں:

- آہستہ اور واضح آواز میں بولیں تا کہ جو کچھ کہا جائے اسے سمجھ بھی لیا جائے ۔
- کہی گئی بات اس وقت تک نہ دہرائیں جب تک آپ سے کہا نہ جائے۔
- غور سے سنیں اور جب کوئی بول رہا ہو تو قطع کلامی نہ کریں۔
- بولنے سے پہلے سوچیں، کیوں کہ ایک بار کہے گئے الفاظ واپس نہیں آتے۔
- تحریری ابلاغ میں، الفاظ کا چُناؤ احتیاط سے کیا جائے۔
- جب ابلاغ تحریری صورت میں ہو تو اس کی تصدیق ضرور کرلیں کہ ابلاغ ہوگیا ہے یا نہیں۔

باڈی لینگویج ابلاغی عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بات سُنتے ہوئے کوئی بھی ایسا عمل کرنے سے گریز کریں جس کی وجہ سے person communicating (ابلاغ کنندہ) کی توجہ ہٹ سکتی ہو۔ دورانِ گفتگو آنکھوں سے آنکھیں ملانا بہت ضروری ہے۔

طلبا کو آگاہ کیجیے کہ ابلاغ سے پانچ بڑے مقصد پورے ہوتے ہیں: مطلع کرنا، جذبات کا اظہار کرنا، تصوّر کرنا، اثرانداز ہونا، اور سماجی توقعات پر پورا اترنا

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

کمرۂ جماعت کی سرگرمی

What did you learn? سوال 1a تا d

ہوم ورک

What did you learn? سوال 1e تا g اور سوال 2a تا f

Answer key

Unit 1

1. Answers the questions.

a. Mixture of various gases above the surface of the Earth is called the atmosphere. The atmosphere is composed of two main gases, nitrogen and oxygen. Carbon dioxide, water vapour, and other gases are also present in small amounts. The atmosphere stops dangerous rays of the Sun from reaching the Earth. The atmosphere also maintains a reasonable temperature on the Earth by blocking some of the heat of the Sun from reaching the Earth.

b. The atmosphere is composed of five layers.
The layer closest to the Earth is the troposphere. Clouds are formed in this layer, whereas storms and winds are also produced here.
Above the troposphere is the stratosphere. The ozone layer lies in this layer. Planes also fly in this layer.
The layer in the centre is the mesosphere. The air is thin in this layer which makes breathing difficult. Meteors or shooting stars burn in this layer.
The fourth layer is the thermosphere. The Sun affects the temperature of this layer, so it is 200 degrees hotter during the day than at night. The space shuttles revolve in this layer.
The last layer after which the space starts is exosphere. It is about 700 to 1000 km above the Earth. Its outer boundary is made up of hydrogen and helium; thus, there is an absence of air or gases in this layer.

c. The ozone layer lies in the second layer called the troposphere. It protects the Earth by stopping the harmful ultraviolet rays from reaching the Earth. We are destroying the ozone layer by our reckless use of chemicals and by polluting the air by burning of fossil fuels and by other chemical emissions.

d. A greenhouse is a place that has glass walls and roof and where plants and vegetables are grown. The Sun's heat enters through the glass and keeps the plants warm. The glass maintains a suitable temperature for plants survival. The greenhouse gases maintain a suitable temperature on the Earth.
Effects of greenhouse gases are that when the concentration of gases change in the atmosphere because of pollution and other human activities, the temperature of the atmosphere rises and causes global warming. Global warming is dangerous for human beings because extreme weather conditions cause drought, storms, and melt glaciers.

e. Ways of reducing greenhouse effect on Earth:
- avoiding burning of fossil fuels
- plant more trees
- minimizing the use of cars and buses as these produce carbon dioxide.
- encouraging people to walk more, or use bikes as means of transport
- avoiding use of coal and oil for producing electricity

2. Fill in the blanks.

a. exosphere
b. stratosphere
c. mesosphere
d. chlorofluorocarbons
e. carbon dioxide, methane, nitrous oxide, water vapour

Use the internet

Few glaciers around the world that have started melting because of global warming include:

a. Muir glacier in Alaska
b. Helheim Glacier in Greenland
c. Himalayan Glaciers
d. Matterhorn Glacier in Switzerland, Europe

Unit 2

1. Answer the questions.

a. A landform is a physical feature of the Earth's surface. Our Earth is not flat land. It rises in the shape of mountains or hills at different places, whereas it goes down in the form of valleys at other places. Hence, the surface is not even. The major types of landforms include: mountains, hills, plateaus, and plains. Similarly, valleys, canyons, and basins are also landforms.

b. There are three different kinds of mountains: fold, block, and volcanic

Fold Mountains: When two or more tectonic plates are pushed together, the layers of sedimentary rock on the sea floor become crumpled and folded. After millions of years, the sedimentary rock appears above the sea level as a range of fold mountains.

Block Mountains: These are formed when faults or cracks in the Earth's crust force blocks upwards, and others downwards. As a result, the Earth's crust opens or pulls apart and breaks up into block mountains.

Volcanic Mountains: These are formed because of volcanic eruptions. The lava and other material settle on the surface. Lava keeps on adding and after hundreds of eruptions, a cone-shaped mountain is formed which has an opening in the centre.

a. There are three main kinds of rocks: igneous, sedimentary, and metamorphic.

Igneous rocks: These are formed through the cooling or solidification of magma. When volcanoes erupt, copious amounts of magma flows out of the Earth. Upon reaching the surface, it cools and solidifies, and turns into igneous rocks.

Sedimentary rocks: These are formed from layers of sediment that solidifies because of pressure generated by rivers, winds, and glaciers.

Metamorphic rocks: These kinds of rocks are formed when igneous or sedimentary rocks are subjected to heat and pressure, causing a physical or a chemical change.

a. Nile valley was created by Nile river on flat land because of a gentle flow of river. The valley has a wide and flat floor. It is different from other kinds of valleys because others are created either by erosion of glaciers or fast flowing rivers.
b. There are many kinds of plateaus and the process of formation of a plateau is different for each type.

Volcanic plateaus: When magma flows out of a volcano, it cools and solidifies on reaching the surface of the Earth. After many eruptions, the lava hardens and turns into flat land. The raised flat land is known as volcanic plateau.

Intermontane plateau: The land between two fold mountain ranges, which is also raised, is known as the intermontane plateau.

Uplifted plateau: It is formed because of the movement and lifting of the Earth's crust from the cracks created between the fault lines of the Earth's surface. The raised surface is known as the uplifted plateau.

a. Depositional plains are formed because of deposition of sediments over hundreds and hundreds of years, whereas Erosion plains are formed because of erosion of mountains. Similarly, uplifted plains are formed because of uplifting of ocean floor by tectonic forces.

2. **Fill in the blanks.**

a. fold mountains	b. cone-shaped	c. volcanic mountain	d. change
e. rift	f. plains	g. 20%	h. hills
i. deposits	j. depositional		

Unit 3

1. **Answer the questions:**

a. Weathering is the process by which large rocks on the surface of the Earth are broken into smaller pieces over a long period due to changes in the Earth's environment.

There are three main types of weathering.

i. Physical: This happens because of change in temperature.
ii. Chemical: Gases like carbon dioxide, oxygen, and water in the atmosphere bring about chemical changes in the composition of rocks due to which they break easily.
iii. Biological: This type of weathering occurs due to growth of plants over a long period. Animals that live underground expose rocks to physical and chemical weathering by way of constant digging.

b. Mass wasting occurs due to landslides since rocks and other materials slide down a slope.

c. There are many types of mass wasting:
Slump: In this kind of movement, rocks, debris, and other materials move along a curved surface.
Slide: In this kind of movement, rocks and other materials move either slowly or rapidly downwards along a slope.
Fall: In this kind of movement, the debris and rocks break off from a cliff and fall to the bottom. The movement is quick and fast.
Flow: In this kind of movement, a mixture of debris containing rocks, plants, and water move down a slope as a thick sticky fluid.

d. When water from rivers and oceans mix with rocks and other materials, its force smoothens the corners of rocks, and carries the remains many miles way. The rocks become smooth and the topsoil is removed. Oceans are also responsible for erosion as the waves break down the rock; thus changing the coastline's shape.
Ice can also cause erosion as glaciers moving down carry rock pieces with it, thus, the surface on which glaciers move becomes uneven and rough.

Wind can also cause erosion as moving wind carries the top soil with it, the moving particles come in contact with other landforms and often change their shapes also. The soil behind is left without nutrients.

e. Mass wasting and erosion affect agriculture and human settlements. Landslides damage infrastructure and cause loss of life. Both cause topsoil removal, leaving the soil without nutrients. At times small plants and seeds are also washed away. Harvest is affected which means loss or very little profit for farmers.

f. The following steps should be taken to control the damage caused due of mass wasting and erosion:
   - Avoid cutting down of trees as the roots hold the soil firmly as well as absorb water.
   - Retainer walls on mountain sides should be built to control rock falls and slides.
   - Practical and suitable engineering methods should be followed while constructing buildings and other infrastructure near mountains and hills.

2. Fill in the blanks.

1. freeze-thaw
2. slump
3. mass wasting
4. iron, magnesium, and sodium
5. landform

Unit 4

1. Answer the questions.

a. The Himalayas of Pakistan comprises of three ranges south of River Indus: the Great Himalayas, the Lesser Himalayas, and the sub-Himalayas. Nanga Parbat, the highest snow-covered Himalayan peak in Pakistan, is at 8126 metres.

b. When a glacier melts, it flows down and erodes the land; hence, creating a hole. A lake is created as the hole is filled by the water. Lake Saif-ul-Mulk in Kaghan valley and Lake Satpara in Skardu are two glacial lakes.

c. Balochistan Plateau is thinly populated, and has extreme climate with cold winters and hot summers. The plateau is rich in minerals. The main profession of the people is mining.
Potohar Plateau is the most densely populated area of Pakistan. Agriculture is the main profession of people living there.

d. The most thickly populated areas of Pakistan are the plains. As the land is fertile, agriculture is the main profession of people living on the plains. However, because of development, industrial activity is also taking place on the plains.
The people living in the plains lead a better life than the people living in other areas.

e. All the deserts discussed in this chapter are in Pakistan. There is very little or no rainfall in all the deserts. The climate is arid and life is very tough. Agriculture to some extent has been made possible in all the deserts. Except for Thar, all others are thinly populated.

2. Fill in the blanks.

a. 8848 metres	b. 8126 metres	c. 8611
d. Karakoram Range	e. Potohar	f. irrigated
g. 1046 km	h. Thar desert	i. Balochistan
j. chromite, iron, and gold		

Unit 5

1. Answer the following questions:

a. Pakistan is situated in South Asia and lies to the north of Tropic of Cancer between latitudes 24 and 37 degrees and between longitudes 61 degrees and 76 degrees east. It stretches from Arabian Sea in the south to the Tibetan Plateau in the north. Pakistan's 59% area comprises of mountains and plateaus whereas 41% consists of plains. It shares it borders with four countries, India, Afghanistan, Iran, and China.
   - Pakistan's eastern neighbour is India with whom it shares a 2912 km long border.
   - To the west is Iran; it shares a 909 km border with Iran.
   - Pakistan shares a 2430 km border to its north-west with Afghanistan.
   - Pakistan shares a 523 km border to its s north-east with China.
   - Pakistan has a long coastline which stretches for 1046 km.
   - Tajikistan is separated from Pakistan by a 15 km strip land of Afghanistan.

b. Neighbouring countries are dependent on each other for cultural, economic, political, and trade activities.
   - Countries that are landlocked get access to various routes through their neighbouring countries.

- Afghanistan being Pakistan's neighbor is a landlocked country, but it has access to sea routes. This helps them in conducting trade activities.
- Water sharing between countries is arranged through agreements.
- Neighbouring countries cooperate with each other to control smuggling and other illegal trade.

c. A landlocked country is a country that has land on all sides. Afghanistan and Tajikistan are examples of landlocked countries.

d. China is the world's third largest country. China is also the world's most populous country in the world. China has made rapid economic growth and social Development. Today, it is the world's second largest economy and the top exporter in the world.

e. India is a predominately Hindu state. It covers an area of 2973,190 sq. km and has a population of over 1.3 billion people. India shares its western border with Pakistan, whereas China, Nepal, and Bhutan share their north-eastern border with India. Bangladesh and Myanmar are to the east of India. The country is bound by the Indian Ocean to the south, the Arabia Sea to the south-west, and Bay of Bengal to the south-east.
It is the second most populous country in the world. In addition, it is the largest democracy in the world.

f. The literacy rate of five countries are given below:
   i. India: 71%
   ii. China: 96.4%
   iii. Afghanistan: 26%.
   iv. Iran: 86%
   v. Tajikistan: 99.8%

2. Fill in the blanks

a. South Asia, Iran, Afghanistan, India, China
b. economic, political, cultural
c. 1747
d. 1978
e. Afghanistan and Tajikistan
f. 1979
g. China Pakistan Economic Corridor
h. Wakhan
i. Tehran, Mashhad, Isfahan, Tabrez
j. Tajikistan

Use the Internet

1. Iran: President Hassan Rouhani
2. Afghanistan: President Ashraf Ghani
3. China: President Xi Jinping
4. India: Prime Minister Narendra Modi

Unit 6

1. Answer the questions.

a. The Lodhis were weak rulers. There was unrest against Ibrahim Lodhi, the last ruler of the Lodhi Dynasty. Babur and his soldiers fought a battle at Panipat and defeated the Lodhis. Babur became the ruler of India. In the battle, Ibrahim Lodhi was killed.

b. Babur was a fierce and courageous warrior, and a refined and noble gentleman. He possessed outstanding leadership qualities. He laid the foundations of the Mughal Dynasty.

c. Although Babur's army was smaller than Lodhis, because of his superior leadership skills and use of artillery, he was able to defeat Ibrahim Lodhi.

d. In the battle of Khanua, Babur faced Rajput's chief Rana Singha. Rana Singha was better equipped, but it was Babur's speech that had inspired the army to fight against the infidels. He told them that it was their duty to fight against the infidels and if one died fighting; he would go to heaven.

e. Humayun was a good general and a sensible ruler. His interest was in astrology. He was a generous and kind-hearted man.

f. Sher Shah Suri was an Afghan general and a capable administrator. He defeated Humuyan twice in the battles of Chausa and Bilgram. As Humuyan was not prepared and equipped, he turned back and left the battle. Sher Shah availed the opportunity and won the battle. He became the ruler as Humuyan was forced to go into exile.

2. Fill in the blanks:

a. Ibrahim Lodhi
b. Changez khan
c. Battle of Panipat
d. Tuzk-e-Babari
e. Rana Singha
f. Chausa and Bilgram
g. Rupiya
h. Sher Shah Suri
i. 15
j. astrology

Unit 7

1. Answer the questions.

a. Answer is given in **Class Activity** done in Period 2.
b. Akbar wanted to develop good relations with the Rajputs because their support was needed in extending his empire.
c. Nauratan or nine gems were the nine intelligent people who worked in Akbar's court. They include: Abu Fazl, Faizi, Tansen, Birbal, Raja Todar Mal, Raja Man Singh, Abdul Rahim Khan-e-Khanan, Fakir Azio Din, and Mullah Do Piaza.
d. Jahangir was the son of Akbar. He was named Nuruddin Muhammad Salim at birth. His mother was Jodha Bai. He was brought up with great care and was taught mathematics, different languages, and science by the best tutors. He was trained in the art of warfare; he loved to play Polo and was skillful with the bow and arrow.
e. Nur Jahan was an intelligent woman and had great influence on Jahangir. She placed her father and other relatives in important positions. When Jahangir was not well, he started depending on Nur Jahan's advice and decisions.
f. Shah Jahan is considered one of the greatest Mughals. It was because of his policies, the country made good progress, there was stability and peace; the country was prosperous. However his living style was very lavish, also he wanted to expand is empire. He needed money for both, thus he introduced taxes, which was not liked by the people. He fell ill, his sons started fighting for the throne, he was imprisoned by his son Aurangzeb who kept him confined in at Agra Fort, where he died in 1666. His tomb is in the Taj Mahal.
g. Aurangzeb became unpopular because of religious intolerance that he had towards people of other religions. He imposed higher taxes on non-Muslims; he stopped the construction of new temples and put a ban on religious celebrations.
h. Aurangzeb became the ruler at the age of forty. He ruled for fifty years. He wanted to expand his empire, thus he kept on fighting. He was a fighter and used to travel with his army. He had to maintain a large army, his treasury became empty. Although he led a simple life, his popularity kept on declining because of his religious intolerance.

2. Fill in the blanks.

a. Akbar
b. Akbar
c. Jahangir
d. Aurangzeb
e. Shah Jahan
f. Aurangzeb
g. Aurangzeb
h. Aurangzeb
i. Jahangir

Unit 8

1. Answer the questions.

a. The provinces during the era of Mughal Empire were called *Subahs*. The Urdu translation for provinces is S*ubah* even today. Provinces in those days were controlled by a governor or *Subahdar*. The appointment of Subahdar was done by the emperor.
The *Subahdar* was allowed to take and implement decisions regarding security, justice, law and order, and collection of taxes. The governor had full authority to appoint the following officers:
   i. The Qazi was responsible for deciding civil cases, and responsible for punishing the guilty.
   ii. The Mirbakshi used to act as a link between the Central and the Provincial Governments.
   iii. The Kotwal was the head of the Police
   iv. The Mir Bahr was the in-charge of navy or the naval chief.
   v. The Waqia nawis served as the recorder.
b. Akbar and Shah Jahan, both showed keen interest in architecture. The buildings built during their reign depict the grandeur of the Mughal period.
In India and Pakistan, we come across buildings that represent our past glory. The famous buildings built during the reign of the two emperors include the tomb of Humayun in Delhi, numerous buildings at Fatehpuri Sikri, whereas, Akbar had palaces, tombs, and mosques built during his reign. He also concentrated on the construction of various fortresses, towers, schools, and libraries. The fort of Agra was renovated during Humayun's rule. He replaced sandstone structures with marble.
Other famous buildings built during his reign include Taj Mahal in Agra, Shalimar Gardens, Wazir Khan Mosque in Lahore, and Mahabat Khan Mosque in Peshawar.
c. The Mughal Emperors were all interested in art. Artists in those days possessed exceptional talent in miniature

paintings. Ustad Mansur, a painter of the Emperor Jahangir reign was famous for painting birds and animals, court scenes, battle scenes, gardens, and portraits of Emperors.

Music, another form of art, was also encouraged. However, all music was in praise of the emperors. Tansen was the most famous musician of those days as he composed and sang songs.

Instrumental music was also encouraged during the reign of Shah Jahan. We still find books written on classical music during Aurangzeb's rule

d. Aurangzeb was a simple, religious man who stitched caps and copied the Quran to cover his own expenses. He believed that Islam did not allow one to listen music, so all musicians and singers were banished from the kingdom. He banned all Hindu gatherings at fairs and religious festivals. No new temples could be built. An Islamic tax on non Muslims was imposed. Hence, his reign is known for the end of the Hindu-Muslim unity.

e. Sufi means pure. It suggests purity of thought, action, and mind. Sufis followed a pious form of Islam and believed that a direct, personal experience of God could be achieved through meditation. Sufism became popular and spread during the period of Mughal rule.

f. The Bhakti Movement's aim was to purify the Hindu religion and liberate the poor and the low caste from the injustices of the upper class.

The Muslim belief in equality, universal brotherhood, belief in one God, and spread of Sufism were all reasons which convinced the lower caste Hindus to join the movement through which they would be able to get equality, and earn respect and friendship. The message reached the masses and they also joined the movement.

2. Fill in the blanks:

a. Tuzk-e-Babari
b. Jahangir and Nur Jahan
c. Fatehpur Sikri
d. Emperor Jahangir
e. Calligraphers
f. Tuzuk-i-Jahangiri
g. Babur
h. Aurangzeb
i. Bhakti
j. Bahadur Shah Zafar

Unit 9

1. Answer the questions.

a. After Aurangzeb's death, his sons started fighting for the throne. Muazzam, who was also called Shah Alam, killed all his brothers and became the emperor and took the title of Bahadur Shah I. He ruled intelligently for five years.

b. Jahandar Shah was the son of Bahadur Shah I. He was a careless and fun loving man. His wife's family that had a lot of influence over him; hence, they mismanaged his funds and slowly took control of the administration. The empire became weaker due to their incompetence. Jahandar Shah ruled for a year only.

c. Furrukhsiyar did not possess good leadership qualities and his reliance was on the Sayyids who had brought him to power. However, the Sayyids were not happy with him because of the privileges he had given to the British. As his empire became weak, the British became stronger and the Sayyids finally removed him from power. Later, they killed him when he tried to escape.

Rafi-u-Darajat was also a weak ruler; he was also brought to power by the Sayyids who gave him full support. He took help of the Sayyids initially but removed them after a few years. After the departure of Sayyids, he was unable to manage as he had no interest in administration. He had to fight a long battle with the Marathas in which he lost Malwa and Deccan. He also suffered at the hands of Nadir Shah who was from Afghanistan. The great Mughal Empire started to crumble and the downfall of the empire began.

d. Syed Hasan Ali Khan Barha and Syed Hussain Ali Khan Barha were two army generals of the early eighteenth century. They greatly influenced the emperors in their decision-making. After the death of Aurangzeb in 1707, they were responsible for putting all the emperors on the throne. They had become so powerful that no emperor could continue in power without their support. They were known as kingmakers: people who had the power to choose and select the next emperor.

Since the emperors came to power because of their support, they were never independent in their decision-making. Thus, at times the decisions were made to please the two brothers and were not often beneficial for the state.

e. Nadir Shah was from Persia, now Iran. He had heard a lot about the wealth of India. He was a military leader who defeated Rafi-ud-Darajat, looted the royal treasury, and took away the Koh-e-Noor and the Peacock throne with him. Nadir shah's invasion almost crippled the administration as no money was left in the treasury. The nobles were left without salary as the affairs of the empire could not be managed with an empty treasury.

f. After Rafi-ud-Darajat's death, the empire was in a constant state of decline. The rulers who followed him had little control. Shah Jahan II, Alamgir II, Akbar II, and Bahadur Shah Zafar were the last rulers of the great Mughal Empire. Shah Jahan had no authority as the decisions were all made by the Sayyid brothers. He ruled for 105 days only and died at the age of 23.

Alamgir II was 55 years of age when he took control. He was a weak ruler whose *wazir* had all the powers who also finally had him killed.
Akbar II could not do anything as the British East India Company was now controlling the affairs of the empire. He lived on pension given to him by the British. As he did not cooperate with them, they removed his name from the currency and also replaced the title of emperor with that of a king.
The last king to rule India was Bahadur Shah Zafar. Being a poet, he spent his time in the company of poets. His poetry is a reflection of the agony as a result of the humiliation he suffered at the hands of the British.

g. There are many reasons for the decline of the Mughal Empire. Few are listed below:
   - There was no law of succession. The most powerful became the emperor.
   - The leadership was weak and corrupt. Most of the rulers did not possess strong leadership skills. They became more interested in leading a luxurious life. They became fun loving and were not bothered about the affairs of the state.
   - The British East India Company slowly strengthened its hold and took control.
   - Intrigue, fraud, and treachery of the nobles and *wazirs* weakened the state.
   - The invasion of Nadir Shah affected the economy because he looted all the wealth. The state could not recover from the loss.

2. Fill in the banks;

a. Shah Alam
b. Farrukhsiyar
c. Bahadur Shah Zafar
d. Rafi-ud-Darajat
e. Farrukhsiyar
f. Bahadur Shah Zafar
g. Rangoon
h. Shah Jahan II
i. Peacock Throne
j. succession

Unit 10

1. Answer the questions.

a. Haider Ali was the ruler and military commander of the state of Mysore. As the British were ruling India at that time, there were many states and individuals who gave all kind of support to the British in order to please them. Thus, Haider Ali had to fight the Marathas, the Nizam of Hyderabad, and the British throughout his life and career.
b. Tipu Sultan was a brave and a well-trained military soldier. He was intelligent and was fond of reading. He was an able and just ruler. His mission was to fight the British and he became a strong opposing force against the British. Tipu Sultan did not succeed in his mission because the Marathas and the Nizam cooperated with the British and together fought Tipu Sultan. He was defeated; hence, unable to succeed in his mission. He died in 1799 in another battle. His reign is considered as a period of glory and dignity for the Muslims.
c. Shah Waliullah's message for the Muslims of India was to understand Quran and Islam. He wanted the different sects to come together under one umbrella. He urged Muslims to take up Jihad and fight against the British.
d. The Muslims of Punjab and NWFP were living a life of fear and threat under the Sikhs who were the rulers. Syed Ahmed Shaheed wanted to free the Muslims and establish Muslim rule. He succeeded in making an army of one thousand devoted Muslims. Syed Ahmed was successful initially and even captured Peshawar. Later on, many Pathan troops left his army and joined the Sikh army. Syed's army lost and he was killed in the Battle of Balakot.
e. Faraizi Movement was started by Haji Shariatullah. He wanted to improve the conditions of the Bengali Muslims. He advised Muslims to give up unIslamic practices and follow Quran. He was against the *Peer-Mureedi* concept. He believed in Jihad against the Hindus. After his death in 1840, his son Mohsin-ud-Din Ahmed continued the Faraizi Movement.

2. Fill in the blanks.

a. French
b. Tiger of Mysore
c. Haider Ali and Tipu Sultan
d. Seringapatam
e. *imaan* and *amal*
f. Shariatullah
g. Balakot
h. Shah Waliullah

Unit 11

1. Answer the following questions.

a. The word democracy has been taken from the Greek word: *Demos* means 'people' and *Kratos* means 'rule'. Hence, democracy means government by the people through its representatives who are either nominated or elected by way of a process called elections.
b. There are three main types of democracies in the world.
Parliamentary democracy: In this form of democracy, people of a country elect their representatives for the national and provincial assemblies. The assemblies make laws for the country. The prime minister is the head of the government who is elected by the assembly. He/ she is elected from a party that receives the maximum number of votes in the

elections; thus, has the maximum number of representatives in the assembly.
Presidential democracy: In this form of democracy, the head of the state and the head of the government is the president. The president is also elected through an election process that is slightly different from the parliamentary form of election procedure.
Islamic democracy: In Islamic democracy as well, the people elect their representatives. However, Sharia rules are implemented and guidance is taken from various *Hadiths*.

c. An emerging democracy is a new democracy, where previously the country had either a monarchy or dictatorship.
d. The three features of Islamic democracy are:
   - The leaders are elected.
   - Sharia laws are implemented in the country.
   - All laws are guided by the Hadiths.
e. In a democracy, people have a right to elect their rulers. They can also be removed if they do not work for the welfare of the people, whereas in both dictatorship and monarchy, people do not elect their leader. In addition, people do not have freedom; they cannot speak against the monarch or a dictator.
f. Equality means providing equal opportunities to all, making no distinction based on caste, creed, or religion.
g. Diversity means variety. It means that although people are different, everyone should be treated in the same manner. Similarly, both men and women should be allowed the same opportunities, regardless of religion, faith, caste, or color.
h. Answer should be given by the students in their own words.
i. Democracy and equality go together. Equality means treating everybody fairly, and providing equal opportunities for all groups of people. Also, there should be no discrimination on the basis of religion, sex, race, colour, or disability. Democracy also guarantees equal opportunities for all irrespective of religion, caste, creed, sex, or colour.

2. Fill in the blanks.

a. Greek
b. monarchy or dictatorship
c. parliamentary
d. Sharia
e. fairness

Unit 12

1. Answer the questions.

a. Child labour is the employment of children under the age of 14 in any work that deprives them of their childhood and is mentally, physically, and morally harmful.
b. The child labour began with industrialization and urbanization. It was because of migration of people to cities that offered better opportunities for raising a family and for improving their living standard. Big and powerful factory owners found it easier to handle children, whereas they could be paid lesser amounts comparatively without any hassle.
c. Child labour still exists both in the third world and developing countries for various reasons. It is supposed that young children work better where finer work is required, like weaving carpets, and making footballs. Payment to the child worker is less and the profit margin is more for the businesses.
d. Children work in factories, farms, fishing boats, factories, cottage industries, shops, restaurants, homes, and many other places. Most girls are employed in urban cities as domestic servants where they are paid minimal wages to do all kinds of physical work.
e. Child labour causes mental, physical, and social harm to the children. The working conditions for adult workers are not safe for children. Also, the long hours are tiring and exhausting for them. They are exposed to danger because they are too young to handle the tools and equipment that they have to work with.
f. Young children are hired mainly for two reasons:
   i. The employers have to pay them less than their adult counterparts.
   ii. Often intrinsic and fine work requires small hands, like carpet weaving or making of footballs.
g. Child labour is a major international problem also affecting Pakistan and its children. The government has passed laws in an attempt to control child labour. NGOS have been spreading awareness on the exploitation of children.
The ILO, UNICEF, Save the Children, and the SCCI (Sialkot Chamber of Commerce and Industry) signed the Partners Agreement to eliminate child labour in the Soccer Industry in Pakistan. This was done when it was found that children between the ages of 5 to 14 were working for 10 to 11 hours every day.
Not all work is bad. Nowadays many young people all over the world take up jobs after passing high school to gain experience. They work as internees in various organizations for their social development as well as their own wellbeing.

This way they earn money and learn how to manage their personal finances as well. However, those work experiences are taken during the holidays when the education of the young girls and boys is not affected.

2. Fill in the blanks.

a. right to education
b. parents
c. education
d. dangerous

Unit 13

1. Answer the questions.

A nation comes into existence when a very large number of people, mainly from diverse cultural backgrounds, all unite under one umbrella, and work and live together. Nation-building is the process in which people of different sects, faith, culture, language unite under one umbrella known as country and together work for the progress and development of the country.

Nation-building is important for a number of reasons, primarily because the progress and development of a country is inter linked with nation-building. It brings people together, thus, encourages national unity. A sense of equality prevails as people represent one nation. Governments and institutions work collectively with the people when they live by the spirit of nation-building.

a. Quaid-e-Azam believed in empowering women. He believed in equality and emphasized that women were equal partners in nation-building.
b. Rana Liaquat Ali Khan was the wife of the first Prime Minister of Pakistan. She started the first women's voluntary service in 1948. The service provided aid to the injured, and distributed food and clothing to the needy. The service also dealt with health problems. Women in her days also received first aid and civil defense training. She set up the Pakistan Women's National Guard (PWNG) and the Pakistan Women's Naval Reserve Force (PWNR). She assisted her husband throughout his life and continued the mission even after his death.
c. Pakistani women today are working in all the fields and are contributing in nation-building. Many are providing voluntary service. They all want a better and a stronger Pakistan for their future generations.

2. Fill in the blanks.

a. difficult times
b. Begum Raana Liaquat Ali Khan
c. Begum Shaista Ikramullah
d. residents of Orangi town
e. Samina Baig
f. Parveen Saeed

Use the Internet

Mariam Mukhtar, a fighter pilot in Pakistan Air Force died when her aircraft crashed near Kundian in Mianwali district on November 24, 2015

Activity

Students should consult their parents and teachers e.g.
Ayesha Farooq is first woman fighter pilot in Pakistan Air Force.

Unit 14

1. Answer the questions.

a. Communication is the sending or receiving of information between two or more people. It is not possible for human beings to live without interacting with others. As humans, communicating is our basic instinct; hence, it is not possible to live without the company of others.
b. The three ways to communicate are:

Verbal communication: When people speak with each other, the two-way process is called verbal communication.
Written communication: When thoughts and messages are conveyed in written form, it is called written communication.
Non-verbal communication: It includes expressing thoughts and feelings through body language, eye contact, hand movements, or facial expressions.

c. The advantages and disadvantages of the three types of communication are given below:

Verbal Communication
Advantage: Message is conveyed immediately.
Disadvantage: Message may not be understood if it has not been clearly conveyed. There is usually no record of verbal communication.
Written Communication
Advantage: Message is recorded and there can be no back-tracking from what has been conveyed.
Disadvantage: Wrong or improper selection of words may hurt both the receiver and the person who has communicated.
Non-verbal communication
Advantage: Body language and facial expressions convey the message instantly.
Disadvantage: Sometimes wrong signals are conveyed because of body language, eye contact, or facial expressions.

a. Good communication skills develop confidence in people and eventually helps them in all walks of life.
b. The are many possible barriers to communication, for example, poor listening skills, emotions, misunderstandings, and sensitivities of others.

Poor listening skills: These can be improved if one listens carefully to what is being said or conveyed.
Emotions: Communication of any kind should be initiated when a person is not emotionally upset, because negative emotions can upset the thought-process and effective communication may not be possible.
Misunderstanding: While communicating, one should be careful of the words used. Improper use of words may spoil relationships.
Sensitivity of others: One has to be very careful of the other person's feelings when communicating. Upsetting a person due to choice of wrong words may create distance between people.

a. A person should be a good listener as it is easy to understand the message that the other person is conveying. Constant interruptions during a conversation disturb the speaker and he/ she may not be able to complete and convey message properly. The listener should remain attentive and listen carefully.
b. Body language is an effective tool in communication. Body language indicates whether the conversation has positive or negative connotation/s.

2. Fill in the blanks.

a. reports and memos
b. understanding
c. eye contact
d. sounds, scent, and actions
e. think
f. electronic networks

Additional Questions

Unit 1

1. Select the correct answer and colour the circle before the correct answer
   a. The atmosphere is composed of:
      i. 5 layers ii. 4 layers iii. 3 layers iv. 2 layers
   b. The topmost layer of atmosphere is:
      i. exosphere ii. stratosphere iii. thermosphere iv. troposphere
   c. Melting of glaciers is due to:
      i. global warming ii. ozone depletion
      iii. use of CFCs iv. use of toxic pesticides
   d. Mesosphere layer extends at a distance from the Earth which ranges between:
      i. 50 to 80 km ii. 12 to 50 km iii. 80 to 700 km iv. 0 to 12 km

Note: The underlined options given above are suggested answers.

2. Answer the following questions.
   a. Describe the characteristics of any three layers of atmosphere.
   b. State three ways of fighting the greenhouse effect
   c. What is ozone layer? What is its importance?

Note: Answers to Questions 2 a, b, and c are provided in the answers to WHAT DID YOU LEARN section.

Unit 2

1. What do you understand by the term landforms of the Earth?
2. What is the difference between a mountain and a hill?
3. Give an example of a fold mountain?
4. How are block mountains formed?
5. What kind of mountain is Mount Fuji?
6. How are metamorphic rocks formed?
7. How is a V-shaped valley created?
8. Where and what kind of desert is Gobi Desert?
9. What is the other name for a plateau?
10. What are the most commonly found rocks on the Earth?

Answers
1. Landforms are the physical or geographical features of the Earth.
2. A mountain has an altitude of 600 or more metres whereas a hill is less than 600 metres.
3. The Himalayan Mountains are an example of fold mountains.
4. Block mountains are formed when the Earth's crust is pushed between two fault lines.
5. Mount Fuji is a type of volcanic mountain.
6. Metamorphic rocks are formed when either igneous or sedimentary rocks undergo immense pressure and heat
7. V-shaped valley is created by a fast flowing river down a steep slope.
8. Gobi Desert is a cold desert and it is in China.
9. The other name for a plateau is tableland
10. Limestone and sandstone are the most commonly found rocks on the Earth.

Unit 3

1. What is weathering?
2. What is the difference between physical and chemical weathering?
3. What is erosion?
4. How can the damage due to mass wasting and erosion be minimized?
5. State the natural processes that are responsible for mass wasting?

Answers
1. Weathering is the process by which rocks and minerals are broken or dissolved on Earth's surface. Water, ice, plants, acids, salt, animals, and changes in temperature are all agents of weathering.
2. Physical weathering occurs because of temperature change, whereas chemical weathering occurs because of the presence of gases like carbon dioxide, oxygen, and water vapour in the atmosphere which brings about change in the composition of rocks.

3. Erosion is the movement of broken down pieces of rocks, pebbles, sand, or soil from one place to another by the action of wind, running water, and gravity.
4. Buildings near hills should be constructed using proper engineering techniques and architectural methods. Deforestation or cutting down of trees especially on hills or mountain slopes should be avoided.
5. Various physical and chemical processes affect some kinds of rock causing mass wasting. Large scale movement of rocks and other materials due to volcanic activity also causes mass wasting. Similarly, rainfall often carries with it debris and other materials that do the same. Climate also plays an important part in weathering.

Unit 4

Fill in the blanks.

a. The main profession of the people living on the Balochistan Plateau is ________________.
b. ________________ and ________________ are two glacial lakes in Pakistan.
c. ________________ is located at the foothills of the Salt Range in Punjab.
d. ________________ are located mainly at the delta of River Indus.
e. ________________ is situated at the boundary of Karakoram and Himalayan range.
f. The Upper Indus Plain is located to the east of ________________ and ________________ range.
g. Kallar Kahar is found on the ________________ plateau.
h. ________________ Mountains start north of Gilgit near Pamir Mountains.
i. ________________ is the second longest glacier in the world.
j. ________________ is the second highest mountain peak in Pakistan.

Answers

a. mining
b. Saif-ul-Mulk and Satpara lakes
c. Thal
d. mangroves
e. Deosoi Plain
f. Kirthar and Sulaiman
g. Potohar
h. Hindu Kush
i. Siachin
j. Nanga Parbat

Unit 5

1. Which two countries are separated by the Wakhan Corridor?
2. Which four countries share their borders with Pakistan?
3. How many countries share their borders with China? Name any three countries.
4. What is a landlocked country? Write an example.
5. What is the importance of CPEC?

Answers:

1. The Wakhan Corridor separates Pakistan and Tajikistan.
2. China, India, Iran, and Afghanistan share their borders with Pakistan.
3. Fourteen countries share their borders with China. The three nations sharing their border with China are North Korea, Pakistan, and Russia.
4. A landlocked country has land on all sides. Afghanistan is an example of a landlocked country.
5. CPEC is an economic corridor between China and Pakistan. CPEC will connect Pakistan with China and the central Asian countries. China will be connected through the CPEC to the Arabian Sea, to the Middle East, and Europe. CPEC will benefit not only China and Pakistan, but will have a positive impact on Iran, Afghanistan, India, Central Asian Republic, and the region.

Fill in the blanks:

1. CPEC stands for ____.
2. Iran became an Islamic Republic in ____.
3. The literacy rate of Iran is ____.
4. Iran is famous for ____.
5. The capital of Iran is ____.
6. The first country to recognize Pakistan is ____.

7. The official language of Iran is ______________________.
8. Afghanistan is a ______________________ country.
9. The literacy rate of Afghanistan is ______________________.
10. The __________ and __________ fights have affected Afghanistan's pace of progress.

Answers:

1. China Pakistan Economic Corridor
2. 1979
3. 86%
4. Persian carpets
5. Tehran
6. Iran
7. Farsi
8. landlocked
9. 26%
10. Internal and external

Unit 6

1. Answer the following questions.

1. Briefly describe Babur's personality.
2. What was the main reason of conflict between Sher Shah Suri and Humayun?
3. Describe Humayun's return to the Delhi throne.
4. Describe two achievements of Sher Shah Suri.

Answers

1. Babur was a descendent of the famous Chengez Khan and Ameer Taimur. He was an extremely brave, strong, and a fierce fighter. He possessed outstanding leadership skills and was noble in his actions and deeds.
2. Sher Shah Suri was an Afghan General who wanted control of the Delhi Sultanate. He defeated Humayun and ruled for 5 years.
3. After the defeat by Sher Shah Suri, Humayun remained in exile for 15 years. Sher Shah Suri's successors were not brave and talented like him. Hence, Humayun, with the help of his able General Bairam Khan re-conquered the territories and laid the foundations of the Mughal rule in India.
4. Sher Shah Suri was an extremely intelligent and capable ruler. He built the Grand Trunk Road from Patna to Peshawar. He improved the communication system. The Grand Trunk Road or GT road is in use even today.
   He introduced an effective government structure, divided his empire into districts, and appointed district officers who were responsible for maintaining law and order and collecting taxes.

Unit 7

1. Give brief answers.

1. At what age did Akbar ascended to the throne?
2. Why is he known as Akbar the Great?
3. What was *Deen-i-Ilahi*?
4. What kind of a ruler was Jahangir?
5. Why is Shah Jahan's reign called the golden period of the Mughal Empire?
6. How did Aurangzeb ascended to the throne?
7. Why did Aurangzeb's popularity as a ruler declined?
8. How did Shah Jahan spent his life?

Answers

1. Akbar became an Emperor at the age of fourteen.
2. He is known in history as Akbar the Great because he was never defeated in a battle and throughout his reign, he kept on expanding and consolidating his empire.
3. *Deen-e-Ilahi* was the religion introduced by Akbar.
4. Jahangir was a just ruler, he believed in justice for all. He was never good at winning battles. He was more interested in art and was impressed by the Persian culture and the sciences.
5. The empire was peaceful and prosperous during Shah Jahan's reign.
6. Aurangzeb became the Emperor after killing his brother Dara Shikoh.

7. Aurangzeb became unpopular because of his rigid views on religion and his lack of tolerance for other religions.
8. Shah Jahan led a very simple life. He earned his living by sewing caps and making copies of the Holy Quran.

Unit 8

Fill in the blanks:

1. Numerous buildings were constructed during Akbar's rule at ____________.
2. Jahangir was more interested in ____________ and gardens.
3. Sandstone structures were replaced by marble during ____________.
4. The Taj Mahal was built in ____________.
5. Shah Jahan built ____________ Mosque in Peshawar.
6. Ustad ____________ lived during the reign of Emperor Jahangir.
7. The famous musician ____________ was employed in the court of Akbar.
8. The autobiography of Babur is known as ____________.
9. The new religion introduced by Akbar was called ____________.
10. Jahangir introduced the twelve rules of conduct known as ____________.
11. Sufis experience the greatness of God through ____________.
12. The word *Bhakti* means ____________.
13. Emperor Aurangzeb was deeply religious and opposed the ____________ and banned their practices.
14. ____________ neither condemned nor encouraged Sufism.
15. Aurangzeb's strict rules led to the decline of the ____________.

Answers

1. Fatehpur Sikri
2. paintings
3. Shah Jahan
4. Agra
5. Mahabat Khan mosque
6. Mansur
7. Tansen
8. Tuzk-e-Babari
9. *Deen-i-Ilahi*
10. Dastur-e-Amal
11. meditation
12. devotion to god
13. Sufis
14. Shah Jahan
15. Mughal Empire

Unit 9

1. What were Saiyyad brothers famous for?
2. Who was given the title of Bahadur Shah I?
3. How did Jahandar Shah rule the country?
4. How did Farrukhsiyar come to power?
5. Why did the Sayyids turn against Farrukhsiyar?
6. How would you describe Rafi-ud-Darajat's rule?
7. What was Bahadur Shah Zafar's fate?

Answers

1. Saiyyad brothers were known as kingmakers.
2. Aurangzeb's son Muazzam, who was also known as Shah Alam, took the title of Bahadur Shah I.
3. Jahandar Shah was a careless person. He was a spendthrift and allowed his wife's family to manage the funds of the treasury who mismanaged everything. His reign lasted a year only as he was killed by his nephew.
4. Farrukhsiyar came to power with the help of the Sayyids.
5. Sayyids turned against Farrukhsiyar because were against the giving of privileges to the British East India Company.
6. Rafi-ud-Darajat ruled for thirty years but he was a weak ruler and took no interest in the administration of the country. The empire became weak, and the decline of the Mughal rule began.

7. Bahadur Shah Zafar was a weak ruler who was more interested in poetry; hence, he spent his time in the company of poets and writers. He was imprisoned by the British, and exiled to Rangoon, Burma, now Myanmar. He died there in 1862.

Unit 10

a. Who was Haider Ali? What leadership qualities did he possess?
b. What kind of a ruler was Tipu Sultan?
c. What was Shah Waliullah's message?
d. Explain the Faraizi Movement of Haji shariatullah?
e. What efforts were made by Syed Ahmed Barelvi in the revivalist movement?

Answers

a. Haider Ali possessed extraordinary military skills. He was a good administrator and a planner, a skilled soldier, and an extremely hard working ruler.
b. Tipu Sultan was an educated and just ruler. He treated the Hindus and followers of other faiths with dignity and respect. He introduced new methods of agriculture for the benefit of the common man.
c. Shah Waliullah wanted the Muslims to understand the importance of *imaan* (faith) and *amal* (action). He wanted them to understand the Quran and believe in Jihad so that they could together retake their lands.
d. The Faraizi Movement was started by Haji Shariatullah. He wanted the Muslims to understand the teachings of Islam or *Faraiz*. Those who understood Quran and Islam and followed the teachings were called Faraizis. He urged his followers to stop all unIslamic practices like the belief in *peeri mureedi*. He believed in Jihad against the infidels.
e. Please refer to **WHAT DID YOU LEARN?** Answer 1.

Unit 11

a. Define democracy.
b. What are the three Islamic principles applied in Islamic democracy?
c. What kind of democracy do we have in Pakistan? Name three countries that have a similar kind of democracy.
d. Explain the terms diversity and equality?

Answers

a. Democracy allows the people to have the right to decide who rules them. They choose representatives who form the government.
b. The three Islamic principles applied in Islamic democracy are:
   i) leaders must be elected by the people
   ii) apply *sharia* rules
   iii) be guided by the *hadiths*
c. In Pakistan, we have the parliamentary form of democracy. However, with a few changes, it is also Islamic democracy. Afghanistan, Iran, and Malaysia have a similar kind of democracy.

Unit 12

a. What is meant by child labour? What harm does child labour cause?
b. What efforts are being made to eliminate child labour?
c. What kind of work is done better by children?
d. What does child labour law state?

Answers:

All answers are provided in the answers to **What Did You Learn**?

Unit 13

1. Fill in the blanks.
   a. Bilquis Edhi is the widow of ________________.
   b. Khana Ghar is run by ________________.
   c. Anita Ghulum Ali founded the ________________.
   d. The Pakistani woman who climbed Mount Everest is ________________.
   e. ________________ won the Oscar award for her film on Pakistan.
   f. Parveen Rehman wanted to provide better sanitation and health facilities to the residents of ________________.
   g. Roshaneh Zafar founded the ________________.
   h. Pakistan's women National Guard was set up by ________________.

i. ______________________ served as an Ambassador to Morocco.
j. Nation-building relates to giving people a national ______________________.
k. ______________________ - sister of Quaid-e-Azam participated actively in all his activities.
l. ______________________ was elected President of the All-India women's League in 1943.
m. The first president of All-Pakistan Women Association (APWA) was ______________________.
n. Muslim Girls Students' Federation was organized by ______________________.
o. ______________________ was the secretary of Punjab Women's Muslim League.

Answers

a. Abdus Sattar Edhi
b. Parveen Saeed
c. Sindh Education Foundation
d. Samina Baig
e. Sharmeen Obaid Chinoy
f. Orangi town
g. Kashaf Foundation
h. Begum Rana Liaquat Ali Khan
i. Shaista Ikramullah
j. identity
k. Fatima Jinnah
l. Lady Haroon
m. Begum Rana Liaquat Ali Khan
n. Shaista Ikramullah
o. Begum Salma Tasadduq Hussain

Unit 14

1. What is communication?
2. Why are good communication skills necessary?
3. What makes communication effective?
4. What is the most commonly used form of written communication these days?
5. Write an email to your friend asking him/ her to bring their Social Studies book and class work copy to school the next day. Tell her/him that you have missed some work because you were absent.

Answers:

1. Communication is the sharing of thoughts, ideas, and feelings with others.
2. Good communication skills are necessary for effective communication. A successful person will possess good communication skills.
3. Communication can be effective if one speaks softly, clearly, and at a steady pace. Effective communication is possible if one is a good listener as well. In order to be effective in communication, choice of right words is of significance.
4. Email is the most common form of communication. It is also the quickest way of communication.
5. Students will write the email in their own words.

Notes